صورِ اسرافیل
اے صورِ سرافیل بپا شورِ حشر کر
صدیوں سے ہم آغوشِ جمود و فنا ہیں ہم
www.KitaboSunnat.com
منیر احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

صورِ سرافیل

اے صورِ سرافیل بپا شورِ حشر کر
صدیوں سے ہم آغوشِ جمود و فنا ہیں ہم

منیر احمد

فاران اکیڈمی الفضل مارکیٹ قذافی سٹریٹ
17- اُردو بازار لاہور فون: 7227905

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

نام کتاب :_____ صُورِ سرافیل

مصنف :_____ منیر احمد

اہتمام :_____ قاسم محمود

طبع اوّل :_____ دسمبر 2004

تعداد :_____ 1100

ناشر :_____ فاران اکیڈمی

پرنٹر :_____ اصغر پرنٹرز

قیمت :_____ 200/-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

فہرست

انتساب بنامِ ہر مجاہدِ اسلام

تقدیم ---------- 1
یُسبح لِلّٰہ ---------- 13
وَاَبۡیَضُ ﷺ ---------- 15
منقبتِ اصحابِ رسول ﷺ ---------- 17
مسجدِ بیت الحرام ---------- 19

شخصیات و تحریکات

شہدائے بالاکوٹ ---------- 26
قائدِ اعظمؒ ---------- 29
علامہ اقبالؒ ---------- 31
مولانا محمد اسمٰعیل السلفی ---------- 33
سیّد ابوالاعلیٰ مودودی ---------- 36
تبلیغی جماعت ---------- 39
جماعتِ اسلامی پاکستان ---------- 42
مولانا ظفر علی خاں ---------- 45
ابوالکلام آزاد ---------- 47
اے شہِ ایران ---------- 50
تبلیغ دین کا اسلوب جدید ---------- 55
نکاحِ مسنون ---------- 57
البدر ---------- 59
محمد صلاح الدین ---------- 60

اسلام اور مسلمان

لا الٰہ الا اللہ ---------- 63
ایک صبح ---------- 64

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غربتِ دین ---------- 66
شاہ خالد کی اپیل ---------- 67
دین ---------- 69
لبیک اللّٰھم لبیک ---------- 71
بنام عارف نعیم ---------- 73
ایک آرزو ---------- 75
خدا کی مسجد ---------- 76
اسلامی حکومت ---------- 78
نگہت کے نام ---------- 81
قرآن ---------- 83
کاروبارِ دین ---------- 85
مذہب علمائے سُوء ---------- 88
سیّد ہجویر کا دربار ---------- 91
آفتابِ سحر ---------- 96
اے مقصدِ حیات ---------- 98
میری یہ التجا ہے ---------- 100
اہلیہ مرحومہ کی یاد میں ---------- 102
نگاہِ پاک ---------- 119
آج کا مسلمان ---------- 120
خالق و مخلوق میں حائل حجابات قدیم ---------- 121
علامہ اقبال کے ساتھ ایک مکالمہ ---------- 123
عشرۂ ماہِ محرم میں ---------- 131
دانشِ حاضر ---------- 133
اہم پیغام ---------- 134
نواز خاں ---------- 135
طالبانِ دُنیا ---------- 136
حقیقتِ شرک ---------- 138

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المورد ---------- 140
..... کے نام ---------- 142
آہ سیّد ابوالاعلیٰ مودودی ---------- 144
فرمانِ خدا ---------- 150

سیاسیات

وطنِ عزیز کے سیاستدان ---------- 155
یومِ آزادی ---------- 158
نامزد اور منتخب سیاسی ادارے ---------- 160
23 مارچ ---------- 162
مداری ---------- 165
تم سیاستدان ہو ---------- 168
جمہوریت ---------- 171
قطعہ ---------- 173
صدر ضیاء الحق ---------- 174
صدر ضیاء الحق کی مجلس شوریٰ ---------- 177
ذوالفقار علی بھٹو ---------- 178

ادبیاتِ حاضرہ

ادب ---------- 182
مدینہ اور ماسکو ---------- 184
ایک کتاب کی تقریبِ رونمائی پر ---------- 185
فلسطین و کابل ---------- 186
مر جائیں گے ظالم کی حمایت نہ کریں گے ---------- 188
بعض استادانِ ادب سے ---------- 190
فحش نگار ادیب ---------- 191
ترقی پسند شعراء ---------- 192
بنامِ فیض و ساحر ---------- 193
قلم ---------- 195

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنامِ فیض ---------- 197
صحافت ---------- 199
رقاصہ ---------- 200
محنت کشوں کے انقلابی لیڈر ---------- 202
فیض کی وفات پر کہے گئے ---------- 204
لینن مَرا ---------- 209
انگریزی زبان ---------- 210
یہ دنیا بھی اک جنگل ہے ---------- 213

الباقیات الصالحات

سبحان اللہ ---------- 219
الحمد لِلّٰہ ---------- 220
اللہ اکبر ---------- 221
لا الٰہ الا اللہ ---------- 222
لا حول ولا قوۃ الا باللہ ---------- 223

عالمِ اِسلام

اے عالم اسلام ---------- 225
پاکستان ---------- 228
خلیج کی جنگ ---------- 231
سقوطِ ڈھاکہ ---------- 233
ہندوستانی مسلمان ---------- 237
جدید عرب اُمراء وحکمران ---------- 239
ایک سعودی شہزادے کا قتل ---------- 241
مکۃ المکرمۃ ---------- 244
مجاہدین افغانستان ---------- 246
اے کشمیری تو بھی جاگ ---------- 249
کویت ---------- 252
ارضِ سعودیہ ---------- 254

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیفیات

دُخترِ تہذیبِ نو ---------- 257
دجال ---------- 260
قدیم و جدید ---------- 261
پاکستانی افسر ---------- 263
تاج محل ---------- 264
منزل ---------- 267
آدمی کچھ بھی نہیں ---------- 269
دُخترِ حوا ---------- 271
باغِ جناح لاہور میں ---------- 272
کوہسارِ مری ---------- 274
ستارۂ شام ---------- 276
امریکہ اور روس ---------- 278
ڈاکو اور ڈاکٹر ---------- 280
شامِ گلبرگ ---------- 282
مغرب کی سوغاتیں ---------- 286
بینک ---------- 290
خسیس انسان ---------- 292
صبر ---------- 295
کاواساکی ---------- 297
مری کا مال روڈ ---------- 298
محبت ---------- 299
اے دوست ---------- 301
مرکزِ لاہور میں ---------- 302

غزلیات

305 ----- تا ----- 344

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

بنامِ ہر مجاہدِ اسلام کہ در اقصائے عالم پیشِ قوتِ طاغوت لوائے اسلام برداشتہ بعزم جواں مشغول جہاد و قتال است۔ اَللّٰھُمَّ اید الاسلامَ و المسلمین. آمین۔

قصدِ ہلاکِ لشکرِ فرعونِ عہدِ نَو
عزمِ تُرا ! چہ فرّخ و مسعود ہست عزم
معراجِ ہست و بود ترا جذبۂ جہاد
ذوقِ شہادت است کمالِ شعور و حزم
مَن دُورم از محاذِ جہاد و قتال لیک
من نیز با سلاحِ زبانم شریکِ رزم
اعلانِ جنگ ہست بکفار مسلکم
ازمن مجو کلام دلآویز و شعرِ بزم
برساں بآں مجاہدِ افغاں مرا سلام
انداختہ بگردنِ طاغوتِ نَو لگام

منیر احمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تقدیم

تیرِ عاشق کُش ندانم بر دلِ حافظ کہ زد؟
ایں قدر دانم کہ از شعرِ ترش خوں مے چکید

ادب حسنِ خیال اور حسنِ بیان کا نام ہے۔ ادیب اپنے فکر و نظر کے حوالے سے جس چیز میں حسن و جمال دیکھتا ہے یا کسی نوع کا احساس و تاثر پاتا ہے اسے حسین پیرایہ میں بیان کر دیتا ہے۔ وہ شادمانی کا کوئی واقعہ بھی ہو سکتا ہے۔ رنج و الم سے لبریز کوئی سانحہ بھی۔ اس میں کسی مرد یا عورت کے سراپا اور کسی محبوب شخصیت کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے اور آج کے وسعت پذیر دائرۂ فکر و خیاں میں قوموں کے عروج و زوال، ملکوں کی آزادی و غلامی، افراد کی نکبت و ذلت اور ترقی و تہذیب کو بھی ادب کی محفلِ شعر و سخن میں بحسن و خوبی جگہ دی جا سکتی ہے۔ سرمایہ و دولت، غربت و افلاس، استعمار و استحصال، ظلم و جور، امن و سکون اور عدل و انصاف، ہر چیز کی یکساں طور پر تحسین یا مذمت کی جا سکتی ہے اور اس اعتبار سے چمن زارِ ادب بجا طور پر اپنی لامحدود جولانیوں پر ناز کر سکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض کرنے کا منشا یہ ہے کہ جو لوگ ادب برائے ادب کے قائل ہیں ان کا موقف درست نہیں۔ بہترین ادب وہی ہوتا ہے جو زندگی کے زندہ مسائل سے بحث کرتا ہے اور حالات سے کبھی بے تعلق نہیں ہوتا۔

ادب کلامِ خدا و رسول ﷺ ہے انور
ادب کی روح مجسم مرا کلام نہیں

زبان و بیان پر کامل قدرت رکھنے والا عرب معاشرہ اپنے ماحول کی تصویر کشی کرے یا اس کے فصحاء و بلغاء اپنے جوانوں کی شجاعت و جوانمردی کی داستانیں رقم کریں یا دشمن سے انتقام کے لئے قبائل کو آمادۂ حرب وضرب نہ پا کر اپنے ترکشِ شعر و ادب کو استعمال میں لائیں تو یہ سب کچھ کسی نہ کسی پیشِ نظر مقصد ہی کے لئے ہوتا ہے امرأ القیس، نابغہ ذبیانی، حسانؓ ابن ثابت ابوفراس، فرزدق، جریر، اخطل اور المتنبی جیسے متقدمین کا کلام پڑھ جایئے یا محمود سامی، اسماعیل صبری، احمد شوقی اور حافظ ابراہیم جیسے متاخرین شعراء کے دواوین کھنگال ڈالیے، سب کے سامنے زندگی کا ایک نصب العین رہا ہے اور یہی حال ہر دور کے خطیب، افسانہ نگار اور نثر نویس کا ہے کہ ان کے کام کا بھی کوئی نہ کوئی مقصد و محرک ضرور ہوتا ہے۔ آپ شعرائے عرب ہی نہیں کسی بھی ملک اور زبان کے عظیم ادب کا طائرانہ نگاہ سے جائزہ لیں۔ تو اس کی مقصدیت واضح ہو جائے گی۔ کیا شیکسپیئر کے ڈرامے بے مقصد تھے؟ حکمت و دانش کی باتوں کو نفیس ادبی زبان میں بیان کرنے والا اس جیسا کوئی دوسرا انگریز ادیب پیدا ہو سکا؟

انسانی زندگی پر جنگ کی اذیت ناک صورت حال کا نقشہ کھینچنے والا ٹالسٹائے کیا روس کا بڑا اہل قلم نہ تھا؟ فاؤسٹ اور ورتھر کی داستان غم کا مصنف ''گوئٹے''! کیا اس کے بغیر جرمن ادبیات کا تذکرہ مکمل ہو سکتا ہے؟ کیا اطالوی شاعر ''دانتے''، مصیبت زدہ انسانیت کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمان نہ تھا؟ اور اس کی مشہورِ زمانہ کتاب ''طربیہء خداوندی'' علمیت، تخیل، طنز، سیاسی دانشمندی اور مذہبی جوش و جذبہ کا شہکار نہیں۔ فرانس کا عظیم طنز نگار والٹیر کیا اپنے طنز و مزاح کی طاقت سے حکامِ وقت کے لئے مستقل پریشانی نہیں بنا رہا۔ لسان الغیب حافظ شیراز کا صوفیانہ کلام اور شیخ سعدی کی نظم و نثر جو اخلاقی تعلیمات کا گنج گراں مایہ ہے کیا اپنے منفرد انداز و اسلوب کے اعتبار سے بے مثال نہیں اور شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا سرمایہ شعر و ادب تو پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ وہ محض شاعری نہیں۔

نغمہ کجا و من کجا؟ سازِ سخن بہانہ ایست
سوئے قطار مے کشم ناقۂ بے زمام را

پس معلوم ہوا کہ زبان و بیان کی صلاحیت اگر اپنے سامنے کوئی مقصد اور نصب العین نہ رکھتی ہو تو عالم انسانیت پر اس کا اثر اس کا سوز، وساز و جدان و طبیعت کے ساتھ اس کی ہم آہنگی اور فی الجملہ تمام دوائرِ حیات پر اس کی فرماں روائی ممکن نہیں۔

میرا ذوق ادب:

جب میں نے ہوش سنبھالا تو والد محترم کو دیکھا وہ کبھی کبھی بانگ درا کا مطالعہ بڑے شوق سے پرسوز لہجے میں کرتے تھے انہیں سن کر میرا دل چاہتا تھا کہ اس کلام کو پڑھوں دوسری طرف چھٹی یا ساتویں جماعت کی نصابی کتاب اردو میں مولانا الطاف حسین حالی کی مسدس کے متعدد بند مجھے حفظ ہو چکے تھے۔ شعر خوانی کے شوق سے مجبور ہو کر بازار سے مسدس حالی کا ایک نسخہ خرید کر گھر لے آیا اور اسے وقتاً فوقتاً پڑھنے کا معمول بنا لیا اسی طرح علامہ کے کلام کو پوری طرح سمجھ نہ پاتا تھا تاہم اسے پڑھنے کا ذوق و شوق دل میں فراواں تھا اور دسویں جماعت تک پہنچتے پہنچتے بانگِ درا قریب قریب مجھ کو حفظ ہو چکی تھی۔

عطا محمد اسلامیہ ہائی سکول گوجرانوالہ میں قاضی محمد فاضل مرحوم سے کچھ عرصہ اردو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھنے کا موقع ملا تو اسلامی ذہن ہونے کی بناء پر انہوں نے مجھے بہت قریب کرلیا ادھر ریاضی کے استادِ محترم حاجی احمد مرحوم فارسی کا بہت اچھا ذوق رکھتے تھے ان سے گلستاں اور بوستان کے کچھ اقتباسات پڑھنے اور قاضی فاضل مرحوم سے اسرارِ خودی اور رموزِ بے خودی کے مشکل مقامات سمجھنے کی خاطر ان کے گھر جانے لگا نتیجہ یہ نکلا کہ میٹرک کا امتحان دینے سے قبل۔ مسدس حالی بانگِ درا گلستان اور بوستان اور اسرارِ خودی و رموزِ بے خودی اور ضربِ کلیم پر عبور حاصل کر چکا تھا۔ غالباً ۱۹۵۶ء کی بات ہے میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا کہ کبھی کبھی ذہن میں کچھ الفاظ موزوں ہو کر شعر کی صورت اختیار کر جاتے اور میں انہیں ایک پاکٹ سائز نوٹ بک میں لکھ لیتا یہ سلسلہ چلتا رہا تاہم میں نے اپنی شعر گوئی کا تذکرہ دوستوں میں کرنا کچھ زیادہ مناسب نہ سمجھا۔

قاضی فاضل مرحوم اُن دنوں جماعت اسلامی کے رکن تھے اور سکول کی بزمِ ادب کے انچارج بھی ان کی تحریک پر بزم ادب کے پروگراموں میں حصہ لینے لگا اور اسلامی جمعیت طلباء کے رفقاء کے ساتھ بھی اٹھنا بیٹھنا شروع ہو گیا۔ کراچی میں جمعیت کا سالانہ اجتماع ریکریشن گراونڈ میں ہونے والا تھا کہ قاضی فاضل مرحوم نے مجھے بھی اس اجتماع میں شرکت کے لیے آمادہ کیا۔ میرا دل بہت چاہتا تھا مگر والدِ محترم کی بارعب اور جلالی شخصیت سے اجازت لینے کا حوصلہ نہ پاتا تھا۔ اپنی اس مشکل کا ذکر محترم قاضی محمد فاضل صاحب سے کیا۔ تو آپ نے فرمایا میرا نام لے کر کراچی جانے کی اجازت مانگو۔ اگر اجازت نہ ملے تو آپ کے ابا جان سے میں خود بات کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے مہربانی کی اور اجازت مل گئی کراچی کے اس اجتماع میں جناب ماہر القادری نے جمعیت کے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ایک فی البدیہہ نظم پڑھی جس کے چند اشعار مجھے سنتے ہی یاد ہو گئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کراچی کی فضا اخلاق کے پھولوں سے مہکی ہے
گلستان بن کے آئے ہو بہاراں لے کے آئے ہو
تمہارے تیوروں سے کچھ پتہ اتنا تو چلتا ہے
کہ تم سینوں میں اک خاموش طوفاں لے کے آئے ہو
جوانی اور پھر اس کا تبسم اتنا پاکیزہ
جزاک اللہ نویدِ صبح خنداں لے کے آئے ہو

اجتماع کے پروگرام میں ایک مشاعرہ کا انعقاد بھی شامل تھا۔ میرے بعض دوستوں نے مجھے اطلاع دیے بغیر میرا نام بھی شعراء میں لکھوادیا۔ چونکہ اس وقت میں آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا۔ شروع کے تین چار ناموں کے بعد میرا نام پکارا گیا۔ تو میں نے سوچا کسی اور کا نام ہوگا مگر جب دوستوں نے باآواز بلند کہنا شروع کر دیا کہ تمہارا نام ہے اٹھو تو میں سخت پریشان ہوگیا میرے پاس اشعار کی نوٹ بک بھی نہیں تھی اور صدر جناب ماہر القادری تھے میں نے سٹیج پر پہنچ کر ان کے کان میں کہا کہ مجھے اطلاع دیے بغیر کسی نے میرا نام لکھوادیا ہے اور میں تو ذہنی طور پر کچھ پڑھنے کے لیے تیار بھی نہیں ہوں تو موصوف نے حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا آپ کچھ سوچ لیں میں تین چار ناموں کے بعد سٹیج سیکرٹری سے کہوں گا کہ آپ کا نام پکارے چنانچہ ایسے ہی ہوا اور میں نے غربت وافلاس کے مارے ہوئے لوگوں کی محروم ومجبور زندگی کا نقشہ پہلے سے کہے ہوئے پانچ چھ اشعار میں پیش کر دیا تو ماہر القادری مرحوم نے میری پشت کو تھپتھپاتے ہوئے فرمایا اچھے ہیں مشق جاری رکھو یہ ۱۹۵۶ء کی بات ہے۔

میٹرک کا امتحان دینے کے بعد میں فارغ تھا اور والد محترم صبح کی نماز گوجرانوالہ میں مولانا محمد اسماعیل السلفی کی مسجد میں جا کر باجماعت ادا کرتے تھے اور بعد ازاں مولانا مرحوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا درسِ قرآن سن کر گھر آتے۔ ابا جان صبح کی نماز کے لیے سب گھر والوں کو بیدار کیا کرتے تھے اور کبھی کبھی میں بھی آپ کے ساتھ چوک نیائیں کی جامع مسجد میں جا کر نماز پڑھتا تھا۔ ایسی ہی ایک مبارک صبح تھی۔ جب مولانا السلفی نے درس قرآن دیتے ہوئے فرمایا۔

''جو لوگ بے علم ہیں ان کی تو بات دوسری ہے مگر جو حضرات جدید علوم سے بہرہ ور ہیں اور انگریزی اردو اور فارسی زبانیں جانتے ہیں۔ وہ عربی زبان سے ناواقف رہیں اور قرآن مجید کو بلا سوچے سمجھے طوطے کی طرح پڑھتے پڑھتے ساری عمر گزار دیں تو قیامت کے روز اللہ کے دربار میں وہ کیا عذر پیش کر سکتے ہیں؟ وہ عربی زبان کیوں نہیں سیکھتے۔ یہ کوئی مشکل زبان نہیں ایک ذہین آدمی پانچ چھ ماہ میں اتنی استعداد پیدا کر سکتا ہے کہ آپ قرآن مجید کو اچھی طرح سمجھ کر پڑھ سکے۔ جو حضرات عربی زبان سیکھنا چاہیں وہ ہمارے پاس آئیں۔ ہم نے اس کا بندوبست کیا ہوا ہے۔

درس قرآن کے اختتام پر میں مولانا مرحوم سے ملا اور عرض کی کہ عربی زبان سیکھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا آج نو بجے عربی کی فلاں کتاب لے کر میرے پاس آجانا اس دن سے مولانا کے ساتھ جو تعلق قائم ہوا وہ آخر دم تک استوار رہا اور پھر مولانا محمد چراغؒ مولانا ابوالبرکات احمدؒ مدراسی اور حافظ محمد گوندلوی سے درس صحیح بخاری کی تکمیل تک عربی زبان وادب اور علومِ اسلامیہ کی تحصیل کرتا رہا۔ اس دوران جدید علوم کے ساتھ سبع معلقات دیوان حسانؓ بن ثابت نہج البلاغۃ دیوان ابوالعتاہیہ، الحماسہ اور دیوان المتنبی بھی زیر مطالعہ رہے۔ لطفی المنفلوطی کی العبرات اور النظرات ابن المقفع کی کلیلہ ودمنہ اور دیگر کتب ابن المبرد کی الکامل اور ابن الہشام الانصاری کی مغنی اللبیب میری پسندیدہ کتب رہیں اور ان سب کے بعد جس کتاب نے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ اللہ تعالیٰ کا کلام پاک قرآن مجید ہے ھو حَبْلُ اللّٰہِ المتینُ وھوا لذِکرُا لحکیمُ وھُوَ الصَّراطُ المستقیم وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا ينقضِي عَجَائِبُهٗ.

۱۹۶۸ء میں میرے مُرشد اولین مولانا محمد اسمٰعیل السَّلفی کا انتقال ہوگیا۔ ان کی وفات پر کچھ اشعار ہوگئے۔ میں نے وہ پوری نظم محترم ماہر القادری کی خدمت میں بغرض اصلاح ارسال کردی۔ چند دن بعد موصوف کا جواب آگیا۔ بعض اشعار کی تحسین کے ساتھ انہوں نے کلام دکھاتے رہنے کی تاکید کی۔ ایک دو جگہ اصلاح بھی تجویز کی نظم کا ایک مصرع تھا "ابن حنبلؒ اور ابن تیمیہؒ کا جانشین" جناب ماہر نے جانشیں کی جگہ خوشہ چیں لکھ دیا۔ اس کے بعد میرے یہ اجتماعی زندگی کے اشغال نے مجھے فرصت ہی نہ دی کہ جناب ماہر القادری سے باقاعدہ تلمذ کا سا تعلق برقرار رہ سکتا۔ البتہ فاران میں مختلف کتبِ نظم ونثر پر ان کے تبصرے غور سے پڑھتا رہا اور بس۔

میرے دوست خواجہ عبدالمنان راز کاشمیری وقتاً فوقتاً شیش محل روڈ لاہور تشریف لاتے تھے اور خاکسار کے ساتھ اخلاص ومحبت کا تعلق رکھتے تھے وہ کبھی جناب یزدانی جالندھری کو غریب خانے پر لے آتے اور گھنٹوں ان کے ساتھ نشست کرتے مجھے بھی شریکِ مجلس ہونے کا موقع ملتا۔ جناب راز یزدانی صاحب کو اپنا کلام دکھاتے اور اصلاح لیتے۔ حسب موقع میں بھی اپنے کسی غیر معیاری شعر کی اصلاح لیتا اور موصوف کی صلاحیت واستعداد سے فائدہ اٹھاتا۔ راز صاحب کے ساتھ ہی انارکلی میں جناب احسان دانش کی خدمت میں بھی متعدد بار حاضر ہوا۔ ایک دو مواقع پر ان کو اپنے اشعار بھی سنائے اور انہوں نے بھی اچھی رائے کا اظہار کیا۔ جناب دانش نے اپنی بعض نئی تخلیقات بھی مجھے عنایت فرما کر عزت بخشی۔

صورِ سرافیل:

زیرِ نظر مجموعہ میں ۶۰ء سے لے کر میرے اب تک کے کلام کا انتخاب شامل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غزلیات اور حمد و نعت کا ایک مجموعہ اور کسی حد تک عروض و قوافی کی پابندیوں سے آزاد شاعری پر مشتمل ایک کتاب بھی زیرِ ترتیب ہے۔ اپنے کلام کی اشاعت کے ضمن میں کافی عرصہ تک متامل اور متذبذب رہا مگر پھر جدید اردو شعراء کی بے رنگ، حالات زمانہ سے بے تعلق اور اپنے مخصوص حلقے کی ستائش باہمی سے مملو شاعری کو دیکھ کر ضرورت محسوس ہوئی کہ صورِ سرافیل منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو جائے تو نئی نسل کے ادباء و شعراء کو ان شاء اللہ کچھ فائدہ ہی ہوگا۔ سمتِ حیات کے تعین میں انہیں کچھ مدد ملے گی اور ان کی تخلیقاتِ نظم و نثر کا دائرہ افادیت و اثر ممکن ہے کسی حد تک وسیع ہو جائے۔

صورِ سرافیل محض ایک شاعری کی کتاب ہی نہیں بلکہ موجودہ دور کے افکار و نظریات پر ایک بے لاگ تبصرہ بھی ہے۔ ماضی و حال کی زندہ و مرحوم قد آور شخصیات کے خیالات و رجحانات پر اس میں نقد و نظر سے کام لیا گیا ہے۔ بعض نامور ادیبوں اور اہلِ قلم نے سرخ و سفید سامراج کے زیرِ اثر جو کردار ادا کیا ہے۔ اس کے اصل اہداف واضح کیے گئے ہیں۔ برصغیر کی اصلاحی و سیاسی تحریکات کے حوالے سے کچھ آراء قائم کی گئی ہیں جن پر منفی و مثبت ردِ عمل ہو سکتا ہے۔ اس میں عالم اسلام کے زعمائے دین و سیاست کا بڑا بھرپور اور جراتمندانہ تعاقب کیا گیا ہے، کہ ان کی بعض پالیسیاں امتِ مسلمہ کو زوال و انحطاط سے دوچار کر دینے والی ہیں۔ نیز مشرق اور مغرب کے بعض آئمہ تلبیس و جہالت کے پردہ تہذیب و تجدد کو بھی چاک کر کے رکھ دیا ہے کہ جن سے مرعوبیت ہمارے بہت سے اساطینِ علم و ادب کو وراثت میں ملی ہے۔

ہماری نگاہ میں معاشرہ کو زوال و ادبار اور فساد میں مبتلا کرنے والے عناصر میں علماءِ سُو، جاہل دانشور اور بدعنوان حکمرانوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ مملکتِ اسلامیۂ پاکستان گزشتہ نصف صدی سے انہی طبقوں کا تختۂ مشق بنی ہوئی ہے۔ ان کے ناپاک طرزِ عمل اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی گندی اور غلیظ سیاست نے اندرون ملک ابتری اور انتشار کو جنم دے رکھا ہے اور بیرون ملک پاکستان کے اسلامی تشخص کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ صورِ سرافیل میں ان طبقوں کے پیدا کردہ مفاسد کو دور کرنے کے لیے کما حقہ نشتر زنی کی گئی ہے۔

بعض لوگ زیرِ نظر مجموعہ اشعار کو محض ایک کتابِ وعظ قرار دیں گے۔ ہمیں اس سے انکار نہیں کہ پیشِ نظر مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے وعظ کہنا پڑتا ہے اور دنیا میں جن لوگوں نے بھی کوئی کام کیا ہے۔ انہوں نے وعظ کہے ہیں بلکہ پوری پوری زندگی وعظ کہتے بسر کر ڈالی ہے۔ جدید ترقی یافتہ دنیا حکمت و دانش کے جن اصولوں کو معیار مانتی ہے اور افلاطون نے جن کو مکالمات میں بیان کیا ہے۔ وہ سقراط کے وعظ ہی تو ہیں جو ایتھنز کے گلی کوچوں میں وہ کرتا رہا ہے فرانسیسی فلاسفر روسیو کی کتاب سوشل کنٹریکٹ اس کے مواعظ کا مجموعہ ہی ہے۔ جس کے گہرے اثرات انقلابِ فرانس پر منتج ہوئے۔ کارل مارکس اور فریڈرک اینجلز کے فلسفہ تاریخ و اقتصاد پر مفصل وعظ ہی ہیں جن سے بالشویک سیاستدان لینن متاثر ہوا اور رشیا میں کمیونسٹ انقلاب کی راہ ہموار ہوئی۔ چائنہ کے عظیم انقلابی رہنما ماوزے تنگ چالیس سال تک گراں خواب چینیوں کو وعظ ہی کہتے رہے تا آنکہ فتح و کامرانی سے ہمکنار ہو گئے۔ اور آج چینی قوم دنیا کی سپر طاقتوں میں ایک بڑی طاقت ہے۔ اور جہاں تک عالمِ اسلام کا تعلق ہے اس کا تو شاندار ماضی تھا ہی کچھ صاحبِ کردار اکابر کا مرہونِ منت کہ جن کے خطبات و مواعظ کے ایک ایک جملہ نے قوموں اور ملکوں کی تقدیر کو بدل کر رکھ دیا تھا۔

۱۹۶۰ء کے بعد کی زندگی میں نے کھلی آنکھوں اور بیدار دل کے ساتھ بسر کی ہے اور معاصر جماعتوں تنظیموں اور گروہوں میں سے قابلِ ذکر اور با اثر افراد و شخصیات کے ساتھ متعلق رہ کر بسر کی ہے مگر افسوس کہ بیس پچیس سال کے اندر میرے جوان ولولوں پر اوس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑنا شروع ہوگئی۔ اکابر کی خود غرضی و خود پرستی، ملک وملت کے مفادات سے بے اعتنائی، جاہ و مال کا مرض، مخلصین کو نظر انداز کرنا اور منافقین و مفسدین کو اہمیت دینا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے چلے جانا ہی ان کی زندگی کا جیسے نصب العین ہو۔ اس ضمن میں سیاستدانوں اور حکمرانوں کو ہی میں نے ان امراض کا مریض نہیں پایا بلکہ مذہبی رہنماؤں، سجادہ نشینوں، پیرانِ طریقت اور مختلف مسالکِ فقہ کے علماء کا حال بھی ایسا ہی پایا قربِ امراء اور قربِ حکام وسلاطین ہی ان کا مطمحِ نظر ہے الا ماشاء اللہ انجمنوں اداروں تنظیموں اور تحریکوں میں طاقت کے سرچشموں پر فائز حضرات تو بالعموم ایسے ہی ہیں البتہ ہر جگہ دوسری تیسری اور آخری صفوں میں شامل بہت سے مخلصین سے بھی واسطہ پڑا جو حالات کے نشیب و فراز اور سرد و گرم میں جلتے کڑھتے اور آنسو بہاتے دیکھے اللّٰھم ارْحَمْھم وَاَیِّدْھُمْ واھدِ اکابَر مُجرِمیھم..... یا ارحم الراحمین.

آج دنیا میں ہر جگہ مسلم معاشرہ کی حالتِ زار مسلم ملکوں میں افتراق وانتشار اور پورے عالمِ اسلام میں عملاً طاغوت کا اقتدار مذکورہ بالا حالات ہی کا کیا دھرا ہے۔ ان افسوسناک حالات کی بابت میرے تاثرات، میرا درد و کرب اور میری فریاد و فغاں صور سرافیل کا روپ دھار گئی ہے۔

صورِ سرافیل ملتِ اسلامیہ کی خدمت میں ایک ناچیز اور حقیر نذرانہ شعر و ادب ہے مجھے زبان و بیان کی صحت کا کوئی دعویٰ نہیں۔ اپنی آراء مواقف کو بھی حرفِ آخر نہیں سمجھتا اور اس سے کسی کی دل شکنی و دل آزاری بھی ہرگز ہرگز مقصود نہیں۔ بات صرف اس قدر ہے کہ امتِ مسلمہ کے زوال و انحطاط کا شدید کرب و درد دل میں محسوس کرتا ہوں۔ اس کی زمام اقتدار جن افراد کے ہاتھ میں ہے یا اس کے بناؤ اور بگاڑ میں جن جن لوگوں قوتوں اور تحریکوں کا حصہ ہے ان کی نشاندہی ضروری خیال کرتا ہوں، نیز ساتھ ساتھ امراضِ ملت کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علاج بھی اپنی دانست اور اپنے علم وفہم کے مطابق تجویز کیا ہے اور یہ سب کچھ نئی نسل کے لیے کیا ہے۔ میرے اصل مخاطب نوجوان اور نونہالانِ قوم ہیں کہ جن کے ساتھ اُمت کا مستقبل وابستہ ہے۔

اک درد کی تصویر دکھاتا ہوں جہاں کو
زنہار سروکار نہیں شعر و سخن سے

جہاں تک بزرگانِ دین وسیاست وادب کا تعلق ہے ان کی جناب میں میری ایک ہی درخواست ہے۔ صرف ایک درخواست کہ وہ اپنے اندر مسلمان قوم کے لیے اخلاص پیدا فرمائیں کہ جس نے ان بزرگوں کو دیا تو بہت کچھ ہے مگر ان کی طرف سے قوم کو منافقت ملی ہے بے علمی و جہالت ملی ہے، گمراہی وفریب کاری ملی ہے اور گروہ بندی وعصبیت ملی ہے الا ماشاءاللہ آج ملت گم کردہ راہ ہے، ٹکڑے ٹکڑے ہو چکی ہے اور روز بروز کمزور ہوتی جارہی ہے مگر ہمارے بزرگوں کے مفادات فروغ پذیر ہیں ان کے اثاثے جائدادیں، کارکن ،دفاتر اور بجٹ بڑھتے جارہے ہیں اللہ تعالیٰ ہوس کاروں کے اس انبوہ سے مسلمان قوم کو محفوظ رکھے آمین اور جو تھوڑے بہت مخلصین وخیر خواہانِ امت ہیں انہیں مفادِ ملک وملت کے لیے کچھ نہ کچھ کرنے کی توفیق دے۔ آمین الہ الحق آمین۔

اندھیرے اور گہرے ہوتے جاتے ہیں تو کیا پروا
جوانو! تم چراغِ آرزو سے روشنی لے لو

منیر احمد

لاہور: یکم محرم ۱۴۱۶ھ
۳۱۔ مئی ۱۹۹۵ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حامداً ومصلّیاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ

مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْض

حمدِ ذاتِ پاک میں مشغول ہے شام و سحر
ہر سرِ موئے جَسَد، ہر برگ، ہر شاخِ شجر

حمد برلب، عالمِ خاکی کا ذرّہ ذرّہ ہے
حمد برلب کہکشاں و انجم و شمس و قمر

گارہی ہے حمد کے نغمے، ہر اک جوئے رواں
زمزمہ سنجِ محامد ہے نسیمِ خوش اثر

فطرتِ ہر روحِ پاک، اَلحمدُ لِلّٰہ آشنا
لذتِ تحمید سے ہر مُرغ و ماہی باخبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بادلوں کی یہ گرج ، مفہوم رکھتی ہے ! سمجھ
بجلیوں کی یہ کڑک کیا! الامان و الحذر

کائناتِ کُن فکاں، تنبیہ کرتی ہے تجھے
تیری غفلت کا مداوا ہو سکے گا؟ اے بشر

آ ے کہ تیرا دل نہیں سرشارِ حمدِ ذاتِ پاک
اے ''خود آگاہ'' خدانا آشنا! کچھ ہوش کر

تو بھی ہو منجملہء تسبیح گویانِ وجود
تا رہے یہ ذکرِ حق، تیری زبانِ شوق پر

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَبْیَضُ صلی اللہ علیہ وسلم

یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ

ذکرِ پاکِ مصطفٰےؐ سے جب مُعَطَّر ہو گئی
ہر سعادت، بزمِ ہستی کا مُقدّر ہو گئی!

نوعِ انساں کا تعارُف، اپنی عظمت سے ہوا
اپنی شان اِتنی بُلند، اَللّٰہُ اکبر، ہو گئی

خاک کے ذرّے ستاروں سے دَرخشاں تر ہوئے
فطرتِ ہر قطرۂ بے مایہ، گوہر ہو گئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رحمۃٌ لِلعالمیں کا اک اشارہ ہو گیا
رحمتِ ایزد زمین و آسمان پر ہو گئی

اک پیامِ انقلابِ دَہر ہے جسؐ کی کتاب
جسؐ کی حکمت، مشرق و مغرب کی رَہبر ہو گئی

جسؐ نے چرواہوں کو منشورِ جہاں بانی دیا
جسؐ کی اُمّت فاتحِ کِسریٰ و قیصر ہو گئی

جسؐ کی خوشبوئے وفا سے آدمی رشکِ مَلک
جسؐ کے نورِ فکر سے دنیا منوّر ہو گئی !

ہم تہی دامنِ مُحبّوں کو نوازے گی ضرور
اُن کی ذاتِؐ پاک جو محبوبِ داوَر ہوگئی

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منقبتِ اصحابِ رسُول ﷺ رضی اللہ عنہ

تاریخ کے روشن بابوں میں ہر عظمت کا عنوان جلی
بوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ ، بوبکرؓ و عمرؓ ، عثمانؓ و علیؓ

طیبہ کی بہاریں رُوح فزا اور کوئے نجف خوش بوئے وفا
وہ گھر ہے مرے محبوبوں کا، یہ بھی ہے مرے محسن کی گلی

وہ دل ہے مثالِ ماہِ مُبیں جس دل میں اُجالا اُن کا ہے
وہ جان ہی جانِ عالم ہے جو اُن کی محبت میں ہے پلی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقصودِ جہاں وہ سارے ہیں، مخلوق کی آنکھ کے تارے ہیں
مسعود وہ ہستی کتنی ہے جو اُن کے حسیں قالب میں ڈھلی

ہر دَور کی ظُلمت گاہوں میں، ہے روشن و تاباں نام اُن کا
ہر شانِ وفا اُن سے قائم، ہر رسمِ عزیمت اُن سے چلی

گلزارِ رسولِؐ عربی کی مسحور فضائیں کیا کہنے!
خوش رنگ و حسیں ہر پھول اُس کا اور عطر فشاں ہر ایک کلی

وہ حق و صداقت کی خاطر پروان چڑھے قربان ہوئے
- اُن حق کے علمبرداروں کا سالار رسولؐ، اللہ ﷻ ولی

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجدِ بیتُ الحرام

اے حرم، اے مرکزِ اسلام ، اے رُوحِ وطن
اے نشانِ عظمتِ تہذیبِ اَسلافِ کہن

اے امینِ سجدۂ عجزِ سلاطینِ زمن
قبلۂ اہلِ جہاں ! اے کعبۂ اربابِ فن

آج ہے اِک شاہکارِ فنِ تعمیر آہ تُو
اور مرے مرحوم ماضی کی ہے تصویر آہ تُو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملّتِ اسلام کا تختِ حکومت تھا حرم
اہلِ دنیا کے لئے قصرِ عدالت تھا حرم

مرکزِ دیں ، مصدرِ رُشد و ہدایت تھا حرم
حیدرؓ و فاروقؓ کا علم و فراست تھا حرم

آج لیکن تو فقط اک معبدِ آباد ہے
تیری عظمت کی حقیقت آہ کس کو یاد ہے؟

اب کہاں ہیں وہ نمازی اور کہاں ہیں وہ امام
کیقباد و قیصر و کسریٰ و جمؔ جن کے غلام

بھیجتے تھے آسماں سے جن کو قُدّوسی، سلام
تا ابد زندہ ہے تاریخِ اُمَم میں جن کا نام

آدمی تھا اک کفِ خاک، ارجمند اُن سے ہوا
عالمِ انسانیت کا سَر ، بلند اُن سے ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے بیٹوں نے بدل ڈالی تھی بنیادِ جہاں
فاتحِ ایران و روم و اندلس تیرے جواں

لرزہ براندام تھے اُن سے زمین و آسماں
تیرے فرزندوں کا سَر، جھکتا ہے جانے اب کہاں؟

تیرے فرزند آج ہَیں محرومِ کردارِ عظیم
جن کی ذِلّت پر ہیں نوحہ خواں یہ مینارِ عظیم

آج تیرے پاسباں ہَیں وہ مسلماں، وہ عَرَب
جن کی صبح و شام ہے مستِ مئے عیش و طرب

جن کے ہاتھوں لُٹ چکا ایمان و اَخلاق و اَدب
جن کو اَولادِ سبا کی ہر ادا پیاری ہے اَب

مسکنِ محبوب جن کا لندن و بیروت ہے
اے حرم اِس بات پر تُو ساکت و مبہوت ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے بظاہر آج تیرے نام لیواؤں کی دُھوم
بے محل اِن کا عمل ، بے کار ہیں اِن کے علوم

اِن کا دیں، اِن کی عبادت، صرف اَوہام و رسوم
خوش نہ ہو جا دیکھ کر پہلو میں اپنے یہ ہجوم

تجھ کو لے ڈوبیں گی یہ ذی روح لاشیں اے حَرَم
مجھ کو تیری عظمت و تقدیس و حُرمت کی قَسم

اِن کو اِقرارِ خدا ہے؟ یہ پرستار اُس کے ہیں ؟
حکمراں طاغوت ہے اور یہ وفادار اُس کے ہیں

کفر کی سرگرمیوں میں آلۂ کار اُس کے ہیں
حاشیہ بردار اُس کے ہیں، نمک خوار اُس کے ہیں

تجھ کو دو رکعت کا نذرانہ یہ دیتے ہیں ضرور
بے تعلق تجھ سے اِن کی جان اور اِن کا شعور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے حرم تو بھی وہی ہے اور وہی مامن ترا
تیرا منبر بھی وہی ہے اور وہی مِئذن ترا

یہ منقّش بام و دَر، فانوس یہ روشن ترا
بندگانِ حق سے ہے خالی مگر دامن ترا

مانگ پھر اللہ سے کوئی علیؓ کوئی عُمرؓ
اِن کی تکبیریں ہیں بے سُود اور اذانیں بے اثر

مرمریں بامِ حرم سے مردِ حق، نا خوش گماں
اُس کی ہیبت سے جلالِ ربِّ اکبر ہے عیاں

ظلمتِ شب کا جگر کرتی ہے چاک اُس کی اذاں
وہ مٹا دیتا ہے معبودانِ باطل کا نشاں!

سقفِ نخل و سادہ فرشِ خاک ہے مطلوب اُسے
دیدۂ نمناک و جانِ پاک ہے مطلوب اُسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

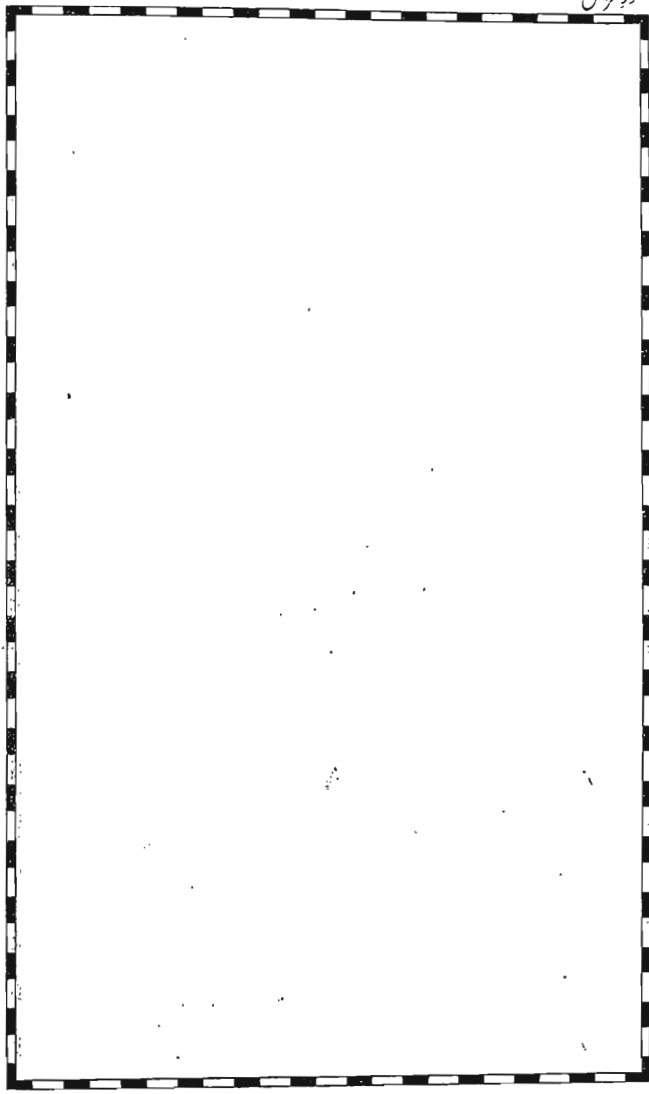

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخصیات وتحریکات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شُہدائے بالاکوٹ

سید احمدؒ شہید اور ان کے ہمرکاب مجاہدین کو اللہ تعالیٰ نے انیسویں صدی کے ربع اول میں ابتداءً پشاور اور اس کے نواح میں فتح وظفر سے ہمکنار فرمادیا تھا مگر اسلام کی علمبردار اس اُٹھتی ہوئی قوت کو علاقہ کے بعض سرداروں اور خوانین نے دھوکے فریب اور سازش سے ناکام بنانے کی کوشش کی۔ نتیجۃً باطل قوتوں کا ساتھ دے کر ان لوگوں نے اس ابھرتی ہوئی اسلامی تحریک کو شکست سے دوچار کردیا۔ زیرِنظر اشعار کہتے وقت شاعر کے ذہنی پس منظر میں یہی سردار اور خوانین موجود ہیں۔

اے ہزارہ کی زمیں! وہ خاکِ بدقسمت ہے تُو
غلبۂ اِسلام کی عِزت سے جو محروم ہے

غیرتِ دیں سے تہی جن کا دلِ ناپاک تھا
اُن خوانینِ ہوس پیشہ کی مَرزوبوم ہے

اے وفا ناآشنا تیری جفا کی داستان
غازیانِ لشکرِ اسلام کو معلوم ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نازشِ مہتاب و مہر اُن کا ہے خونِ تابناک
اُن کی جانِ پاک راضی اُس پہ جو مقسوم ہے

☆☆☆

سیّد احمد اور اُن کے سرفروشوں کا وجود
عہدِ آخر میں ، جہادِ قَرنِ اوّل کی مثال

اُن کی تکبیروں سے اب تک آشنا ہے کوہسار
لرزہ براندام اُن سے کفر کا جاہ و جلال!

''سرحدِ آزاد'' کے خونِ شہیداں کی قسم
اُن کی تبلیغ اور دعوت کے ترانے لازوال

ملّتِ اسلام کو دیتے ہیں پیغامِ عمل
اُن کے مرکز، اُن کے مشہد، اُن کے میدانِ قتال

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرزمینِ پاک کو پھر خونِ مسلم چاہیے
''سرحدِ(۵) آزاد'' کے خونِ شہیداں کی قسم

کوئی سیّدؒ (1) پھونک دے پھر قوم میں روحِ جہاد
کوئی مولانا ولایتؒ (2) تھام لے بڑھ کر عَلَم

پھر دلوں کو ولولہ بخشے امیر عبدؒ الکریم (3)
اور بتانِ نَو بَنو سے پاک کردے یہ حَرَم

غلبۂ اِسلام سے پھر آشنا ہوگی یہ خاک
چُوم لے گی جب کسی فضلِؒ اِلٰہی (4) کے قدم

---

(1) تحریک جہاد کے امیر سید احمدؒ شہید مراد ہیں
(2۔3۔4۔) سید احمد شہید کی تحریک جہاد کو موصوف کی شہادت کے بعد ان شخصیات نے کسی نہ کسی انداز میں زندہ رکھا۔ خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را۔
(5) صوبہ سرحد کا وہ علاقہ جس میں سید احمدؒ شہید کا اقتدار قائم ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قائدِ اعظمؒ

خاشاکِ کفر کے لیے برقِ تپاں تھا تُو
بتخانۂ حیات میں بانگِ اذاں تھا تُو

اپنی جگہ سے تجھ کو ہلایا نہ جا سکا
اک کوہِ شجاعت تھا، اک عزمِ جواں تھا تُو

مدنیؒ و بوالکلامؒ کی آتش بیانیاں
بیکار ہو گئی تھیں کہ شبنم فشاں تھا تُو

قائد! ترے جگر میں تھا کتنے دلوں کا دَرد
کتنے ہی بے زباں تھے کہ جن کی زباں تھا تُو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفتی تھے، محدّث تھے، مفسّر تھے بہت لوگ
کچھ بات تھی کہ قائدِ اسلامیاں تھا تُو

اک مردِ قلندر (1) کا حسیں انتخاب تھا
اک عہدِ اِنحطاط کی تاب و تواں تھا تُو

تیرے رفیقِ کار تھے اکثر غرض پرست
اک کارواں کے ساتھ بھی تنہا رواں تھا تُو

پھر تیری ضرورت ہے ہمیں قائدِ اعظمؒ
تنظیم و اتحاد کا واحد نشاں تھا تُو

تیرے لیے ہے ملّتِ اسلام دعا گو
تجھ کو مدام رحمتِ ایزد نصیب ہو

(1) علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علّامہ اقبالؒ

اقبال ! تیری فکرِ جواں نے کیا جواں
اک عہدِ انحطاط کے مردانِ پیر کو

اک انقلاب سے ہے عبارت ترا کلام
اک درسِ حرّیت ہے جہانِ اسیر کو!

خودداری و خودی کا سراپا ترا وجود
خاطر میں نہ لایا کسی میر و وزیر کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیری نگاہ، دولتِ عشقِ رسولؐ پر
دنیا ترس گئی ہے پھر ایسے فقیر کو !

مَیں بھی ہوں اک شرر ترے شعلے سے مستنیر
میرا سلام، شاعرِ روشن ضمیر کو

جس نے کیا ہے تیرگیِ شب کا جگر چاک
صدتہنیت اُس نُورِ سَحَر کے سفیر کو

مشرق کی آبرُو ہے، تُو اے آفتابِ شَرق
مغرِب اٹھا سکا کسی مہرِ منیر کو!

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد اسمٰعیل رحؒ السّلفی

مولانا مرحوم میرے مرشد اولین تھے۔ مجھے علوم اسلامیہ کی طرف مائل آپ ہی نے کیا۔ سیّد محمد داؤد غزنویؒ کی وفات کے بعد آپ جمعیت اہلِ حدیث مغربی پاکستان کے امیر منتخب ہوئے

20 فروری 1968ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ انہی دنوں یہ اشعار موزوں ہوئے۔

آہ وہ فخرِ اکابر، فخرِ ملّت، فخرِ دیں
مصدرِ رُشد و ہدایت، مرکزِ علم و یقیں

عالمِ اسلام کی نظروں سے اوجھل ہوگیا
ایک رخشندہ ستارا، ایک تابندہ نگیں

اٹھتے جاتے ہیں سبھی پاکانِ اُمّت اے خدا
ہوتی جاتی ہے ترے بندوں سے خالی یہ زمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیّد داؤدؒ کی رحلت کا غم بھولا نہ تھا
آج مولانائے اسمٰعیلؒ بھی ہم میں نہیں !

☆☆☆

اے تری فرقت کے صدمے سے ہیں اب تک بیقرار
منبر و محرابِ مسجد، مسندِ تعلیمِ دیں

اب کرے گا کون تشریحِ احادیثِ رسولؐ؟
اب سُنیں گے کس سے ہم تفسیرِ قرآنِ مبیں؟

اک مجاہد، جس کی ساری عمر مصروفِ جہاد
سیّد احمدؒ کے حصارِ دین کا رکنِ رکیں!

شرک و بدعت کی فضاؤں میں علم بردارِ حق
ابنِ حنبلؒ اور ابنِ تیمیہؒ کا خوشہ چیں

اس گئے گزرے زمانے میں سلف کی یادگار
اُن کے علم و آگہی ، اُن کی دیانت کا اَمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رحمتِ حق کی ہو بارش اُس کی روحِ پاک پر
اُس کی منزل ہو بزیرِ سایۂ عرشِ بریں

☆☆☆

تیرے دامن میں اب اے جمعیتِ اہلِ حدیث
اٹھنے والے کا بَدل کوئی نہیں کوئی نہیں !

چند احکام و رسومِ دیں ہَیں تیرا امتیاز
طاقِ نسیاں کی ہے زینت ، تیرا کردارِ حسیں!

اب کتابوں میں ہے بالاکوٹ کا نام ونشاں
کھو گئے ہیں یہ مجاہد، اب سرابوں میں کہیں

مرقدِ سیّدؒ کے زائر ہَیں جہاں میں بے شمار
روحِ اسماعیلؒ و احمدؒ آج بھی ہے بے قرار

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیّد ابُو الاعلیٰ مودُودیؒ

70ء کے انتخابات سے قبل جب مولانا موصوف بغرضِ علاج بیرون ملک تشریف لے گئے۔ اُس وقت سرخ سویروں کے علمبردار بہت اچھل کود دکھا رہے تھے۔ تب دینی قوتوں کو مولانا مودودیؒ کی ذات اور اُن کی تحریکِ اسلامی سے بہت توقعات وابستہ تھیں۔ اُسی تناظر میں حسبِ ذیل اشعار کہے گئے۔

قائدِ تحریکِ اسلامی! امیرِ محترم
غلبۂ اسلام کا ہے تیرے ہاتھوں میں علَم

دین کا حالِ زبوں بے تاب رکھتا ہے تجھے
تیرا دلِ درد آشنا ہَے اور تری آنکھیں ہیں نم

موہ لیتا ہے دلوں کو تیرا اُسلوبِ رقم
کتنی پُرتاثیر ہے تیری زباں تیرا قلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سونے والوں کو کیا بیدار گہری نیند سے
جاگنے والوں کو بخشا ملّتِ بَیضا کا غم

یہ تری فکر و فراست کا نتیجہ ہے کہ آج
ملّتِ بَیضا کے اجزائے پریشاں ہیں بہم

☆☆☆

سیّدِ مودود! اے ممدوحِ اَربابِ ھِمَم
تو رہا مشکل تریں حالات میں ثابت قدم

تو نے توڑا مقتدر، اَغراض کے بندوں کا زور
تو نے کھولا حکمرانوں کی سیاست کا بَھرم

لرزہ براندام ہَیں اِس دَور کے لات و منات
ہَیں شِکست انجام یہ سب نَو تراشیدہ صنم

اے مرے محمود! پھر اِک ضربتِ خارا شگاف
پاک ہو جانے کو ہے اَصنام سے اپنا حَرم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدمی پر آدمی کی حکمرانی ہے غلط
ہو تو اِک اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم

☆☆☆

تیرے دشمن کر نہیں سکتے تری عزّت کو کم
تیرا رتبہ داں عَرَب، تیرا ثنا خواں ہے عجم

لشکرِ اَغیار و اَعداء منتشر ہو جائے گا
اور تیرا کارواں بڑھتا رہے گا دمبدم

حق تجھے توفیقِ خدمت اَور دے کچھ اَور دے
خادمِ دیں تجھ پہ ہو اللہ کا فضل و کرم

عَظمتِ اسلام کا زندہ نشاں ہے تیری ذات
کفر کے رستے میں ایک کوہِ گراں ہے تیری ذات

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تبلیغی جماعت

تین سو تیرہ (313) تھے وہؓ اور کفر لرزاں اُن سے تھا
آپ لاکھوں ہیں مگر طاغوت کو پروا نہیں

اُن سے آخر بَیر تھا باطل پرستوں کو تو کیوں؟
اُن میں کیا وہ چیز تھی؟ یہ آپ نے سوچا نہیں

اُن کے رستے میں بکھر جاتے تھے کانٹے کس لیے؟
آپ کی رَہ میں مُزاحم کوئی بھی ہوتا نہیں

معرکہ ہائے حنین و بدر اُن کے سامنے
آپ کو ایسا "نجمداللہ" کوئی خطرہ نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ دیتے ہیں جوانوں کو وہ درسِ مَسکنت
کوئی ساماں جس میں اُن کی غیرتِ دیں کا نہیں

خالدؓ و فاروقؓ کی تلوار بھی ہے ناگزیر
آپ کے نکتوں (1) میں سیفُ اللہ کا نکتہ نہیں

جبر و استبداد سے ٹکرا سکے جو قولِ حق
اُس جَری آواز کے آثار تک پیدا نہیں

اِشتہاء و آرزُو کے عرصۂ مرغوب میں
جنگِ سَرکش، نفسِ انساں کا اگر رکتا نہیں

پھر کسی تعلیم (2) کی بے فائدہ تکرار کیوں؟
پھر بیاں (3) ہوتا رہے اِس سے تو کچھ ہوگا نہیں

تَن کی دُنیا میں یہ حرکت (4) ایک دھوکا ہی نہ ہو
مَن کی دنیا میں خدا کا بُول اگر بالا نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظلمت آبادِ جہاں میں ٹمٹماتے یہ چراغ
روشن و تاباں کسی خورشید کا چہرا نہیں

مُطمئن ہیں آپ کی تبلیغ سے اربابِ کُفر
آپ کی تبلیغ ہے یہ، دِین کا چرچا نہیں !

آپ کو یا شیخ اتنی آگہی تو چاہیے
دین میں مطلوب اور مقصود کیا ہے کیا نہیں؟

کوئی انعام الحسن(5) سے جا کے یہ پوچھے منیر
دینِ کامِل کا تصوّر آپ نے بدلا نہیں؟

(1:) تبلیغی جماعت کے چھ نکات مراد ہیں۔

(2:) تبلیغی جماعت کے حلقوں میں تبلیغی نصاب (فضائل اعمال) کا مطالعہ تعلیم کہلاتا ہے۔

(3:) تبلیغی مقرروں کے عام وعظ کو بیان کہا جاتا ہے۔

(4:) تبلیغی افراد کی کلمہ ونماز کے لیے مشترکہ چلت پھرت مراد ہے۔

(5:) مولانا انعام الحسن مدظلہ العالی تبلیغی جماعت کے امیر۔

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جماعتِ اسلامی پاکستان

جماعت کے دردمند اور مخلص رفقاء سے معذرت کے ساتھ کہ جن کا احساس یہ ہے کہ جماعت کو کچھ نہ کہو کیونکہ بوجوہ اس سے بہتر جماعت اور کوئی نہیں ہمارے نزدیک یہ طرزِ فکر صحیح نہیں۔ اس کے برعکس صحیح بات یہ ہے کہ خرابی اور خامی کی نشاندہی کی جانی چاہیے۔ جہاں بھی ہو اور جس میں بھی ہو اور پھر اُسے دُور کرنے کی بھی اِخلاص کے ساتھ کوشش کی جائے۔

سیّد مودودؒ! تیرے دست و بازو کیا ہوئے!
کیا یہ تیری چہل سالہ سَعی کا حاصل نہیں؟

وہ دلوں کا دَرد، وہ آنکھوں کا نم مفقود ہے
آج وہ رنگِ چمن وہ نقشۂ محفِل نہیں

نکتۂ توحید سے نا آشنا تیرے رفیق
آخرت کی فکر سے سرشار اِن کے دل نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عزمِ تبلیغ و جہاد اِن کا ہوا کمزور تر
بزمِ رنداں میں کوئی مجروح دلِ بسمل نہیں

کس نے مکروہاتِ دوراں کو لیا مردانہ وار؟
کون مرغوباتِ دنیا کی طرف مائل نہیں

اب نہیں بے تابیِ روحِ علی احمدؒ (1) کہیں!
کوئی مانندِ حمید (2) اِخلاص کا حامل نہیں

اب شہادت گاہِ اُلفت میں نہیں کوئی نذیر (3)
اور کوئی دیوانگانِ شوق کا قاتل نہیں

وقت کے صحرا میں سرگردانیاں اس کی نہ پوچھ (4)
آہ تیرا کارواں جس کی کوئی منزل نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہائے یہ بدبختیِ اُمّت کہ ہے لامُنتہیٰ
آہ وہ علم و یقیں جو محکم و کامل نہیں

کون دے گا اِن کو اِخلاص و محبّت کا سبق؟
سیّدِ ذی جاہ! کوئی جوہرِ قابل نہیں

بہرہ ور علم و عمل سے تھے کبھی یہ راہرَو
اب حکایاتِ عزیمت ہَیں بجائے عزمِ نَو

---

1. چوہدری علی احمد مرحوم مراد ہیں۔
2. عبدالحمید صدیقی مرحوم سابق مدیر ترجمان القرآن۔
3. ڈاکٹر نذیر شہید۔
4. اشارہ ہے اُن بے اختیار وزارتوں کی طرف جو جماعت کے اکابر نے ضیاء الحقؒ کے دور میں قبول فرمالیں مگر کر کچھ نہ سکے۔

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولانا ظفر علی خانؒ

ترے آنے سے پہلے ملّتِ اسلام تھی بے جاں
ترے آنے سے اے روحِ ظفر! ہم پر شباب آیا

دمِ تقریر حرفِ حق ترے لب پر رہا رقصاں
تری نوکِ قلم پر رازِ فطرت بے حجاب آیا

فرنگی جَور و استبداد لرزاں تیری جرأت سے
کہ استعمار کے حق میں تو بن کر احتساب آیا

ترے اشعار نے تاریک سینوں کو ضیا بخشی
تری گفتارِ آتش بار سے اک انقلاب آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تری بے تاب ہستی پر فدا ہر موجۂ طوفاں
ترے کردارِ تاباں کو سلامِ ماہتاب آیا

نظر آئی نہیں تعبیرِ کاملِ اے ظفرؔ! اُس کی
مسلمانوں کو تھا جو عظمتِ رفتہ کا خواب آیا

ہمارے سَر قلم ہوتے رہے اسلام کی خاطر
ہماری رُوح کے حصّے میں رنج و اِضطراب آیا

بہارِ دیں نہیں آئی، مگر تختِ حکومت پر
کوئی عِزّت مآب آیا، کوئی عالی جناب آیا

گرمم (1) آباد کے ساکن تو اُک چھوٹا (2) سا انساں تھا
مگر دَرد و غمِ مِلّت ترے دل میں فراواں تھا

---

(1) مولانا مرحوم کے آبائی گاؤں کا نام۔

(2) مولانا ظفر علی خاں کا قد چھوٹا تھا۔

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوالکلامؒ آزاد

تُو آبروئے منبر و محراب تھا مگر
تجھ سے وقارِ دَیرِ بُتاں بھی سوا ہوا

مَیں دیکھتا ہوں، سیّدِ ذی جاہ کیوں تجھے
زُناریانِ ہند کا "رَہبر" بنا ہوا

جچتی نہیں ہے گاندھی و نہرو کی رفاقت
ہاں قائدؒ و اقبالؒ سے رہتا کھنچا ہوا

شیشے میں اُتارا تجھے کافر کے سحر نے
اے بوالکلامؒ تیری ذہانت کو کیا ہوا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہندو کے لئے وقف صلاحیتیں تری
مُسلم کو تیری ذات سے کیا فائدہ ہوا؟

کافر کی قیادت میں وزارت ملی تجھے
اور مُسلموں کے ساتھ تو جو کچھ ہوا ہوا

اِحیائے دین کی کوئی صورت نہ بن سکی
فِسق و فُجور و کفر کو غلبہ عطا ہوا

وہ طنطنۂ صُورِ سرافیل اَلہلال
وہ دبدبۂ قوتِ ایمان کیا ہوا؟

ناکام ترا فلسفہ و حکمت و دانش!
دین و وطن و قوم کا تُو کیا حق ادا ہوا؟

بُنیادِ قومیت جو تھی تیرے خیال میں
اُس سے دیارِ ہند میں کس کا بھلا ہوا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھا ہے مَیں نے ہند کی تاریک فضا کو
آزادی و عزت کا ہر عنواں مِٹا ہوا

تیری حیات و موت تو محکوم ہی رہی
رخصت ہوا انگریز تو آزاد کیا ہوا؟

جبرِ فرنگ جس کو نہ مرعوب کر سکا
ہندو کے سامنے ہے وہ انساں جھکا ہوا

اے بوالکلامؒ مجھ کو بتا دے کہ تحفظ
مسلم کے ملک و ملّت و ناموس کا ہوا؟

ہندو کے دستِ ظلم سے جو اِن کو چھڑا دے
بھارت کے مسلموں کو وہ تدبیر بتا دے

(فروری 88ء)

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے شہِ ایران

سرزمیں ایران کی جس سے تھی بے آئیں وہ شاہ
جو رہا بنکر عدوئے ملک و قوم و دیں وہ شاہ
جس کے ہاتھ انسانیت کے خون سے رنگیں، وہ شاہ
ہوگیا آخر گرفتارِ مکافاتِ عمل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحصل؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خسروی شوکت ٹپکتی تھی تری ہر بات سے
تجھ کو اندیشہ نہ تھا کچھ، گردشِ حالات سے
عظمتِ ایران وابستہ تھی تیری ذات سے؟
خاکِ ایراں، تیری ہستی سے ہے بیزار آج کل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحصل

اے شہِ ایران! اے عبرت کے زندہ شاہکار
مِل گیا ہے خاک میں تیرا غرورِ اِقتدار
تیری شانِ بے نیازی اور تیرا اِفتخار
ہوگئی برباد و ویراں تیری دنیائے اَمَل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحصل؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خُسروِ ایران کا بیٹا ہے محرومِ خراج
چِھن گئی اُس کی حکومت اور اُس کا تخت و تاج
چھوڑ کر اپنا وطن، جانے پہ ہے مجبور آج
حسرتیں پوشیدہ دل میں اور پیشانی پہ بَل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحَصل؟

کون تھا وہ جس کے آگے تیرا سَر ہوتا تھا خم؟
بڑھتا جاتا تھا ترا کِبر و رعونت دمبدم
تو خدا ہرگز نہ تھا لیکن خدائی کی قسم
تُو سمجھتا تھا کہ ہے تیری حکومت بھی اٹل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحَصل؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدرِ امریکہ جہاں میں تیرا ہم آواز تھا
بے تعلق وہ بھی تجھ سے ہوگیا، کیا راز تھا؟
تجھکو سیم و زر کے اَنباروں پہ کتنا ناز تھا
تیری عبرت گاہ بن کر رہ گئے تیرے مَحل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحَصل؟

اے شہِ ایراں! مآلِ خود پرستی دیکھ لے!
کون اپنی ذات میں ہے ننگِ ہستی دیکھ لے
وہ بلندی تو نے دیکھی، اب یہ پستی دیکھ لے
یاد رکھے گی اِسے تاریخ اَقوام و مِلَل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحَصل؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوّل و آخر پریشاں ظاہر و باطن سقیم
بے کس و بے چارہ و بے زار مانندِ یتیم
دربدر ہے خوار و رُسوا اک شہنشاہِ عظیم
مِٹ چکا ہوگا دماغ و دیدہ و دل کا خَلَل
اے شہِ ایران! تیری زندگی کا ماحَصَل

عظمتِ ایران کا حامِل وہی پیغام تھا
خالدؓ واحنفؓ کی تلواروں سے جو لکھا گیا
کام یہ تجھ سے نہ تیرے جانشینوں سے ہُوا
انقلابِ آیۃ اللہ بھی ہے اِک جنگ و جَدَل
مِلّتِ ایران کی سعی و عمل کا ماحَصَل؟

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تبلیغِ دین کا اسلوبِ جدید

جناب وحید الدین خاں صاحب مدیر "الرسالہ" دہلی کے اسلوبِ تبلیغِ دین کو دیکھ کر کہے گئے۔

جنگ آزما خلیلؑ سے نمرود تاحیات
خوش آئی نہ فرعون کو موسیٰؑ کی نرم بات

ہے سیرتِ رسولؐ مغازی سے عبارت
بدر و احد تصادمِ فکر و نظریات

بوجہل و بولہب کی عداوت نہ کم ہوئی
تھی گرچہ مقابل میں محمدؐ کی پاک ذات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِس دَور میں مگر ہَیں جنابِ وحیدخاں
سب پر عیاں ہَیں جن کے رسالہ کے افادات

ہندو بھی اِن سے خوش ہَیں مسلماں بھی مطمئن
بڑھ کر ہَیں انبیاؑء سے بھی کچھ ان کی فتوحات

شاہیں ہے اپنے پنجہ و پَرواز سے محروم
اللہ رے "کبوترِ نازک" کی کرامات

تبلیغِ دین کا ہے یہ اُسلوب دل پذیر
راجیو[1] تک کو بھی ہیں گوارا یہ مقالات

---

[1] ہندوستان کے سابق وزیرِ اعظم مسٹر راجیو گاندھی مراد ہَیں۔

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکاحِ مسنون

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہمارے بزرگ ہیں اور غلبۂ دین کے لیے کام کر رہے ہیں۔ موصوف نکاحِ مسنون کی تقریبات صرف مسجد میں منعقد کرنے پر بہت زور دیتے ہیں جو بجائے خود درست طرزِ عمل ہے مگر نکاحِ مسنون کی اِس تحریک کی خلاف ورزی کرنے والے رفقاء کے خلاف عتاب و احتساب کی جو روایت آپ نے قائم کی ہے۔ وہ بحیثیتِ مجموعی پوری کی پوری غیر مسنون زندگی بسر کرنے والے رفقاء و اِخوان و احباب کے خلاف موصوف روا نہیں رکھتے۔ اِسی تضادِ عمل کی عکاسی اشعارِ ذیل میں کی گئی ہے۔

جنابِ ڈاکٹر اِسرار سے ہیں متفق ہم بھی
کہ ہے سُنّت محمدؐ کی فقط، تقلید کے قابل

وِداعِ دخترِ اسلام پُردست و تہی دامن
کسی صُورت نہیں یہ "سادگی" تردید کے قابل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبیؐ کے حجرۂ اقدس کا لیکن مُنہ چڑاتے ہیں
ہمارے مہربانوں کے مَساکِن دید کے قابل

رسولؐ اللہ کا کھانا پہننا اور بچھونا بھی
امیرِ محترم کہیے کہ ہے تائید کے قابل؟

غلط تثلیث کا رنگ اور غلط نقشِ دوئی ہمدم
کتابِ زندگی ہے نکتۂ توحید کے قابل

حقیقت دین کی ہے "صِبْغَةُ اللّٰه" اول و آخر
یہی اک بات ہے دانشورو! فہمید کے قابل

ہمارا دیں! توازُن، عِلم اور تقویٰ شعاری ہے
یہ عدمِ اعتدال ۔ اَے دوستو! کیا دینداری ہے

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

البدر

سابق مشرقی پاکستان کے مسلم نوجوانوں کی ایک تنظیم جس نے افواجِ وطن کے دوش بدوش ہر محاذ پر دادِ شجاعت دی اور دفاعِ وطن کا مقدس فریضہ، سرزمین پاک کو اپنے خون سے سیراب کر کے انجام دیا۔ فشکر اللہ مساعیہم وجزاھم احسن الجزاء۔

جن سے حکایتِ غمِ اسلام ہے دراز
جن سے رہِ جنونِ عزیمت ہوئی ہے باز
جن کی متاعِ جاں ہے نثارِ وطن و دیں
جن پر حضور سرورِ کونین کو ہے ناز
جن کے جہاد و جرأت و ہمّت سے مِٹ گیا
نسل و زبان و خاک کے ہر بُت کا امتیاز؟
اَلبدر ایک نظمِ شہیدانِ باوفا
البدر ایک عزمِ جوانانِ پاکباز
اے رُوحِ محمدؐ! تری عظمت کے نگہباں
البدر کے وہ زندۂ جاوید شاہباز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد صلاح الدین مرحوم

مدیر ہفت روزہ تکبیر کراچی کے سانحہ قتل پر کہے گئے

اے صلاح الدین !اے میرے وطن کی آبرو
خار کی صورت کھٹکتا تھا دلِ اعدا میں تُو
وقت کے فرعون تیرے قتل کے درپے سدا
سُن نہ سکتے تھے وہ تیرا نعرۂ اللہ ھُو
دشمنوں سے ملک کی تطہیر تیرا کام تھا
ناگزیر اس کے لیے خونِ شہادت سے وضو
ظلم کے اُس دورِ اوّل کا نشانہ تھا نذیرؒ
ظلم کے اِس دورِ آخر کا ہدف ھے آہ تُو
تھا بلند آہنگ تُو، حق و صداقت کے لیے
عصرِ نَو کو تیری صدیوں تک رہے گی جستجو
داستانِ غربتِ اسلام پھر رنگیں ہے آج
چہرۂ ملت کا غازہ بن گیا تیرا لہو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راہِ حق میں اپنی جان اور مال کر ڈالا نثار
قولِ حق ہے لَن تَنَالُوا البِرَّ حَتّٰی تُنفِقُوا

بادۂ حق کے بلا نوشوں کی جاں تیرا وجود
اے سراپائے غم و درد و ملال و آرزو

بزمِ رنداں تیرے اٹھ جانے سے ہے ویران آہ
ختم ہوکر رہ گئی سب رونقِ جام وسبو

کتنی جلدی پالیا ہے تو نے منزل کو اَے دوست
جنّتُ الفردوس میں ہے شاد کام و سُرخ رُو

تم نے اپنی عاقبت کرلی خراب اے ظالمو!
اُس کا بگڑا کیا ہے ؟ وہ دیکھ لبِ خندانِ اُو

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام اور مسلمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لا اِلٰہَ اِلّا اللہ

یاربّ تجھے خبر ہے مرے جُرمِ وفا کی
پوشیدہ نہیں تجھ سے مرے دل کی واردات

تسلیم مجھے ہے فقط اک تیری بڑائی
تعظیم جس کے واسطے واجب، وہ تیری ذات

چھوڑے ہیں میں نے کتنے "خداؤں" کے آستاں
توڑے ہیں مَیں نے کتنے مَحبت کے سومنات

اب تیرے دَر پہ ناصیہ فرسا رہوں سدا
میری یہ التجا ہے، خداوندِ کائنات!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک صُبح

غارِ حرا کی پُرسکون تنہائی میں

اے حرا! ہر صبح کا انجام ہے ظُلمتِ شام
ہاں مگر وہ صبح جو پھوٹی تری آغوش سے
اُس سَحَر کے واسطے ہرگز نہیں ہے کوئی شام
وہ ستیزہ کار ہے ظلماتِ عصیاں کوش سے

☆

تیری خاموشی پہ قرباں اے حرا! جس سے ہوا
دَھر میں آوازۂ حق و صداقت پھر بلند
قسمتِ نوعِ بشر رشکِ ملائک ہوگئی
فطرتِ اولادِ آدم ہے سعید و ارجمند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے حرا! اُس لعلِ تاباں کا امیں تیرا صدف
جس سے ہے شرمندہ نورِ آفتاب و ماہتاب
جس سے ضَو اندوز ہے دنیائے اَبصار و قلوب
جس سے انساں پر ہَیں اَسرارِ دو عالم بے حجاب

☆

چوم لوں تیرے ہر اک ذرّے کو اے غارِ حرا
اور اپنے دامنِ قلب و نظر میں ڈال لوں
مجھ کو بھی بیتاب رکھتا ہے بہت دردِ فراق
تیری صورت، فرقتِ محبوبؐ کا غم پال لوں

☆

سالہا تو جلوہ گاہِ سرورِؐ عالَم رہی
سالہا وہ حاصلِ اِمکاں ترا مہماں رہا
ایک لمحہ کے لیے اُس رُوئے زیبا کی جھلک
سالہا میری نگاہِ شوق کا اَرماں رہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غُربتِ دِیں

کتنے دانشور ہیں اور کتنے مفکّر ہیں یہاں!
کچھ کہیں! سوچا ہے کس نے غربتِ دیں کا علاج!

کتنے لُسّان اِس زمانے میں ہیں دِیں کے ترجماں؟
کتنے علاّمے یہاں للکارتے پھرتے ہیں آج؟

چاک ہو کر رہ گئی ہے اُن کی دستار و قبا
مرشدانِ قوم کا لیکن نہیں بدلا مزاج

دردمندِ دِیں یہ اَنبوہِ ہوس کاراں نہیں
یہ حریصانِ زر و جاہ و نمود و تخت و تاج

کس کی شمشیرِ عمل ہوتی ہے دیکھیں بے نیام؟
کون رکھتا ہے محمدؐ مصطفےٰ کے دیں کی لاج؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاہ خالدؒ کی اپیل

مسجدِ اقصیٰ میں یہودیوں کی فائرنگ کے موقع پر سعودی عرب کے فرماں روا شاہ خالد نے عالمِ اسلام سے ہڑتال کی اپیل کی تھی۔ اُس وقت شاعر کے تاثر نے درج ذیل اشعار کی صورت اختیار کی۔

اِک سکوتِ مرگ کا پیغام مِلّت کو نہ دے
تیری مُردہ قوم کو درکار ہے آوازِ صُور

اے حرم کے پاسباں! تیری صدائے احتجاج
بے حقیقت، بے اثر، بے جرأتِ مردِ غیور

فتنۂ قومِ یہود، اے شاہ مِٹ سکتا ہے آج
تیرے ہاتھوں میں ہے اَیوبیؒ کی تیغِ ناصبور؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاجدارانِ عرب، سیّال دولت کے امیں
جن کی ہر شام و سحر ہے درپئے غلمان و حور

پا نہیں سکتے جو اِقبال و عروج اَسلاف کا
خاک میں آباء کی عزّت کو ملا دیں گے ضرور

اے خدا کوئی عمرؓ کوئی صلاح الدین ہو
توڑ دے جو ظالموں کی گردنِ کبر و غرور

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین

تیرو تفنگ ، تیغ و تبر ہو تو دین ہے
اَے بندۂ حق! آہِ سحر ہو تو دین ہے

پندار کا صنم کدہ برپا ہے جا بجا
یہ بُتکدہ بھی زیرو زبر ہو تو دین ہے

ہر شخص ہے ڈوبا ہوا دنیا کی فکر میں
عُقبیٰ کسی کے پیشِ نظر ہو تو دین ہے

تقلیدِ بو حنیفہؒ و مالکؒ نہیں ہے دین
رُخ جانبِ رسولؐ اگر ہو تو دین ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اَبلہانِ منبر و محراب! سنو تو
عقل و شعور و ہوش و خبر ہو تو دین ہے

ہر لحظہ حق کی یاد سے سَر شار رہے دل
اَیسے حیاتِ تازہ بَسَر ہو تو دین ہے

طرزِ بیان و زورِ خطابت کو کیا کروں
اے واعظِ لَسّان ' اثر ہو تو دین ہے

طاغوت کی طاقت کو مٹانے کے واسطے
بے مثل کوئی معرکہ سَر ہو تو دین ہے

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لبّیک اَللّٰھمَّ لبّیک

﴿جدہ سے حرمِ مکہ کی طرف جاتے ہوئے کہے گئے﴾

دنیا میں اپنے نام کی شہرت کی مَحبّت
عِزّت و اقتدار و حکومت کی مَحبّت
حسن و شباب و صِحّت و طاقت کی مَحبّت
اَشیا کی مَحبّت زَر و دولت کی مَحبّت
اپنے تعلقاتِ قرابت کی مَحبّت!

کتنی محبتیں ہیں اِس اک مُشتِ خاک میں!
حاضر ہوں بارگاہِ خداوندِ پاک میں!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نفس اور اُس کے جذبۂ دل کو پچھاڑ کے
دامِ ہوا و حرص و ہوس توڑتاڑ کے!
مُعشوقۂ حیات کا حُلیہ بگاڑ کے!
اِک شہرِ آرزو و علائق اجاڑ کے
مَولا اب آگیا ہوں مَیں دامن کو جھاڑ کے

کچھ بھی تو اب نہیں ہے دلِ چاک چاک میں
حاضر ہوں بارگاہِ خداوندِ پاک میں!

آوارۂ خیال کو ذوقِ حضور دے
چشم و دل و دماغ کو ایماں کا نور دے
جس سے حیاتِ تازہ ہے محروم سر بسر
وہ زندگی کا کیف وہ دل کا سرور دے
دین و رضا و طاعت و علم و یقیں بجا
لیکن متاعِ دردِ محبت ضرور دے

جو منعکس ہو میرے رُخِ تابناک میں
حاضر ہوں بارگاہِ خداوندِ پاک میں

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنامِ عارف نعیم

عزیزم عارف نعیم نے جب بفضلہٖ تعالیٰ حفظِ قران پاک کی تکمیل کی.....تو اس مبارک موقع پر کہے گئے۔

حافظ! حریصِ صحبتِ مردانِ خدا شَو
وز طالبانِ ظلم و زر و سیم دُور باش

میری دعا ہے تجھ کو نہ مرعوب کر سکے
عِفریتِ جبر، نشۂ قوت، غمِ معاش

تیرے رُخِ روشن سے جگر چاک ظلمتیں
تیری اذانِ حق سے فضاؤں میں ارتعاش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتنے ہی بُت نصب ہیں مری جاں! جگہ جگہ
کردے پھر اِن کو ضربتِ کاری سے پاش پاش

اِس دَور میں ہے صورتِ اَصنام مختلف
اِس دور کو ہے اپنے براہیم کی تلاش

جن کے خلوص و عزم سے ہو سَر بلند دیں
وہ وارثانِ علمِ نبوت کہیں نہیں

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک آرزُو

یارب! اس آرزو کے سوا دل میں کچھ نہیں
جس میں تری رضا ہو وہی کام کروں مَیں

دنیا کے جھمیلوں سے فراغت نصیب ہو
دنیا میں سر بلند ترا نام کروں مَیں

اِس دَور میں ہَیں دین کے خادم "ہوس شعار"
خواہش ہے کہ تربیّت خُدّام کروں مَیں

تیری جناب میں ہو جو مقبول اے خدا
توفیق دے وہ خدمتِ اسلام کروں مَیں

علمِ "کتاب" دے مجھے، عشقِ رسولؐ دے
میری دعا کو عزّتِ حُسنِ قبول دے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خدا کی مسجد

مسجدیں اللہ کے نام پر بنائی جاتی ہیں۔ لیکن بالعموم مقاصد کچھ اور ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کی صحیح تعلیم و تربیت اور اللہ کے دین کی سربلندی مقصود نہیں ہوتی۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔ آمین۔

حرم والوں کے لب پر ہے سوالِ کفر و دیں کوئی
خطابِ دلنشیں کیسا ؟ کلامِ آتشیں کوئی

کلیموں سے تو ہے معمور دامن اپنے سینا کا
یدِ بیضا کی حامل بھی ہو یا ربِّ آستیں کوئی

خطیبِ شہر کو جب بھی بشر سمجھا ، سزا بھگتی
بھڑک اٹھا ہے اُس کا چاہنے والا وہیں کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰہَ العٰلمیں! تیری پرستش کا ارادہ ہے
کہاں سجدہ ادا کرتے ؟ تری مسجد نہیں کوئی

گرفتار اپنے معبودوں کے چنگل میں مسلماں ہیں
پرستار آپ کا مشکل سے پایا ہے کہیں کوئی

ترے دیں کا علمبردار کوئی بندۂ مومن؟
مقامِ کربلا سے آشنا ، حجرہ نشیں کوئی؟

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامی حکومت

کل سرِ شام اک گدائے خستہ تن آشفتہ سر
محوِ فریاد فغاں تھا (1) مال کے فٹ پاتھ پر

مال کا ماحول یعنی مرکزِ تہذیبِ نَو!!
مال، اَربابِ تمدّن کی مثالی رہگزر

برق رفتار، اپنے گرد و پیش سے نا آشنا
زندگی ہے کسِ قدر مصروف، کتنی بے بَصَر

اپنے ہم جنسوں سے یکسر بے خبر، بے التفات
آ رہے ہیں جا رہے ہیں، اہلِ دنیا اہلِ زر!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِس فضا کی گرم بازاری میں اک مردِ ضعیف
بے سروسامان اور بے چارہ و بے بال و پَر

بے کسی کی ایک جیتی جاگتی تصویر تھا
جیسے انٹرکان (2) کے پہلو میں ہو اللہ کا گھر

☆☆☆

ایک کُتے کو بصد انداز پہلو میں لیے
اپنی موٹر کار میں اک مَہ جبیں محوِ سَفَر

عظمتِ انسانیت ہے ریزہ ریزہ پاش پاش
فطرتِ حیوانیت، تہذیبِ نَو میں جلوہ گر

تیرے مسجودِ ملائک کا ہے یہ حال اے خدا
تیرے بیٹوں کی شرافت کیا ہوئی؟ اے بوالبشر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اک نجَس مخلوق ہے آغوشِ اہلِ حُسن میں
ایک انساں کی تڑپتی جان، فرشِ خاک پر

جانداروں کی بھی پیاس اور بھوک کا رکھتے تھے خیال
جانشینِ سرورِ کونین، بوبکرؓ و عمرؓ

حکمراں ہوتا ہے ہر فردِ ریاست کا کفیل
حفظِ جان و مال، اسلامی حکومت کا ثمر

---

(1) لاہور کی معروف شاہراہ مال روڈ ہے۔

(2) مال روڈ پر انٹر کانٹینٹل ہوٹل کے دامن میں ایک مسجد تھی جس میں شاعر کو ایک دفعہ جانے کا اتفاق ہوا۔ مگر وہاں کوئی ایک شخص بھی نہ تھا۔ جبکہ ہوٹل اُمراء اور اہلِ ثروت و رسوخ سے معمور تھا۔

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نگہت کے نام

حسبِ ذیل اشعار اپنی اہلیہ محترمہ کی نذر ہیں جن کے ایثار و قربانی کا جواب کما حقہ نہیں دے سکا۔ منیر احمد

ہر برگِ گلستاں سے زبانِ سپاس لوں!
یارب میں ترا شکر ادا کس طرح کروں!

بخشی ہے تو نے مجھ کو مسرّت حیات کی
تُو نے عطا کیا مجھے گھر بار کا سکوں

میری فضائے زیست ہے نگہت سے خوشگوار
میں ہوں اسیرِ ناز و اداہائے ذو فنوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ اَور حُسنِ سیرت و کردار جانِ مَن!
مَیں مُعترفِ حُسنِ عنایات بہت ہوں

☆☆☆

اُس قوم کے افراد ہیں ناقابلِ تسخیر!
جس نے نہ کیا عظمتِ نسواں کو سرنگوں

عورت کے تقدّس میں ہے اُمّت کا تقدّس
اِس دورِ ضلالت کے اماموں کو کیا کہوں!

بنتِؓ رسولؐ و دخترِؓ صدیقؓ کی مثال
اے عہدِ ترقی ! میں تری بیٹیوں کو دُوں ؟

عورت کے محاسن سے گراں تر نہیں ہرگز
نے علمِ فلاطوں نہ زر و جاہِ فریدوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن

بُرھان و بصیرت نہیں ؟ آیت نہیں قرآن؟
اہلِ جہاں کے واسطے حجّت نہیں قرآن؟

جس سے رہا ہے روشن و تاباں افق افق
وہ آفتابِ نورِ نبوت نہیں قران؟

اک ولولۂ تازہ دیا جس نے دلوں کو۔
اس دور میں وہ زندہ حقیقت نہیں قرآن؟

اک سعیِ مسلسل ہے حرا سے حُنین تک
یہ علم ، یہ تفسیر و قِراءت نہیں قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے فلسفہ و منطق و اَشعار کے ماہر
تیرے لیے پیغامِ ہدایت نہیں قرآن؟

اُس ملّتِ مردہ کا کبھی حشر نہ ہوگا
جس کے لیے میزان و قیامت نہیں قرآن

قرآن ہے اللہ کی ہستی کا تعارف
بے جان سی اِک رسمِ تلاوت نہیں قرآن

انساں کے لئے موت و حیاتِ ابدی ہے
طاقِ بلند کے لئے زینت نہیں قرآن

ملتی ہے ہر عروج و عطا کی خبر اس سے
کھلتا ہے ہر دریچۂ قلب و نظر اس سے

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاروبارِ دین

اِک ''محبِّ خاص'' نے مجھ سے یہ خلوت میں کہا
'' چاہتے ہیں ہم کہ دینِ حق کا کوئی کام ہو!!

آپ کو اللہ نے دی ہے صلاحیت بہت
آپ کی جانب سے بھی اِس سَمت کچھ اقدام ہو

درسِ قرآں کی کوئی محفل سجائیں آپ بھی
آپ کے لَب پر بھی کوئی دین کا پیغام ہو

ملک و ملت کے ضروری کام لا تعداد ہیں
فکرِ تعمیرِ وطن ہو ' خدمتِ اِسلام ہو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کاروبارِ دنیوی میں آپ کا یہ اِنہماک
یہ خیال ' اے کاش میرا ہی خیالِ خام ہو'

سُن کے اپنے دوست کی یہ گفتگو مَیں نے کہا
" چاہتا تو مَیں بھی ہوں میرا یہی انجام ہو

لیکن اے ہمدم ! بنامِ دیں بھی ہو بیوپار اگر
دل میں حُبِّ سیم و زَر ہو' خواہشِ اِکرام ہو

اُجرتِ درس و خطابت پیشگی ہوتی ہو طے
وعظ بِکتے ہوں جہاں ' فتویٰ فروشی عام ہو

منبرو محراب ہو آلودۂ بہتان و کِذب
آتشیں تقریر اِک مجموعۂ دشنام ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند سکّے ، آخرت کے فکر کی باتوں کا مُول
ذِکر کی مجلس برائے قربتِ حُکّام ہو

اقتدارِ وقت جن کی خدمتِ دیں سے ہوخوش
خُلد میں جن کے لئے غِلمان و حُور انعام ہو

آہ یہ سوداگرانِ دیں ؛ یہ دَلّالانِ قوم
منفعت سے ہے غرض جن کو ، کوئی ہنگام ہو

اپنے اَغراض و مقاصد کے لئے کیوں ذکرِ حق؟
اپنے مطلب کے لئے کیوں مصطفیٰؐ کا نام ہو

انتظام و انصرامِ کاروبارِ دیگراں
میرے بھائی! ہَے بہت میری طبیعت پرگراں ''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذہبِ علماءِ سُوء

﴿اشعارِ ذیل میں وہ دنیادار اور مفاد پرست علماءِ سُوء مراد ہیں جن کے دل خوفِ خدا سے عاری ہوتے ہیں اور جن کی حریص نگاہیں مال و متاعِ دنیا کی طلب میں ہمیشہ سرگرداں رہتی ہیں۔﴾

وہ نظامِ حق جسے اسلام کہتا ہے خدا
مولوی کے مذہب و مِلّت سے وہ بیزار ہَے

مولوی اِک مرغِ دَست آموز اہلِ حُکم کا
مولوی تفریقِ اُمّت کا بڑا ہتھیار ہَے

مولوی کے مکتب و مسجد کا سارا اِنحصار
اُس پہ ہَے جو حق سے بے بہرہ ہے اور زردار ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذہبِ مُلّا عبارت ہے صلوٰۃ و صَوم سے
خارج اِس مذہب سے انسانوں کا کاروبار ہے

خارج اِس مذہب سے ہے جاگیرداری کا غُرور
خارج اِس مذہب سے ہر نوّاب کا دربار ہے

مذہبِ ملا ہے اِک تسبیح ، اک ریشِ دراز
اک عصا ہے اک قبا ہے اوراک دستار ہے

اقتدار انگریز کا یا اُس کے شاگردوں کا ہو
مولوی سب کا دُعا گو ، سب کا تابعدار ہے

چند اَحکامِ نکاح و ختنہ و ختم اِس کا حق
اور باقی زندگی منکوحۂ سَرکار ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولوی محدود اندر حجرۂ تاریک و تنگ
مولوی مسجودِ ہر فتنہ گرد و عیار ہے

منبر و محراب کی یہ گرم گفتاری عَبَث
تشنۂ خونِ مجاں پھر صلیب و دار ہے

دستِ ابراہیمؑ ہے اسلام ہر بُت کے لیے
اور ہر اَرضی خدا کے واسطے تلوار ہے

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدؒ ہجویر کا دربار

سیدِ ہجویر

یہ کون لوگ بر سرِ بازار کھڑے ہیں

شاعر

سید! یہ غرض مند پرستار کھڑے ہیں
مُفلس کھڑے ہیں اور کئی زردار کھڑے ہیں
با اختیار و بے کس و لاچار کھڑے ہیں
کچھ صاحبانِ جبّہ و دستار کھڑے ہیں
کچھ مَہ و شانِ شوخ و طرحدار کھڑے ہیں
کتنے ہی پاکباز و خوش اطوار کھڑے ہیں
کتنے گناہگار و سیہ کار کھڑے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلگیر جمع ہیں یہاں دلدار کھڑے ہیں
سارے ترے لنگر کے طلب گار کھڑے ہیں
جن کا غرورِ نفس تعلّی پسند ہے!
وہ بھی برہنہ پا مری سرکار کھڑے ہیں
تیرے کرم کی آس لگائے ہوئے سیدؐ!
بیٹھے ہیں توانا کئی ' بیمار کھڑے ہیں

سیّدِ ہجویر

مَیں فاطرِ ہستی کا ہوں اِک بندۂ ناچیز
لے آئی ہے اِن کو مرے دربار میں کیا چیز؟
مالک مرا اورمالکِ ہر جان خدا ہے
حاجت روائے حضرتِ اِنسان ' خدا ہے
'' تیری ہے یہ مخلوق ' اے خلاّقِ بحر و برّ
تیرے ہیں اِن سے جو بھی مواعید ' وفا کر ''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاعر

کچھ وہ ہیں جن کو عہدہ و اِقبال چاہیے
کچھ وہ جنہیں تبدیلیِ اَحوال چاہیے
کچھ وہ ہَیں کروڑوں کی ہوس لائی ہے جنکو
کچھ وہ جنہیں روٹی پہ فقط دال چاہیے
دلدادگانِ چہرۂ محبوب بھی ہیں کچھ
جن کو جمال و حسنِ خدّ و خال چاہیے
کتنوں کی سمگلنگ پہ ہے داتا گزر اوقات
جن کو یہ روز گار مہ و سال چاہیے
کتنے اٹھائی گیر، گرہ کٹ، نشہ فروش
امیدوار ہیں کہ اُنہیں مال چاہیے!
شاہ و گدا و دلبر و درویش محو ہیں
ان کو سرورِ نغمۂ قوّال چاہیے
سیدؔ! ترے دربار میں ہر دم ہے دستیاب
جو بھی فریب خوردۂ آمال چاہیے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدؔ ہجویر

دنیا میں ایک عمر گزاری ہے ہم نے بھی
دنیا کو راہِ راست دکھاتے رہے ہیں ہم
اِک نقشِ حق کو لوحِ دل و جاں پہ سجا کر
ہر نقشِ ماسوا کو مٹاتے رہے ہیں ہم
گا گا کے کِس کے شعر سناتے ہو تم ہمیں
اَللّٰہ کا کلام سناتے رہے ہیں ہم
بھٹکے ہوئے دلوں کو دیا منزلوں کا شوق
بچھڑے ہوؤں کو حق سے ملاتے رہے ہیں ہم
اللہ کے بن جاؤ تو سب کچھ ہے تمہارا
توحید کا یہ راز بتاتے رہے ہیں ہم
اُس دَر پہ اپنے نفس کا فرعون جُھکا دو
جس در پہ اپنے سَر کو جھکاتے رہے ہیں ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو کچھ تمہیں مطلوب ہے اللہ سے مانگو
تم کو یہی سبق تو پڑھاتے رہے ہیں ہم
ڈھا دو نہ اُس کو ظالمو! لیکر ہمارا نام
جس دین کی بنیاد اٹھاتے رہے ہیں ہم

شاعر

تیرا مزار ملجا و ماویٰ ہے خلق کا
اے سید ہجویر! تو داتا ہے خلق کا؟

سیدؒ ہجویر:۔وہ حَیّ وہ قیّوم وہ قدّوس وہ جبّار
وہ قادر و قہّار وہ مَولائے ذُوالجلال
وہ کبریا وہ خالقِ ارض و سماء و عرش
داتا ہے وہی ہستیِ لَاندّ و لَا مثال
وہ گنج بخشِ فیضِ فراوانِ کائنات
ہم عاجز و حقیر فقط اِک کفِ سوال

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آفتابِ سحَر

جاں فزا ہے صبحدم کس درجہ نورِ آفتاب
باطنِ ہر شے میں آتا جارہا ہے انقلاب

جاچکی ہے ملکۂ شب موت کی آغوش میں
کھول دی ہے خسروِ خاور نے ہستی کی کتاب

آہوانِ کوہ، مصروفِ تگ و تازِ حیات
نیند سے بیدار یکسر ماہی و موروٗ عقاب

نغمہ پردازی میں ہیں مشغول مرغانِ چمن
لالہ و گل کے شگوفے بھی ہیں سرشارِ شباب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نورِ ہستی سے منوّر بزمِ آب و خاک و باد
کیف زا موجِ ہوا ' شاخِ شجر ' روئے حباب

مل رہی ہے زندگی ہر ذرۂ نا چیز کو!
مِٹ رہے ہَیں لوحِ عالم سے ہمہ آثارِ خواب

اے خدا! تیرے جہاں پر نُور افشاں ہَیں سدا
اِس خلائے بیکراں کے نوریانِ بے حساب

خفتہ و تاریک ہے فرزندِ آدم کا ضمیر
اِس جہانِ تیرہ کی خاطر بھی کوئی آفتاب؟

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے مقصدِ حیات

اے مقصدِ حیات! اے محبوبِ زندگی
آجا ترے بغیر بہاریں اداس ہیں
پتّے خزاں نصیب ہیں تیرے فراق میں
مرغانِ خوش آواز کی ڈاریں اداس ہیں
گلشن کے پیکرانِ حسیں کو تری تلاش
صحرا کے آہوؤں کی قطاریں اداس ہیں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں خاک بسر تیرے پرستار جابجا
دریا و دشت و وادی و کہسار جابجا
ہنگامۂ حیات سے بے زار جابجا
سب ڈھونڈ رہے ہیں ترے آثار جابجا

☆☆☆

محبوبۂ حیات! اے لیلائے زندگی
تیرے بغیر کس کو تمنائے زندگی؟
عشاقِ خوش خصال ہیں بے کیف و بے نشاط
دنیا کا ہوش اِن کو نہ پروائے زندگی
حَسرت ہے مُجسّم، غم و افسوس سَراپا
تیرے بغیر ہی جو گزر جائے زندگی

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری یہ التجا ہے

آقا ہر ایک چیز پہ قادر ہے تیری ذات
ناممکنات تیرے لیے عینِ ممکنات

لاریب تیرے دَر کی گدائی ہے سعادت
تیرا فقیر ہوں میں، تجھی سے ہے میری بات

بے حد و بے حساب ہے مجھ پر ترا کرم
تیری نگاہِ لطف ہے بیتابِ اِلتفات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جُھکتا ہے میرا سر فقط تیرے حضور میں
تیری ہی بارگاہ میں اٹھتے ہیں میرے ہات

مجھ کو خیالِ غیر سے توفیقِ حذر دے
اٹھ جائیں میری چشمِ حقیقت کے حجابات

میری ہر احتیاج کا تو آپ ہو کفیل!
میری یہ التجا ہے خداوندِ کائنات

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلیۂ مرحومہ کی یاد میں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھَا وَارْحَمْھَا وَاَدْخِلْھَا الْجَنَّۃَ الْفِرْدَوس

۲/نومبر ۱۹۷۳ بروز جمعرات

(1)

اَبنِ آدم کا مقدّر ہے محبّت کا فراق
معنیٔ ہستی تمنّا ، مقصدِ دنیا فراق
داستانِ بزمِ عالَم ہے زسر تاپا فراق
آدمی چشمِ بصیرت سے اگر دیکھے اسے
ذرّہ ذرّہ دَھر کا ہے مظہرِ "ھذا فُرَاق"[1]

۱۔ (سورہ کہف:۷۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(2)

ہے رہینِ فرقتِ محبوب، ہر شے کا وجود
فرقتِ محبوب ہے عینِ حقیقت کی نمود
فرقتِ محبوب ہے رازِ کمالِ ہست و بود
ایک قطرے پر جدائی کا تسلط ہے گہر
ایک مشتِ خاک اس سے صاحبِ امن و خلود

(3)

ہے مگر مُشکل، تحمل فرقتِ محبوب کا
صدمۂ فرقت ہے انساں کی نظر میں ناروا
دستِ بیدادِ اجل کی ناپسندیدہ ادا
لیکن اے ہمدم! پسندیدہ نتائج کا ظہور
تُو اگر سمجھے تو ہے مستلزمِ صد ابتلا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(4)

ابتلا و آزمائش ہے نظامِ کائنات!
اس کا پابند عالمِ ایجاد و اَمر و ممکنات
حکمتِ مستحکم دانائے اَسرارِ حیات
اس کی منشا کے مظاہر، رنج و غم، درد و الم
اُس کی مرضی کارفرمائے جہانِ حادثات

(5)

انتہا نا آشنا تھا تیرا آغازِ شباب
مختصر تھا کس قدر دیوانِ ہستی کا یہ باب!
نذرِ گلچینِ اَجَل وقتِ شگفتن ہے گلاب
جانِ مَن! تعبیر سے محروم ہی یکسر رہے
تیری اُمیدوں، اُمنگوں اور ارمانوں کے خواب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(6)

آ رہے تھے عشرتِ رفتہ کو لوٹانے کے دن
مسکراتی ' لہلہاتی زندگی پانے کے دن!
تیرے اَرمانوں کے اُمیدوں کے بر آنے کے دن
کیا خبر تھی ' درپئے آزار ہے تیرِ قضا!
کس کو تھا معلوم؟ ہیں یہ تیرے اُٹھ جانے کے دن

(7)

آہ وہ بیماریاں' تیرے تعاقب میں جو تھیں
ہائے وہ رنج و الم جو بھول سکتا ہی نہیں!
مجھ سے جو کچھ ہو سکا' میں نے کیا ہے بالیقیں
رحم کے قابل تھی میری بے کسی' بے چارگی
پڑ رہی تھی مجھ پہ جب تیری نگاہِ آخریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(8)

آہ رخصت ہوگئی تو سب کو تنہا چھوڑ کر
مجھ سے نظریں پھیر کر، معصوم اسماء چھوڑ کر
اپنا عارف چھوڑ کر، اپنی سُمَیّہ چھوڑ کر
اپنے عاصم اور قاسم اور سالم کے لیے
حسرتوں کا اک جہاں، اِک غم کی دنیا چھوڑ کر

(9)

اتنی جلدی تو نے زہرہ چھوڑ جانا تھا مجھے
تیری یادوں نے ستانا اور رُلانا تھا مجھے
تیری فُرقت کا غمِ دلدوز کھانا تھا مجھے
ہائے کتنے سخت! کتنے جانگسل لمحات ہیں
خونِ دل آنکھوں کے رستے سے بہانا تھا مجھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(10)

ڈوبی ڈوبی لگ رہی ہے نبضِ ہستی اے خدا
گہرا گہرا سا ہے رنگِ محفلِ درد آشنا
دھیمی دھیمی ہے صدائے نالہ وآہ و بُکا!
دل ہیں معمورِ فغاں با دیدہ ہائے اَشکبار
دیدنی ہے اِک حسینہ کے سفر کی اِبتدا

(11)

اُک حسینہ جس کے جانے پہ ہر اک دل چاک ہے
جس کی منزل ماورائے سرحدِ اِدراک ہے
موت کو ہے ناز جس پر یہ وہ جانِ پاک ہے
مرنے والے، موت کے ممنون ہوتے ہیں کبھی
اور کبھی خود موت بھی ممنونِ مُشتِ خاک ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(12)

اے سراپائے وفا! اے پیکرِ ناز و ادا!
تیرے دم سے میرا گھر آباد تھا معمور تھا
تیرے اُٹھ جانے سے پیدا ہو گیا ہے وہ خلا
جس کا پُر ہونا بہت مشکل بہت دشوار ہے
جس کے ہوتے زندگانی کا نہیں کوئی مزا

(13)

میری عقلِ پختہ پر تیرے محاسن کا فسوں
کتنی شدت سے تھا طاری کیا بتاؤں! کیا کہوں!
میری خاطر تھی تری یہ حالتِ زار و زبوں
میرے ذمہ تھا ترے کتنے سوالوں کا جواب
میں نے کرنا تھے ابھی ایفاء مواعیدِ جنوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(14)

تیری کس کس بات کو زہرہ کروں گا یاد میں
دیکھتا ہوں دل میں اک دنیائے حُسن آباد مَیں
آہ تیرے بعد ہوں ناکام میں، برباد مَیں
سینہ و دل میں ترازو ہوگیا تیرِ اَجَل
کر نہیں سکتا کسی کے سامنے فریاد مَیں

(15)

وہ محبت وہ تقاضے وہ نزاعاتِ حسیں
وہ تبسّم اور وہ تیرِ نگاہِ دل نشیں
وہ ادائے گریۂ بے اختیارِ نازنیں!
وہ وفائے بے مثال و بے ریاء و بے غرض
آہ اے زہرہ! تیری یادیں ہی یادیں رہ گئیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(16)

تیرا عارف اور سالم یاد کرتا ہے تجھے
اپنے سینے پر جنہوں نے زخمِ فرقت کے لیے
آہ! رنج و غم جو اَسماء و سُمَیّہ نے سہے
چھا گئی افسردگی، معصوم چہروں پر ابھی
کون عاصم اور قاسم کو پیامِ صبر دے؟

(17)

تیری یہ معصوم یادیں، تیرے یہ لختِ جگر
تیرے دل کی آرزوئیں، تیری آنکھوں کے گہر
کون سن سکتا ہے ان کے نالہ ہائے پُراثر
کس لیے مانوس اپنی ذات سے اتنا کیا؟
اِن کو میرے پاس تو نے چھوڑ جانا تھا اگر!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(18)

زندگی کٹ جائیگی اے جانِ جاں، لیکن نہیں
دل کو دیں گے صبر یہ تیرے نشاں، لیکن نہیں
مجھ کو مل جائے گی عورت، ان کو ماں [1] لیکن نہیں
میرے گلزارِ خزاں دیدہ میں آئے گی بہار
وہ بہارِ رفتہ وہ اگلا سماں، لیکن نہیں !

(19)

زندگی کا مرحلہ دشوار ہے تیرے بغیر
زندگی اک آفت و آزار ہے تیرے بغیر
تلخیِ دوراں سے دل دو چار ہے تیرے بغیر
ہائے کیا تیری جدائی میں گزر جائے گا وقت؟
وقت جو اک تیغِ بے زنہار ہے تیرے بغیر

(۱) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد مجھے نگہت کی صورت میں ایسی رفیقہ حیات مل گئی جس نے مرحومہ کے بچوں کو حقیقتاً ماں کا پیار دیا۔ اور مرحومہ سے بڑھ کر ان کی تعلیم و تربیت کے لئے سعی و کوشش کی۔ فجزاھا اللہ خیر الجزاء۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(20)

تیرے لعلیں لب، حسیں آنکھیں، محبت خیز خال
تیری بلوریں جبیں، رخشندہ و رنگین گال
تیرا رُخ ماہِ مبیں، کالی گھٹائیں تیرے بال
چشمِ سَر سے ہوگئی ہے تو اگر اوجھل تو کیا
چشمِ دل میں جاگزیں ہے تیرا روئے پُر جمال

(21)

تیرا ایثار و وفا حسن کی دنیا میں مثال!!
تیری خوشیاں، تیری باتیں، تیری یادیں لازوال
تیری ہمدردی و دلسوزی و دَمسازی کمال
جانِ من لیلیٰ و شیریں کے فسانے ہیچ ہیں
کیا یہ فردوسِ حقیقت، کیا وہ دنیائے خیال!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(22)

خوشنما مسکن، سرو سامانِ دنیا کا حصول
عیش وعشرت کے تقاضے، سرفرازی کے اصول
ابنِ آدم کو یہ مرغوبات ہیں دل سے قبول
لیکن اے فرزندِ آدم! پیار کے ساتھی کے بعد
منزلِ دنیا کی وحشتناک ویرانی نہ بھول

(23)

دل، فدائے اُلفت و اُنس و محبت ہے کوئی
تیری خواہش، تیرا ارماں، تیری حاجت ہے کوئی؟
تیرے سر پر ہوں کھڑا، میری ضرورت ہے کوئی؟
موت کی دیوار حائل ہے ہمارے درمیاں!
تجھ سے اے زہرہ جبیں ملنے کی صورت ہے کوئی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(24)

میری اُلفت میں نہیں حائل یہ دیوارِ اجل
مسکراتا ہے ہمیشہ میری اُلفت کا کنول
میری اُلفت حسن ہے حسنِ وفا حسنِ عمل
میری اُلفت اِک شہنشاہ کی اُلفت سے سوا
مرقدِ سادہ تراغیرتِ صد تاج محل

(25)

اے فلک! اے آفتاب! اے ابر و باد! اے خاکداں
یہ نشانِ تُربتِ مرحومۂ خلد آشیاں
دَستبردِ روزگار اِس کو نہ کردے بے نشاں
اِک سراپائے وَفا' اِس خاک میں مستور ہے
ایک تجسیم محاسِن' اس زمیں میں ہے نہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(26)

یہ مقام و منزلِ جاناں، سدا قائم رہے
یہ نشانِ اُلفت و نقشِ وفا قائم رہے
یہ محبّت اور مودّت کی بنا قائم رہے
اس مقامِ محترم پر رحمتوں کا ہو نزول
اور ابد تک اے خدا! یہ سلسلہ قائم رہے

(27)

آہ یہ منزل یہ عبرتِ خانہ فروا و دی !
رہ نوردوں کو ٹھہرنا ہے یہاں اک دو گھڑی
اس مسافر گاہ کی ہے رسمِ دیرینہ یہی
یہ جدائی کی گھڑی لیکن نہیں ہے مستقل
اس شبِ فرقت کے بعد آئے گی صبحِ وصل بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(28)

آئے گی وہ ساعتِ صبح سعیدِ منتظر!
صحنِ فردوسِ بریں کے سبزۂ خوش رنگ پر
وہ فضائے خوشگوار و خوش نہاد و خوش اثر
اک حسیں منظر کرے گا پیش پیاروں کا وجود
جب مری نظروں سے مل جائے گی پیاروں کی نظر

(29)

وہ سہانا وقت ہوگا ' بے نیازِ صبح و شام
وہ سہانا وقت دے گا مژدۂ عیشِ دوام
وقت کی پابندیوں سے پاک ہوگا وہ مقام
تنگیِ اوقات کے مارے ہوئے انسان کو
مل سکے گی فرصتِ طولِ نظر' طولِ کلام!

(۱) مرحومہ کو مجھ سے اور تو کوئی خاص شکایت نہ تھی۔ سوا اس کے کہ میں اپنی علمی و دینی اور اجتماعی مصروفیات کی بنا پر کما حقہ ان کو وقت نہیں دے پاتا تھا اور ہمیشہ وہ شاکی رہیں کہ آپ کے پاس بچوں کے لئے کوئی ٹائم نہیں ہوتا۔ اسی چیز کی طرف زیرِ نظر اشعار میں اشارہ کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(30)

وہ مقامِ رحمت و رضوانِ مولائے کریم
وہ مقامِ نعمتِ دیدارِ خلّاق و علیم
وہ مقامِ اَنبیاء و صاحبِ ﷺ خلقِ عظیم
اُس مقامِ روح پرور میں ہمارے واسطے
سلسبیل و کوثر و تسنیم وَ جَنّاتُ النعیم

(31)

لوگ کہتے ہیں کہ انساں کی نہایت موت ہے
جان و تن کے رشتہ خاکی کی غایت موت ہے
مَیں یہ کہتا ہوں کہ اک زندہ حقیقت موت ہے
بندۂ مومن کو دیتی ہے پیامِ وصلِ دوست
بندۂ مومن سے پوچھو! ایک نعمت موت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(32)

میری محبوبہ نظر سے دُور ہے منظور ہے
اس کی حِکمت گو ابھی مستور ہے منظور ہے
میرا دل اَفسردہ و مہجور ہے منظور ہے
رحمتِ حق کا جِوار اُس کا مقدرّ ہے اگر
پھر یہ فرقت بھی مجھے منظور ہے منظور ہے

(33)

بندۂ مُسلم ہوں میرا کام ہے صبر و رضا
تیرے انعامات ہوں یا امتحان و ابتلا
تجھ کو تیری رَحمت وعَفود کرم کا واسطہ
اِنِّي (۲) اَدْعُوْكَ يَامَنْ مُسْتَجِيْبٌ لِلْعِبَادِ
اِنَّهَا كَانَتْ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اغْفِرْ لَهَا

(۲) اس شعر میں اللہ تعالیٰ سے التجاء کی گئی ہے کہ اے بندوں کی دعاؤں کو قبول کرنے والے میری اس دعا کو بھی شرفِ قبولیت عطا فرما اور متوفیہ کو معاف فرمادے کہ بلاشبہ وہ بہت استغفار کرنے والوں میں سے تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نگاہِ پاک

جلالِ ذات سے ہے بہرہ ور نگاہِ پاک
نگاہِ پاک ہے شہکارِ خالقِ اکبر!

نگاہِ پاک حرام و نجس سے ہے محفوظ
نگاہِ پاک نہیں ہے گناہ کی خوگر

نگاہِ پاک وفا و خلوص کی تجسیم
نگاہِ پاک حیا و سپاس کی پیکر

نگاہِ پاک، جمالِ حبیبؐ سے محظوظ
نگاہِ پاک کی تقدیر، چہرۂ انور

نگاہِ پاک کی زد میں ہے عالمِ افلاک
نگاہِ پاک زمین و زماں سے بالاتر

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج کا مسلمان

اِس دورِ زبوں کار میں کیا شے ہے مسلمان؟
گفتار میں کردار میں طاغوت کی بُرھان؟

دنیا کے زر و مال کی اونیٰ سی جھلک پر
کر دیتا ہے ہر دولتِ نایاب کو قربان!

جھک جاتی ہے اِس ''حق کے پرستار'' کی گردن
بِک جاتا ہے اِس ''مومنِ جاں باز'' کا ایمان

ہے قوم و وطن کے لئے اک ''قطرۂ ناچیز''
ہوں پیشِ نظر اپنے مفادات تو ''طوفان''

آگاہ خدا سے ہے نہ خود سے ہے باخبر
باقی ہر ایک شے کی ہے کم بخت کو پہچان

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خالق و مخلوق میں حائل حجاباتِ قدیم

چیخ اٹھتا ہے زمانہ ظلم ہوتا دیکھ کر
اور ظالم کا گریباں نوچ لیتے ہیں عوام

ایک دشنامِ سرِ رہ، موجبِ قتل و فساد
اپنی عزّت کے لئے کیا سوچ لیتے ہیں عوام

☆☆☆

چھن گئے از قسمِ طاعت، سب حقوقِ مصطفےٰؐ
بچ رہے ہیں زندہ و مردہ "خدا" ہر سمت آج

ظلم ہوتا ہے خدا و مصطفےٰ ﷺ پر روز و شب
کوئی فریاد و فغاں؟ کوئی صدائے احتجاج؟

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عدل گاہیں اور ایوانِ حکومت بے خدا
کاروبارِ زندگی بیزارِ فرمانِ رسولؐ

کس لئے خاموش ہو تم اے پرستارانِ حق؟
کیا ہوئی غیرت تمہاری؟ اے محبّانِ رسولؐ

☆☆☆

مجلسیں، درباز، نذرانے، مقابز، آستاں
خالق و مخلوق میں حائل حجاباتِ قدیم

رُونما پھر فقر و شاہی میں ہوا فرعونِ وقت
پھر ضرورت ہے تری اے ضربتِ دستِ کلیم

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علامہ اقبالؒ کے ساتھ ایک مکالمہ

شاعر

شاعرِ اسلام کہیے آپ کیسے ہیں یہاں ؟
دلکشا ہیں کس قدر فردوس کی رعنائیاں!

علامہ اقبالؒ

خوب ہے فردوس لیکن دل مرا غمگین ہے
اے مسلماں! آہ تو اِس نام کی توہین ہے
اُس کی بد بختی کا حالِ زار کیا دیکھے کوئی
''حاملِ قرآن'' ہو کر بھی جو بے آئین ہے
مسلمِ ہندی ہے وہ محرومِ ازلی اے منیر
مالِ دنیا پاس ہے جس کے نہ علمِ دین ہے
اِس کی دولت مستعار، اِس پر حکومت غیر کی
یہ سیاست ہے کلیساوکنشت و دَیر کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاعر

عالمانِ دینِ حق کا جرم کہیے صاف صاف!
آپ اِس درجہ ہیں کیوں صوفی وملّا کے خلاف؟

علامہ اقبالؒ

عالمانِ دینِ حق ، قُدسی صفات ، اہلِ نظر
جانتا ہوں خود ، کو اُن کی خاکِ پا سے ہیچ تر
جن کے در کی پاسبانی مایۂ عزّ و شرَف
حکمرانِ وقت جن کے سامنے اَفگندہ سَر
ملّتِ اسلام کی ہیں آبرو وہ اہلِ دیں
قوتِ طاغوت کے آگے ہیں جو سینہ سپر
مَیں مخالف ہوں مگر اُن دیں فروشوں کا بہت
ٹکڑے ٹکڑے جن کے ہاتھوں اُمتِ خیرﷺ البشر
حکمرانوں کی ” ضرورت“ کا رہے جن کو خیال
جو ” معزز“ ہوگئے آیاتِ قرآں بیچ کر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

شاعر

آپ نے جس مملکت کا خواب دیکھا تھا حضور
غیر ممکن ' اس کی ہے تعبیر کا مل کا ظہور؟

علامہ اقبالؒ

غیر ممکن ' مردِ مومن کی نظر میں کچھ نہیں
قدرتِ حق سے مویّد اس کا ہے علم و یقیں
ایک '' ارضِ پاک '' کیا کونین کا ہے تاجدار
تو ہے گر وابستۂ دامانِ ختم المرسلیں
اور اگر ہے انحراف ' اُس ذات سے تیرا شعار
پھر تری قسمت میں بربادی کہیں ' ذلّت کہیں

شاعر

آج ہر ملحد کے لب پر آپ کے اَشعار ہیں
اُن کو بھی محسوس ہوتی ہے ضرورت آپ کی
اپنے چہروں پر سجا لیتے ہیں چہرہ آپ کا
معنیٰ و مفہوم اُن کا ہے ' عبارت آپ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علامہ اقبال

ملحدوں پر ہی نہیں موقوف مسلم قوم بھی
سوئے الحاد و اباحیّت ہے سرگرمِ سفر
میری عزّت کا کوئی احساس تک اِن کو نہیں
میرے دل کے درد سے محروم ہیں یہ بے بصر
جب مسلمانوں کے اکثر رہنما مایوس تھے
اور میری قوم کے افراد تھے اَفسردہ تر
میں نے قائد کا کیا تھا انتخاب اُس دور میں
منزلِ مقصود کی بھی میں نے دے دی تھی خبر
اَلاَمان از کفر و الحادِ ادیبانِ وطن
الحذر از ملّتِ بے غیرتِ دیں الحذر
''رہبرانِ قوم'' کا کِذب و نفاق و اِفتراق
''اُمّتِ مرحوم'' کی نظروں میں وصفِ مُعتبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاعر

مقتدر ہیں، صاحبِ دانش ہیں اور آزاد ہیں
آپ کے پیرَو، مرے ممدوح لا تعداد ہیں
آپ کی ذاتِ گرامی سے عقیدت ہے انہیں
آپ کے افکار سے بے حد محبّت ہے انہیں

علامہ اقبالؒ

میرے پیغامِ خود آگاہی کے یہ حامِل نہیں
میرے فکرو فلسفہ سے کچھ انہیں حاصل نہیں

شاعر

کارواں جو آپ کا تھا اُس کے یہ سالار ہیں ؟
عظمت و اِقبالِ ملِت کے علمبردار ہیں؟
آپ کا پیغام تھا خود داری و خود آگہی
لیکن اِس طرزِ عمل سے آج یہ بے زار ہیں
مشرق و مغرب میں ہے دستِ سوال انکا دراز
آبرو مندِ جہاں ! کتنے ذلیل و خوار ہیں !

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُٹھ گئے وہ جو فلک پرواز و عرش آگاہ تھے
آج کے شہباز وقفِ کوچہ و بازار ہیں !
آج پھر اُمت ہے مفہومِ خودی سے بے خبر
موت سے نا آشنا اور زندگی سے بے خبر

علامہ اقبالؒ

موت کیا ہے ؟ خود پسندی ' خود پرستی ' خود سری
زندگی؟ خود آگہی ' خود احتسابی ' خود گری
زندگی ؟ ایمانِ محکم اور کردارِ حسیں
زندگی کی ہر ادا رکھتی ہے شانِ دلبری
مردِ مومن کے لئے ہے حاکمیت کا شرف
اور کافر کے لئے حرص و ہوس کی چاکری
زندگی؟ فرمانِ قرآں اور فرمانِ رسولؐ
موت؟ دکتورانِ شرق و غرب کی دانشوری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی سے بہرہ ور میرا ادب ' میرا کلام
زندگی کے کیف سے سرشار میری شاعری

شاعر

ہیں دگرگوں آپ کے اَخلاف کے حالات کیوں؟
ڈالتے ہیں آپ کے منہ میں وہ اپنی بات کیوں؟
آپ کو تھی ناپسند ' آزادیٔ نسواں بہت
ان کی نظروں میں اجالا دن کا ہے یہ رات کیوں؟
آپ کی میراثِ علم و فکر کے وارث ہیں کون؟
آپ سے منسوب عہدِ نو کی مکروہات کیوں؟

علامہ اقبال

میں محمدؐ کا سپاہی ' میں محمدؐ کا غلام
میرا موضوعِ سخن قرآن اور اُس کا پیام
داعیِ تہذیب ہیں؟ جنس و ہوس کے یہ اسیر
اِن کے ہاتھوں عالمِ نسواں ہوا بے ننگ و نام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِن کے فکر و فن سے رسوا ہے جہانِ آگہی
علم کی دنیا میں کتمانِ حقیقت اِن کا کام
شرعِ پیغمبر کا یہ فیضان ھے جس نے منیرؔ
دخترانِ قوم کو بخشا وقار و احترام
میرے افکارِ حسیں کا منبع و مصدر رسولؐ
اُن کا ہر فرمان، میری عقل و دانش کا امام
اُس خُمِ بطحاؔ سے میں سرشار رہتا ہوں سدا
مجھ کو نا مطلوب ہے اِن کی شرابِ لالہ فام
اے مرے لختِ جگر! عشقِ رسالت کے بغیر
زندگی کی ہر ادا ہے نامکمل اور خام
کاش ہو مصداق میرے جذبِ کامل کا کوئی
میرے فکر و فہم کا شاہد ہے خود میرا کلام
میں شہیدِ فکرِ آں مولائے کُل ہوں اے منیرؔ
دوں نہادوں پر سدا مخفی رہا میرا مقام

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عشرۂ ماہِ محرّم میں

بعض شیعانِ حیدرؓ کرّار کا کردار

یہ کون مجلسِ ماتم میں جلوہ فرما ہیں ؟
سکون دامن سے رہتے ہیں سارا سال جو لوگ
یہ چند روز بھی خود کو نہ بے قرار کریں

وہ اَشک جن کو ہوس نے بنادیا ناپاک
حسینؓ! تیری مصیبت پہ کیوں نثار کریں؟

اٹھیں اگر ہیں مُحبّانِ اہلِ بیت یہ لوگ
جو تیرے دین کے دشمن ہیں اُن پہ وار کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھری ہوئی ہے یزیدوں سے آج بھی دنیا
حسینیت کو زمانے پہ آشکار کریں

مروڑ دیں یہ ہر اک شمرِ وقت کی گردن
ہر ایک یزید کے دامن کو تار تار کریں

وہ جن کے ہاتھ ہیں مسلم کے خون سے رنگیں
حسینؓ! ان کو منع کر، نہ اُن سے پیار کریں

نہیں تو کس نے کہا ہے انہیں کہ رو رو کر
تری عظیم روایت کو داغ دار کریں
حسینؓ! تیری محبت کے مدّعی کیا ہیں ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دانشِ حاضر

سکوں نا آشنا انسانیت تیری بدولت ہے
یہ رنگِ فخر پھر کیسا؟ یہ آہنگِ تعلّی کیوں؟

ترے پہلو میں کتنے خستہ و بے جان لاشے ہیں
ترے لب پر نہ آیا ایک بھی حرفِ تسلّی کیوں؟

اندھیروں میں بھٹکتی پھر رہی ہے، دانشِ حاضر!
ترے سینا کا طور آخر ہے محرومِ تجلّی کیوں؟

شعور و ہوش سے معمور بے شک تیرا داماں ہے
تری بدقسمتی یہ ہے کہ تو محرومِ قرآں ہے

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہم پیغام

سیکولرسٹوں کو ہر اک مذہب وملّت ہے قبول
ناگوار اے مردِ مسلم اِک ترا اسلام ہے

ملحدینِ روس نے بھارت کے نیتاؤں کے نام
تجھ کو ہے معلوم؟ جو بھیجا اَہم پیغام ہے

"ٹکڑے ٹکڑے ملّتِ اسلام کو کر دیجیے
اور اِس کے بعد پھر آرام ہی آرام ہے

یہ بلوچی اور پنجابی و سندھی خوب ہیں
اِن میں بھی کچھ کا "مقامی" اور "مہاجر" نام ہے"

رہنمایانِ وطن ! احساسِ محرومی بجا
مُلک ہے تو اقتدارِ ملک بھی مل جائے گا

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نواز خاں مرحوم

ایک نہایت صالح نوجوان جو اسلامی جمعیت طلبہ کا قیمتی اثاثہ تھا۔ کمال جرأت و شجاعت سے اپنی جان اسلام پر فدا کر گیا۔ اس کی شہادت پر کہے گئے۔

زندہ نواز خاں ہے جواں ہے نواز خاں
اسلامیوں کی تاب و تواں ہے نواز خاں!
تجھ سے جری سپوت دیے جس نے قوم کو
کتنی عظیم ماں، تری ماں ہے نواز خاں!
اسلام سے وفا و محبت تری حیات
اِسلام کی عظمت کا نشاں ہے نواز خاں
اس ملک کی تقدیر میں تاریکیاں نہیں
اے آخرِ شب بانگِ اذاں ہے نواز خاں
تحریکِ انقلاب، خوش انجام، خوں سے ہے
تاباں جبینِ ملّتِ اِسلام، خوں سے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طالبانِ دنیا

حضرت فضیلؒ بن عیاض تمیمی، ایک بار حضرت سفیانؒ بن عیینہ کی مجلس میں حاضر ہوئے تو علماء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے علماء! تم شہروں کے چراغ تھے جن سے لوگ اکتسابِ نور کرتے تھے مگر اب سیاہ گھٹا بن چکے ہو جب تم حکام کے پاس جاتے ہو اور ان سے مال لیتے ہو تو کیا تمہیں شرم نہیں آتی؟ کیا تم نہیں جانتے کہ یہ مال وزر انہوں نے کہاں سے اور کیسے حاصل کیا ہے پھر یہ کیسی عجیب بات ہے کہ تم اپنی مسندوں پر ٹیک لگا کر بیٹھتے اور کہتے ہو حدثنی فلان عن فلان یعنی احادیث رسولؐ بیان کرتے ہو۔ علاوہ ازیں فرمایا تم اپنے علم دین پر مغرور اور متکبر رہتے ہو اور عام لوگوں کو کمتر اور حقیر سمجھتے ہو۔

ننگِ دینِ مصطفیٰ ﷺ ہیں عالمانِ دیں نہیں
بندگانِ ماسوا ہیں عالمانِ دیں نہیں

صاحبانِ جبہ و دستار باریش دراز
کوئی بتلاؤ کہ کیا ہیں؟ عالمانِ دیں نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ زر کی جیب پر اِن ظالموں کی ہے نظر
اہلِ دنیا پر فدا ہیں، عالمانِ دیں نہیں

اَور ہے تعلیمِ دِیں، اِن کے مقاصد اَور ہَیں
واضعِ دینِ خدا ہیں، عالمانِ دیں نہیں

اِک عداوت مستقل ہیں، اک فسادِ محض ہیں
اِک نزاعِ بر ملا ہیں، عالمانِ دیں نہیں

اِک خدا کے در پہ عرضِ مدعا کرتے تھے کل
آج ہر در کے گدا ہیں، عالمانِ دیں نہیں

منعموں کے زر خرید اور حکمرانوں کے غلام
پیکرِ کذب و ریا ہیں، عالمانِ دیں نہیں

یہ معانی اور بیان و نحو کے اُستاذ ہیں
علم سے نا آشنا ہیں، عالمانِ دیں نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقیقتِ شرک

اے لاشریک تیرا نہیں ہے کوئی شریک
لیکن ترے ''شریک'' جہاں میں ہیں بے شمار

ملتے ہیں جس انسان سے فرعون صفت ہے
کرتے ہیں جس سے بات' ہے نمرودِ ہرزہ کار

مکتب کے پیشوا ہوں کہ مسجد کے پیش امام
دیکھو جسے' ہے کبرو رعونت کا شاہکار

ہر آدمی' غلام اُسی کا ہو زر خرید
ہر رہنما کے سر پہ ہے سودا یہی سوار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے سرِ تسلیم کے معتاد رہے ہیں
اصحابِ مال و زر ہوں کہ اربابِ اقتدار

نازک سی ایک صنف جو پہلو میں ہے مرے
اُس کو بھی اِدّعائے خدائی ہے، ہوشیار

ان سب سے ماوراء ہے تُو اے ربِّ کائنات
تو بھی ہے میرے مال و دل و جاں کا طلب گار

اب تو ہی بتا شرک نہیں ہے تو کیا ہے یہ؟
کرنا پڑا ہے کتنے "خداؤں" پہ انحصار؟

کس کس کے سامنے میں جھکاؤں یہ ایک سر؟
کس کس پہ مال و جان و دل اپنا کروں نثار؟

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلمَورد

(علومِ دینیہ کی ایک درسگاہ جس کا آغاز نہایت حسین جذبات سے کیا گیا مگر اے بسا آرزو کہ خاک شدہ)

فدائے حُسنِ فرموداتِ پیغمبرؐ ہے اَلمورد
مزاجِ دیو بند و ندوہ و اَزہر ہے اَلمورد

ضیائے آفتابِ اُلھدٰی کا مطلعِ آخر
علومِ مصطفٰے ﷺ کا منبع و مصدر ہے اَلمورد

خدا والوں کا علم و تزکیہ مقصود ہے جس سے
کتابِ دین کا وہ بابِ روشن تر ہے اَلمورد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ منظر جس سے ہوں محظوظ اہلِ دانش و بنیش
مرا وجدان کہتا ہے کہ وہ منظر ہے المورد

ہماری جستجوؤں کا اسے بھی ماحصل کہیے
ہماری آرزوؤں کا حسیں مظہر ہے المورد

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

.....کے نام

آباد گھروں کی بستی میں، برباد سبھی فرزانے ہیں!
سُکھ پیار سے جو رہتے ہیں یہاں دو چار یہی دیوانے ہیں

ہم سوچ رہے ہیں جانکلیں، اب دُور کہیں صحراؤں میں
"دنیائے حقیقت" کی باتیں افسانے ہی افسانے ہیں

تہذیب و ترقی کا یہ جہاں اربابِ جنوں کا دشمن ہے
مجنوں کا مقدر اے ہمدم! اِس دور میں بھی ویرانے ہیں

ہستی کی متاعِ سود و زیاں، اپنے لیے کوئی چیز نہیں
اک شمعِ محبت روشن ہے، اس شمع کے ہم پروانے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہے سنگ و خشت سے جو، مجنوں کا تعلق تھا ہم کو
اس شہرِ محبت میں ہم بھی مہمان ہیں اور اَن جانے ہیں

اے دوست تمہاری یادوں کے گلزار نہ جب تک دل میں کھِلیں
فردوس بداماں مسکن بھی، اس دل کے عقوبت خانے ہیں

اک حسنِ مجسم کا دل میں ہر وقت سُرور و کیف رہا
دیکھو تو بڑے با ہوش ہیں ہم، سمجھو تو نرے مستانے ہیں

انور کے لیے اعزاز ہے گر مقبولِ محبت ہو جائیں
یہ فکرِ وفا، یہ اشکِ رواں، یہ جانِ حزیں نذرانے ہیں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آہ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

وَاَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا
قُبَیْلَ الْفَقْدِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ (۱)

آہ نہیں سکتا لبِ اظہار تک کرب و اَلم
عالمِ اسلام پر ٹوٹا ہے ایسا کوہِ غم

ہر نفس اَفسُردہ و پژمُردہ و پُر درد ہے
ہر دلِ حسّاس خوں، ہر دیدۂ بیدار نم

اپنے مدّاحوں کو روتا چھوڑ کر رخصت ہوا
قائدِ اسلامیاں، وہ سیدِ عرب و عجم

(۱) عصرِ عباسی کے مشہور عربی شاعر المتنبّی کے ایک مرثیہ کا شعر ہے جو شاعر نے اپنے ممدوحہ کی وفات پر کہا تھا۔ اس کا ترجمہ یہ ہے سب سے زیادہ غم و فکر والی بات یہ ہے کہ جس کو ہم نے کھو دیا ہے وہ مفقود المثال شخصیت تھی۔ وفات سے ذرا پہلے تک بھی اس کا کوئی ثانی و ہمسر موجود نہ تھا۔ متنبّی کی ممدوحہ اس شعر کی مصداق تھی یا نہیں۔ اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ سید مودودیؒ اس کے مصداق ضرور ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منبعِ علم و یقیں جس کے قلم کا حرف حرف
مصدرِ رُشد و ہدایت جس کی ذاتِ محترم

مشرق و مغرب منور جس کے نورِ فکر سے
مضمحل ہے قوتِ طاغوت جس کے ذکر سے

☆☆☆

آج اُس کی یاد میں کون و مکاں ہے سوگوار
یہ زمیں، یہ دشت و در، یہ خاکداں ہے سوگوار

یہ فضائے نیلگوں خاموش اُس کے غم میں ہے
ماہ و انجم مضطرب ہیں آسماں ہے سوگوار

فرقتِ مرحوم پر ہے محفلِ امکاں اُداس
رحلتِ سیدؐ پہ بزمِ انس و جاں ہے سوگوار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُسلموں سے چھن گئی ہے اک متاعِ بے بہا
مُلحدوں کے ماسوا سارا جہاں ہے سوگوار

ہر زباں کو آج موضوعِ سخن معلوم ہے
ذرہ ذرہ گلستانِ دھر کا مغموم ہے

☆☆☆

آہ سیدؒ وہ نقیبِ پاکبازانِ جہاں
وہ علمبردارِ دیں وہ داعیِ عصرِ رواں

آہ وہ صبر و رضا کا ایک بحرِ بیکراں
ایک، اَخلاق و شرافت کا درخشندہ نشاں

آہ مودودیؒ وہ انسانِ عظیم اِس دور کا
مرشدِ راہِ ہدایت، مقتدائے رہبراں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کا اخلاصِ عمل اک قوتِ خارا شگاف
جرأت وشانِ عزیمت جس کی اک کوہِ گراں

خاک میں وہ آفتابِ علم وعرفاں چھپ گیا
عالمِ اسلام کا ماہِ درخشاں چھپ گیا

☆☆☆

بندگی اللہ کی اُس کا تھا مقصودِ حیات
بندۂ مولا تھا بے شک بندۂ مولا صفات

بندگی کی راہ پر چل کر دکھایا اُس نے آج
اُس نے سمجھایا ہمیں مفہومِ توحید وصلوٰۃ

شرح وتبیینِ شریعت کارنامہ اُس کا ہے
اور یہ بدلے ہوئے انسان اُس کے معجزات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقفِ تبلیغ و جہاد اُس کا قلم اُس کی زباں
اُس کی شخصیت سے لرزاں آج کے لات ومنات

اس کی عزت، اُس کی عظمت، اُس کی شوکت کیا کہوں؟
سطوتِ شاہی رہی ہے اُس کے آگے سرنگوں

☆☆☆

آؤ کرلیں اُستوار عہدِ وفا اے دوستو!
مرقدِ سیّدؒ سے آتی ہے صدا اے دوستو!

راہِ حق کی منزلِ آخر قریب آنے کو ہے
وہ مبارک ہے جو اِس رہ پر چلا اے دوستو!

منزلِ تحریکِ اسلامی ہے اسلامی نظام
اُس نظامِ حق کو تم کردو بپا اے دوستو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی اِس کوششِ پیہم میں گزری ہو اگر
موت ہے پھر اک نویدِ جانفزا اے دوستو!

اُس نویدِ جانفزا سے بہرہ ور ہے میری موت
سوئے فردوسِ بریں میرا سفر ہے میری موت"

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ خُدا

اَے نقیبِ فکرِ نَو اے شاعرِ عہدِ جدید!
دو یہ پیغامِ عمل ' اسلامیانِ دَھر کو

تُم نے قیصر کی حکومت کا اُلٹ ڈالا تھا تخت
تم نے بد طینت شہِ کسریٰ کو للکارا سُنو

" یا سَرِ تسلیم خم کردو خُدا کے سامنے
یا مسلمانوں کے بنکر تابعِ فرماں رہو"

پھر جھکا سکتے ہو شاہوں کا سرِ مغرور تُم
اپنے آباء کی عظیم اَقدار کے حامِل بنو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روس کے کبر و رعونت کا صنم ہے پاش پاش
یہ شکست اے صاحبانِ چشمِ عبرت دیکھ لو

اُس کے ایٹم بم اور اُس کا اسلحہ، وہ کیا ہوا؟
تم نے سوچا ہے کبھی دانشورو! اے رہبرو!

اپنی عزّت کے لئے جس میں ہے کٹ مرنے کا عزم
کوئی کرسکتا ہے پسپا اُس بہادر قوم کو ؟

مرحبا صد مرحبا و آفریں صد آفریں
بے سہارا مِلّتِ افغان کو شاباش دو

اِک سُپر طاقت کو سمجھایا ہے جس کے عزم نے
وقت کی دیوار پر تحریر ہے جو کچھ پڑھو

جس نے اک ''ارضی خدا'' کو خوار و رُسوا کر دیا
اور مٹا ڈالا ہے اُس کی قوت و جبروت کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِتحاد و نظم و ایماں، شوکتِ مسلم کا راز
اِقتضائے شوکتِ اسلام ہے "آگے بڑھو"

آج پھر کچھ طاقتیں ہیں کارفرمائے جہاں
پھر وہی تاریخ کا بابِ درخشاں تم لکھو

مٹ گیا، نام و نشانِ اَمن و عدل و حُرّیت
ہیں مظاہر ظلم کے واشنگٹن اور ماسکو

ذہنِ چالاکِ یہود آمادۂ شَرّ و فساد!
آلِ اسرائیل کا دستِ سیاست توڑ دو

"متحد ہو جاؤ دنیا بھر کے مزدورو! مگر
کیا کریں گے منصفی سب سے بڑے ظالم ہیں جو

وقت کا اسٹیج ہے کردارِ نَو کا منتظر
آؤ اپنا فرض پہچانو مسلمانو! اُٹھو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھین لو پھر اُن کے ہاتھوں سے زمامِ اقتدار
اُن سے بڑھ کر اپنے اِستحقاق کو ثابت کرو

علم و تحقیق و عمل سے، حاملانِ دینِ حق!
گاڑ دو اِسلام کی عظمت کے جھنڈے گاڑ دو

مشرق و مغرب کی روحِ مضطرب پائے قرار
اے عمرؓ کے جانشینو! اے نبیؐ کے وارثو!

عام کر دو پھر جہاں میں میرا منشورِ حیات
میری آیاتِ مبیں کے ترجماں تُم ہی تو ہو

تشنۂ اِلہامِ ربّانی ہے دنیائے جدید!
بات پیغمبرؐ کی، با اخلاقِ پیغمبرؐ کرو

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیاسیات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وطنِ عزیز کے سیاستدان

مفادِ ملک و مِلّت کیا؟
اِنہیں اِس کی نہیں پروا!
غلط جمہُور کی خدمت
کسیِ دعوے ہے خدمت کا؟
یہ سب پیدائشی مخدوم خود اپنے ہیں خدمت گر
سیاست ایک پیشہ ہے سیاستدان پیشہ وَر
عوام اُلفت شعار، ان کے
بڑے سرمایہ دار، اِن کے
حکومت کرنے والے بھی
رفیق و راز دار اِن کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ خود آسودہ محلوں میں
پریشاں جان نثار ان کے
بھٹکتے پھرتے ہیں دَردَر غریب و مفلس و مُضطَر
سیاست ایک پیشہ ہے سیاستدان پیشہ وَر
یہ اِخلاص و محبّت کی
جَلا سکتے نہیں شمعیں
مُساوات و اَخوت کی
کہاں سے پھوٹتی کرنیں
عداوت اِن کے سینوں میں مَسرّت اِن کے چہروں پر
سیاست ایک پیشہ ہے سیاستدان پیشہ وَر
مرے اِدبار پر برسوں
فلک رویا زمیں روئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پریشاں حال ہوں آقا
کوئی سامانِ دِل جوئی ؟
اِس اُمّت کے مقدر میں
عمر فاروقؓ ہے کوئی؟
کوئی بوبکرؓ سا رہبر کوئی عثمانؓ کوئی حیدرؓ
سیاست آج پیشہ ہے سیاست دان پیشہ وَر

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یومِ آزادی

﴿۱۴ اگست ۱۹۷۷ کو تحریک نظامِ مصطفیٰؐ کے تناظر میں کہے گئے﴾

بہار ہے مری' جانِ بہار کا موسم
پری رُخانِ چمن کے نکھار کا موسم!
نہ برگِ گُل کا نہ صَوتِ ہزار کا موسم
قرارِ جاں ہے جمالِ نگار کا موسم
وہ عہدِ صدق و امانت وہ عظمتِ انساں
وُہ رنگِ مہر و محبت وہ پیار کا موسم
وہ موسمِ دلِ بیدار و دیدۂ نمناک!
زباں زباں پہ وہ خوش بوئے یار کا موسم
وہ جس کی یاد میں خواب و خیال سے چھوٹا
کنارِ آب و سَرِ کو ہسار کا موسم
وہ جس کے واسطے معتوبِ عقل ہیں ہم لوگ
وُہی ہے عشقِ غریب الدّیار کا موسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر ابتلائے محبت ہمیں گوارا ہے
ہمیں ہے موسمِ گُل، رَسن و دار کا موسم

دل و نظر میں اک اپنا چمن سجایا ہے
نہ ہو چمن کا مقدّر بہار کا موسم

ابھی وہ ساعتِ صبحِ حسیں نہیں آئی
گیا نہیں ابھی شب ہائے تار کا موسم

نظر نظر کو اُسی آفتاب کی ہے تلاش
نفَس نفَس ہے وہی انتظار کا موسم

مرے وطن کی فضاؤں کو ہو نصیب اے کاش
دیارِ حُسن کی رُت، شہرِ یار کا موسم

مجھے یقین ہے اک دن ضرور دیکھیں گے
نزولِ رحمتِ پروردگار کا موسم

بہار ہے اُسی جانِ بہار کا موسم
پری رُخانِ چمن کے نکھار کا موسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نامزد اور منتخب سیاسی ادارے

مزارِ قوم پر میلہ لگایا خوش خیالوں نے!
جہاں پر ریچھ، بندر، بھیڑیے کرتب دکھاتے ہیں
میں اِس بربادیِ دین و وطن پر کانپ جاتا ہوں
مجھے وہ اگلے میلوں کے مناظر یاد آتے ہیں
بہت کچھ ہو چکا اب دیکھنا یہ ہے کہ بازی گر
نیا کیا کھیلتے ہیں کھیل اور کیا گل کھلاتے ہیں؟

زوالِ اُمتِ مرحوم پر آنسو بہاتا ہوں!
نکلتی ہے سکوں سوز آہ، اِس کی موت پر دِل سے
تنِ زندہ پہ برساتی ہے پتھر روز وشب لیکن
بناتی ہے تنِ مردہ کا مدفن مرمریں سِل سے
خدایا دے شعور اِس زندگی بیزار اُمّت کو
محبت ہے جسے ہر ایک ظالم اور قاتل سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تری آہ و فغاں ہے بے اثر اے طوطیِ دوراں
تری تقدیر اس نقارخانے میں یہی کچھ ہے
تماشا ہو رہا ہے دیکھتے جاؤ خموشی سے
مفادات اور غرض کے اِس فسانے میں یہی کچھ ہے
اگر یہ نامزد ہیں منتخب بھی تو یہی ہوں گے
مداری کی ضرورت ہر زمانے میں یہی کچھ ہے

منیر اس قوم نے خود کو بدلنا تھا نہ بدلا ہے
صلاحِ کار کی صُورت کوئی ممکن ہو تو کیونکر؟
نہ دے شائد سنبھلنے کا کوئی موقع مزید اِس کو
حلیم و قادر و عادِل وہ ربِ اَعلیٰ و اکبر
فساد و شَر سے ہے لبریز دامن آہ پھر اِس کا
اِسے درکار ہے پھر کوئی چنگیز اور کوئی ہٹلر؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۳ مارچ

﴿آج تجدیدِ عہد کا دن ہے۔ سیاستدانوں کا نعرۂ مستانہ جو سال میں صرف ایک دن بلند کیا جاتا ہے﴾

اے مرے دورِ تابناک و عظیم
اے مرے عہدِ عزت و اقبال
تیری تابانیوں سے ہے محروم
میرا حال اور میرا استقبال
ہم کو جینا ہے کب تلک تجھ بِن
سال پر سال اور دن پر دن
ہم نے صدیاں گزار دیں، لیکن
ایسے ہے جیسے دوسرا دن ہے
آج تجدیدِ عہد کا دن ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھپ اندھیرا ہے اور طوفاں ہے
اور کشتی شکستہ ساماں ہے
کون ہے اپنا ناخدا ؟ کہیے !
آج تجدیدِ عہد کرتے ہیں
یا نہیں کرسکیں گے، کیا کہیے
اِک نیا عُذر، ہر نیا دن ہے
آج تجدیدِ عہد کا دن ہے

تجھ کو مجھ سے ہزار شکوے ہیں !
مجھ کو تجھ سے ہیں بے شمار گلے
آج تجدیدِ عہد کر لیجے
مہلتِ زیست پھر ملے نہ ملے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُن سے امیدِ عہد ہے جو سدا
عہدو پیماں سے بے نیاز رہے

عُمر ساری بِتا کے غفلت میں
جیسے کوئی قریبِ مرگ کہے
وقت کیا ہے اور آج کیا دن ہے؟
آج تجدیدِ عہد کا دن ہے

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مداری

آوارہ ہے اور گلی گلی ڈگڈگی بجاتا پھرتا ہے!
دولت کا بھکاری بن کر کیوں عزت کو لٹاتا پھرتا ہے؟
اِک بکری اور اِک بندر کا تو ناچ دکھاتا پھرتا ہے
میں نے اِن سڑکوں پر دیکھا انسان نچائے جاتے ہیں
انسان نچائے جاتے ہیں اور تخت بچھائے جاتے ہیں

یہ ڈھیر غلاظت کے ہیں اِدھر، سورج کی تمازت ہے سر پر
دو چار روپوں کی خاطر یہ دردر کی گدائی کیوں آخر؟
بندر کی جگہ انسان اگر ناچیں تو یہ سودا ہے بہتر
لاکھوں میں چکایا جاتا ہے، انساں ہیں کہ آئے جاتے ہیں
انساں بہکائے جاتے ہیں اور تخت سجائے جاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دو چار مہینے گزریں تو اک بار تماشا کر لینا
اپنوں اور بیگانوں میں بھی خوب اِس کا چرچا کر لینا
مرضی کے مطابق ہے کہ نہیں آقا کو اشارہ کر لینا
پھر دیکھنا کس کس قریے سے یہ کھینچ کے لائے جاتے ہیں
میں نے اِن سڑکوں پر دیکھا انسان نچائے جاتے ہیں

جو ناچنے والے انساں ہیں سرمست ہیں اور سرشار ہیں وہ
جو کچھ بھی اُن کے پاس ہے سب دے دینے پر تیار ہیں وہ
بندر کو کھلانا پڑتا ہے یہ گھر سے کھا کر آتے ہیں
جو کچھ تو کہے گا مانیں گے تیرے ہی رفیق کار ہیں وہ
گھر بار کی فکر نہ کرنا کچھ' بارش کی طرح دھن برسے گا
کچھ حاضر لوگ بھی دیتے ہیں باقی جو سمندر پار ہیں وہ
جذبات ابھارے جاتے ہیں' خطرات دکھائے جاتے ہیں
میں نے اِن سڑکوں پر دیکھا انسان نچائے جاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بندر کو نچاتا ہے تو تجھے سب لوگ مداری کہتے ہیں!
انسان نچائے گا تو عظیم اعزاز ملے گا "لیڈر" کا
عزت والوں کی عزت سے گر کھیلے گا چوراہوں میں
منسوب رہیں گے تجھ سے جواں، محبوب بنے گا ہر گھر کا
ڈگڈگی بجا کر لوگوں کو مشکل سے اکٹھا کرتا ہے
اسٹیج لگا اور جلسہ کر اور دیکھ اعجاز اسپیکر کا
لوگ اتنے شوق سے آتے ہیں، آخر ٹھکرائے جاتے ہیں
میں نے اِن سڑکوں پر دیکھا انسان نچائے جاتے ہیں

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم سیاستداں ہو؟

تم سمجھتے ہو کہ ہر اک چیز بکتی ہے یہاں
قابلِ بیع و شریٰ ہیں مردوزن، پیرو جواں
تم نے بیچی اپنی عزت اور غیرت کی ردا
تم نے بیچا عظمتِ انسانیت کا ہر نشاں
تم نے پھیلائے ہیں سائے ذِلت و اِدبار کے
تم سیاستداں ہو ننگِ مِلّتِ اسلامیاں
تم نے سب کچھ بیچ ڈالا، دیں ہو یا ایمان ہو
تم سیاستدان ہو؟
تم خدا و مصطفٰے ﷺ کے باغی و مجرم رہو
اور مِلّت پر تمہاری حاکمیت بھی چلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم نے بستے گھر جلائے ہیں ہوس کی آگ میں
تم نے کچلے بارھا اسلامیوں کے حوصلے
تم نے لوٹا دخترانِ قوم کی ناموس کو
نوجوانانِ وطن کے تم نے کٹوائے گلے
کوئی مرتا ہے مرے اِس کی تمہیں پروا نہیں
تم رہو حاکم تمہارا خانداں پھولے پھلے
ملک ڈوبے قوم مٹ جائے تمہاری شان ہو
تم سیاستدان ہو؟

دست بستہ تم ہو سُوئے قبلۂ واشنگٹن
تم نے مانا ہے خدا نسل و زبان و خاک کو!
دھجیاں تم نے بکھیریں بارھا قانون کی
تم نے بے آئین رکھا سرزمینِ پاک کو!
دشمنِ جمہور ہو اور "لائقِ صد احترام"
نام دے کوئی تو کیا اس دانشِ چالاک کو؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کو ہے اصرار "تم قوم و وطن کی جان ہو"
تم سیاستدان ہو؟

چشمِ گریاں میرے حالِ زار پر کوئی نہیں
بد نصیبی پر مری کوئی نہیں قلبِ ملول
درد مندِ قوم کوئی صورتِ اقبالؒ ہو
کوئی قائدؒ (۱) کی طرح ہو با ضمیر و با اُصول
کوئی عثمانیؒ (۲) کا ہمسر؟ عالمانِ دین حق!
کوئی مودودیؒ کا ہمپایہ ہو اے آلِ رسولؐ
کوئی مخلص رہنما؟ جو فخرِ پاکستان ہو
تم سیاستدان ہو؟

---

(۱) قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ
(۲) مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمہوریت

﴿اِن اَشعار میں بے ضمیر، وطن فروش اور مکار سیاستدانوں کا تصورِ جمہوریت پیش کیا گیا﴾

روز و شب جمہوریت، صبح و مَسا جمہوریت
ہے لَبِ اہلِ سیاست پر سدا جمہوریت
نعرۂ ہر دلعزیز اِس دور کا جمہوریت
مرحبا جمہوریت صد مرحبا جمہوریت
بے زر و اَسباب ''معراجِ ترقی'' پر وطن
قوم خالی پیٹ ہے مَسرُور با جمہوریت
چلتے چلتے توڑ دیں جمہور دَم، پروا نہیں
اپنی منزل اور اپنا راستہ جمہوریت
دیکھتے رہ جائیں گے خاموش معمارانِ قوم؟
ٹکڑے ٹکڑے ملک کو کر دے گی کیا جمہوریت؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چل نہیں سکتی جو کشکولِ گدائی کے بغیر
ہائے یہ بے آسرا، بے دست و پا جمہوریت
زیرِ تخلیق اے خدا بطنِ سیاست میں ہے کیا؟
نر ہے اپنا مارشل لاء، مادّہ جمہوریت
مارشل لاء نے ہمارا دل دُکھایا بارہا
گل کھلاتی ہم نے دیکھی بارھا جمہوریت
بُش اگر ہو خوش تو ہے فوجی حکومت خوبتر
اور ہو ناراض امریکہ تو کیا جمہوریت
ہے یہودی ذہنیت کا شاہکار اے ہم نشیں!
یہ فسادِ ملک و دیں! یہ فتنہ زا جمہوریت
آنے والے دور میں یہ مقتدر کرسی نشیں!
بیوقوف اقوامِ عالم کو بنا سکتے نہیں
مشورہ ہو اہلِ حل و عقد سے، ہے حکمِ دیں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قطعہ

اے خدا! اِس قومِ آشفتہ سَراں پر رحم کر
جس کے قائد بے وفا بے علم اور بے درد ہیں
صرصرِ دوراں کے آگے اک ہمالہ تھی یہ قوم
بے حقیقت اِس کے افراد آج مِثلِ گردِ ہیں
اِن کے سینے زندگی کی آرزو سے بے خبر
اِن کے دل ہیں تیرہ و تاراں کے چہرے زرد ہیں
اے خدا! اِس دور میں میرا مقدر تھی یہ قوم؟
میرے لَب پر کس لیے پھر نالہ ہائے سرد ہیں؟
ہمتِ بیدار دے مجھ کو، عطا کر عزمِ نَو!
عام ہو جائے جہاں میں میرے جذبِ دِل کی ضَو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدر ضیاء الحق رح

اِک عوامی دَور کا تختِ حکومت ہل گیا
جنرلوں کی آرزوؤں کا گلستاں کِھل گیا
اک نمازی ایک روزہ دار اُن کو مِل گیا!

اِک نمازی جس سے ہے ماحول قدرے خوشگوار
رقصِ شیطاں سے ہوا ہے پاک قصرِ اقتدار
اُس کے ہم چشموں کے ہَیں لیکن وہی لَیل و نہار

جنرلوں کو دینِ کفر آمیز ہے مطلوب آج
عسکریت کے مزے ہَیں۔ اور شکوہِ تخت و تاج
قوم سے خود قوم کے خُدّام لیتے ہیں خراج

تجھ کو اربابِ سیاست سے کوئی خطرہ نہیں!
مہرباں تقدیر ہے ہمسر کوئی تیرا نہیں
تیرے دامن میں ہے سب کچھ محترم! اب کیا نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیشوا ذی حشمت و ذی فرعساکر کا ہے تو
قوم بھی کہتی ہے صدرِ محترم اپنا ہے تو
جانتے ہیں ہم مگر جو کچھ ہے تو جیسا ہے تو
ملّتِ افغان کا بے شک رہا تو دستگیر
تجھ کو دھمکاتا رہا رشیا کا طاغوتِ کبیر
ایک کرگس کے مقابل ایک عصفورِ حقیر!
تیرا یہ کردار ہے تحسین کے قابل مگر!
سر زمینِ پاک کا بھی حق ہے تیری ذات پر
انقلابِ دینِ اسلام اس کو ہے محبوب تر
نوجواں بے کار ہیں بیروزگاری ہے بہت
قتل و اغوا ہے بہت، تخریب کاری ہے بہت
عام ہے رشوت اور اس کا نرخ بھاری ہے بہت
قوم کو سَو طرح کی آسودگی تجھ سے ملی
ہر سہولت کھیل کی، تفریح کی تجھ سے ملی
جس میں اُس کی موت ہے وہ زندگی تجھ سے ملی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعرۂ اسلام تیرا دے چکا ہے سب کو مات
مولوی کے شور و غل سے مل گئی تجھ کو نجات
کام آخر آگیا سرمایۂ عُشر و زکات
یاد ہے اِس قوم کو اے صاحبِ عزمِ زیاد!
جذبۂ ''معروف'' تیرا، تیرا ''منکر'' سے جہاد
زندہ باد اے مملکت کے مردِ مومن زندہ باد!

وہ شریعت کا نفاذ اور وہ نظامِ مصطفیٰؐ
وہ درودِ مصطفیٰؐ ہے یا سلامِ مصطفیٰؐ
دل میں حُبِ مال و زر اور لب پہ نامِ مصطفیٰؐ
اے مری قوم! اے مری بربادِ عظمت کے نشاں
من کی دنیا سے ہیں غافل تیرے سب پیر و جواں
شکوۂ تقدیرِ یزداں کر نہیں سکتی زباں!
حکمراں کیا ہیں؟ ترے کردار کی تصویر ہیں
تیرے افکار و عمل کے خواب کی تعبیر ہیں!
سب تری سوغات ہیں، ظلمت ہیں یا تنویر ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدر ضیاء الحق کی مجلس شوریٰ

مجلسِ شوریٰ کے ارکان علم و تقویٰ سے تہی
یہ نفاذِ دیں کا منصوبہ ادھورا ہے حضور

''اَمرُھم شُوریٰ'' کا مطلب ہے کہ شوریٰ اَمر ہے
حَیف اُس شُوریٰ پہ جو شوریٰ ہی شوریٰ ہے حضور

یہ سیاست ہے جنابِ صدر کیا دیں کے لئے؟
کیوں مداری بھی یہاں ''بچہ جمورا'' ہے حضور؟

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذوالفقار علی بھٹو

﴿پاکستان کے اِس عوامی سیاستدان کو جب موت کی سزا دی گئی۔ اُس وقت کہے گئے﴾

ہے سراپا حسرتِ تعمیر یہ تیرا وجود
ذلت و رسوائیِ تدبیر یہ تیرا وجود
انقلابِ آسمانِ پیر یہ تیرا وجود!
مظہرِ صد عبرت و تعزیر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود

اک سیاست جو ستم ایجاد ہو کر رہ گئی
یورشِ طوفانِ اَبرو باد ہو کر رہ گئی
اک ذہانت! آہ جو برباد ہو کر رہ گئی
خواب تھا کیا؟ جس کی ہے تعبیر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے غریبوں کے "محافظ" سندھ کے جاگیردار
پوجتے تھے تجھ کو مفلس اور پریشاں روزگار
تو کہ اک مجموعہ اَضداد تھا اے ذوالفقار!
شاہکارِ ظلمت و تنویر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود

محترم رشتوں کی حُرمت مل چکی ہے خاک میں
موت کا پیغام تیری جرأتِ بے باک میں
خون کے پیاسے ہیں انساں سرزمینِ پاک میں
صورتِ حالات کی تصویر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود

تجھ سے ہر قدرِ شرافت کی ہوئی تذلیل دیکھ
تختۂ تعذیب تیرے تخت کی تکمیل دیکھ
کھول آنکھ اور شامتِ اعمال کی تفصیل دیکھ
اُمتِ مرحوم کی تقصیر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے زعیمِ ملک و ملت ! قائدِ اہلِ وطن
آج ہے محبوس تو ' مجروح دل ' مفلوج تن
تیری سعیِ مجرمانہ کی سزا دار و رسن
یارہینِ کاتبِ تقدیر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود

ہٹلر و ماؤ ' مسولینی رہے تیرے امام !!
تیرے وعدے جھوٹ اور تیری سیاست انتقام
تجھ سے بدظن ہوگئے تیرے سب انصار و عوام
مکر و ظلم و زُور کی تفسیر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود

گوشۂ زنداں میں جو کچھ تجھ پہ بیتی سہ گیا!
ایک سیلابِ بلا کی رَو میں آخر بہہ گیا
ہائے کتنا عاجز و ناچیز ہو کر رہ گیا
تھا کبھی نا قابلِ تسخیر یہ تیرا وجود
کاش ہوتا ملک کی توقیر یہ تیرا وجود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادبیاتِ حاضرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَدَب

کمالِ فکر نہیں ہے شعورِ تام نہیں
ادیبِ عصرِ رواں کا ادب' امام نہیں
ادب ہے حسنِ بیاں اور حسنِ فکر تمام
ادب' ادیب کی بے رَہروی کا نام نہیں
ادب نہیں ہے وہ کچھ اور چیز ہے جس میں
وفا کا رنگ' محبت کا اِبتسام نہیں
ہر اک جدید حماقت سے ہے اَدب بیزار
وہ ہر قدیم روایت کا بھی غلام نہیں
ادب' بغاوت و جرأت سے آشنا ہے مگر
کسی ادیبِ ہوس کار کا یہ کام نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادب شناس ادیبو! اُٹھو کہ ذوقِ ادب
چراغِ کنجِ قفس ہے چراغِ بام نہیں

ادب نہیں، وہ غلاظت کا ڈھیر ہے اے دوست
کہ جس میں لفظ کی عصمت کا اہتمام نہیں

ادب، خیال و نظر کی ہے جلوہ آرائی
غلط ہے یہ کہ ادب کا کوئی پیام نہیں

ادب، کلامِ خدا و رسول ﷺ ہے انورؔ
ادب کی روحِ مجسم مرا کلام نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدینہ اور ماسکو

واشود آغوشِ ہر فتنہ گرِ قومِ یہود!
از مفادِ ملک و ملت چشم و گوش ولب بہ بند
اے قلمکارو! بڑا اعزاز پا سکتے ہو تم
اور ہر تخلیق بھی ہوگی تمہاری ارجمند
عالمی شہرت نصیبِ دوستاں ہوجائے گی
درجۂ انسانیت کچھ اور بھی ہوگا بلند
شرط ہے جھک جاؤ اک "ارضی خدا" کے سامنے
اور پہنچاؤ نہ اُس کی کبریائی کو گزند
ماسکو کا ہمنوا شاعر "ترقی کا نقیب"
اور مدینہ سے جو ہم آہنگ ہو "رجعت پسند"

(جنوری ۱۹۷۷ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک کتاب کی تقریبِ رونمائی پر

دانشِ حاضر کا فکر و فن، شکار افلاس کا
شاعرانِ قوم کی رنگیں نوائی ہے عبث

خود بخود اٹھتی ہیں نظریں حسنِ فطرت کی طرف
دلکش و زیبا ہو رُو تو رونمائی ہے عبث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فلسطیں و کابل

﴿ایک ترقی پسند شاعر کے نوحۂ فلسطیں کو سن کر کہے گئے﴾

لبنان کی بیٹی پہ پسیجا ہے ترا دِل
روئی ہے تری آنکھ سرِ خاکِ فلسطیں
دیکھا نہ لہو، دخترِ افغان کا تو نے
جس میں ہے نہائی ہوئی کابل کی سرزمیں
لبنان کی بیٹی ہو کہ اَفغان کی بیٹی
دونوں کا لہو ایک ہے دونوں کی خطا ایک

دنیا پہ ہوسناک درندے ہیں مسلّط
تسکینِ ہوس کے لئے مجبور بہت ہیں
رسوائے قتل و غارتِ انسانیت یہ لوگ
اَعدائے اَمن و عزتِ جمہور بہت ہیں
مغرب کے درندے ہوں کہ مشرق کے درندے
دونوں کا ہے اندازِ ستم، طرزِ جفا ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشرق کے سامراج کی مدحت میں یک زباں
ہیں کتنے قلمکار و سخنور، اے مرے دوست
ہر دور کے اربابِ ستم کو ہے میسّر
یہ ذریتِ صادق و جعفر اے مرے دوست
ہر فلسفہ و فکر کے آگے ہیں جبیں سا
میرا ہے رسول ﷺ ایک، کتاب ایک، خدا ایک

ہر سامراج، میری جواں فکر سے خائف
اک آگ ہے پوشیدہ مرے شعر و بیاں میں
وہ خطۂ کشمیر ہو کابل کہ فلسطین
ہر ظالم و غاصب کا میں دشمن ہوں جہاں میں
رشیا کے نمک خوار مگر یہ تو بتا تو
یہ سب ترے دشمن ہیں کہ دشمن ہے ترا ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''مرجائیں گے ظالم کی حمایت نہ کریں گے''

﴿عنوانِ بالا فیض مرحوم کی نظم کا ایک مصرع ہے۔ جو معروف ماسکو نواز شاعر تھے۔ زیرِ نظر اشعار میں ان کے فکر و فلسفہ کا تعاقب کیا گیا ہے افسوس آج نہ فیض زندہ ہیں نہ ان کے پسندیدہ سامراج کا کہیں وجود ہے﴾

دنیا سے رہ و رسمِ جفا مٹ نہ سکے گی
معشوق وہی، اس کا پرستار وہی ہے
کہتا ہے کہ ظالم کی حمایت نہ کروں گا!
سب سے بڑے ظالم کا طرفدار وہی ہے
پولینڈ پر نگاہِ تسلط ہے اُسی کی
اَفغانیوں سے برسرِ پیکار وہی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''وہ حرّیت و اَمن کا تنہا اجارہ دار'

کیا بات ہے کہ دشمنِ اَحرار وہی ہے

ہاں اُس کے پیٹ میں ہے فلسطینیوں کا درد

ہاں ہاں! یہودیوں کا بھی غمخوار وہی ہے

یاسر!(۱) حفیظ(۲) اور ترہ کی(۳) کا حشر دیکھ

اُس بے وفا کا آج بھی کردار وہی ہے

کب تک رہے گا حاشیہ بردار تو اس کا

دیتا رہے گا امّتِ مرحوم کو دھوکا

---

(۱) یاسر عرفات مراد ہیں جو سوویت یونین (آج کل ناپید) کے چہیتے لیڈروں میں سے ایک تھے۔ آج کل امریکہ کے زیرِ اثر ہیں۔

(۲)(۳) افغانستان کے اشتراکیت پسند حکمران۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعض استادانِ ادب سے

ہر خیالِ کج ہے اِک طرزِ ادب
حضرۃُ الاستاذ ہیں شیٔ عجیب
زندہ و خوش باش ہیں اربابِ فن
اور فن پر نزع کا عالم قریب
ریب و تشکیک ان کا علم ان کا ادب
اِنھُم وَاللّٰہُ فی شکٍّ مُرِیب
کھیلتے ہیں عصمتِ اَجسام سے!
عصمتِ الفاظ کیا جانیں ادیب؟
میرے گلشن کا مقدّر یُوم ہیں
بلبلِ رنگیں نوا، کس کا نصیب؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فحش نگار ادیب

مرے وطن کے ادیبوں کی ذہنیت ہے ذلیل
بنامِ صدق ' فواحش کو عام کرتے ہیں!
یہ ایشیا میں ہیں سرمایہ دار کے "دشمن"
وہی کہ جس کو بخلوت سلام کرتے ہیں
ادب کے روئے حسیں پر ہے داغ ان کا وجود
ضمیر بیچ کے دنیا میں نام کرتے ہیں!
انہیں قریب سے دیکھو تو جنس و زر کے مریض
انہیں سنو تو مؤدّب کلام کرتے ہیں!
خیانتِ وطن و قوم ' کام ہے ان کا
ہر اِک امامِ ضلالت ' امام ہے ان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترقی پسند شعراء

احساسِ شرافت سے تہی ان کی ثقافت
افلاسِ تخیل کا شکار ان کا ادب ہے

ہر قدرِ محترم سے اِبا ان کی ترقی
ہر تلخِ زندگی سے فرار ان کا ادب ہے

عورت کے محاسن سے سرو کار نہیں کچھ
عورت کے مفاتن پہ نثار ان کا ادب ہے!

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنامِ فیض و ساحر

تم نے مجبور و ستم کش کی وکالت کی ہے
تم نے نادار و تہی دست کو بخشی ہے زباں
یہ وڈیرے اور یہ جاگیر دار اور زر پرست
ان کے پاس انسانیت کے واسطے ہیں تلخیاں
لیکن ان کے بعد وہ سرخ سویرا ہے جسے
تم بتاتے ہو کہ ہے امن و اخوت کا جہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ جہاں خواب ہے، اک سپنا سنہرا ہے اے دوست

اُس جہاں میں مطمئن کوئی مکیں ہے نہ مکاں

ایک ڈاکو سے چھڑاتے تو ہو مظلوموں کو تم

دوسرا اُس سے بڑا ڈاکو انہیں دے گا اماں؟

اشتراکیت ہو یا سرمایہ داری کا نظام

آدمیت کے لئے دونوں ہیں لعنت بے گماں

رحمت انساں کے لئے، اللہ کا پیغام ہے

وہ نظامِ زندگی اسلام ہے، اسلام ہے

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قلم

تیر ہوں، شمشیر ہوں، اس سے بھی کچھ بڑھکر ہوں مَیں
گاہ مرہم گہ دلِ مجروح کا نشتر ہوں میں!
مجھ سے لرزاں وقت کے شاہنشہ و میرو وزیر
اور مجھ کو دیکھیے چھوٹا سا اک پیکر ہوں میں
منصف و دانشور و دکتور و استاذ و ادیب
سب مرے محتاج ہیں، ان سب کا صورتگر ہوں میں
میرے ہاتھوں سے ہوا فرمانِ شاہی کا صدور
کار فرمائے جہاندارانِ بحر و بر ہوں میں
کائناتِ حُسن ہے، نقاشِ فطرت کا کمال
یہ حسیں، زیبندہ تر جس سے ہے وہ زیور ہوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قدرداں میرے، خداؑ و جبرئیلؑ و مصطفیٰؐ
ایک جزوِ لازمِ اِقرائے(۱) پیغمبر ہوں میں!

زیرِ فرمانِ الٰہ العالمیں جنبش مری
لوحِ تقدیرِ ازل کا ہمدم و ہمسر ہوں میں

یہ جہاں میں نے کیا ہے بار ہا زیر و زبر
ربِّ موجودات کی قدرت کا اک مظہر ہوں میں

دوست کے ہاتھوں میں ہوں گلکاریوں کا نقشِ خوب
درکفِ دشمن مثالِ دشنہ و خنجر ہوں میں!

☆☆☆☆

(۱) سورۃ اقرا باسم ربک الذی خلق کی آیہ کریمہ کی طرف اشارہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنامِ فیضؔ

﴿تحریکِ نظامِ مصطفےٰ کے دوران جنابِ فیض کی خاموشی پر کہے گئے﴾

عمر بھر تو نے کہے کتنی وفاداری سے وعظ
واعظِ صوفی منش، اے شاعرِ شیریں کلام
تیرا نصب العین تھا وحیِ الٰہی کی طرح
آسمانِ ماسکو سے آنے والا ہر پیام
تیرے لب پر جہدِ حرّیت رہی و تنام کی
تجھ کو تڑپاتا رہا امریکیوں کا انتقام
تیری آنکھوں پر عیاں تحریکِ دینِ مصطفےٰؐ
تجھ پہ واجب تھا شہیدانِ وفا کا احترام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تونے کی تحسین ماؤ کے پرستاروں کی فیض!
کہہ دیا ہوتا محمدؐ کے غلاموں کو سلام
تیرے ذوقِ شعر کو برسوں لگی چپ کس لئے؟
جانتا ہوں اے سخنور! کس نے دی تجھ کو لگام؟

غیرتِ حق کو نہ تھا ہرگز گوارا اے منیر
فیض ہو مدحت نگارِ اُمتِ خیر ﷺ الانام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحافت

اب صحافت ایک صنعت سے عبارت ہے اے دوست
اب صحافت میں کوئی مودودیؒ و جوہرؒ نہیں

اب کسی قدرِ شرافت کا نہیں کچھ اعتبار
کوئی شے سرمایہ و سرکار سے بڑھ کر نہیں

کلمۂ حق کہہ سکا ہے کون سلطاں کے حضور؟
اب نظر کے سامنے ایسا کوئی منظر نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رقّاصہ

﴿پردۂ ٹی وی پر ایک رقاصہ کے مظاہرہ فن کو دیکھ کر کہے گئے﴾

کیسے ہو بیاں، تیرے سراپائے حسیں کا؟
نا ممکنِ تعبیر ترے حُسن کی شانیں!
ظالم ہیں تری شوخ نگاہوں کے اشارے
قاتل ترے مخمور ابھاروں کی اٹھانیں!
تخلیق کا شہکار یہ آواز کا جادُو
کیف ونشاط وعیش میں ڈوبی ہوئی تانیں
لب ہائے نگاراں، ترے ہونٹوں پہ فدا ہیں
قربان ترے حسنِ تکلم پہ زبانیں!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر زاویۂ رقص پہ سینے کا تناؤ
ہر سمت کف و ساعدِ سیمیں کی اڑانیں
ہاتھوں میں لیے دل، ترا مشتاق زمانہ!
تیرِ نظر کے واسطے تیار کمانیں
اے شیخ! ترا دل بھی ہے مجروحِ محبت
زاہد! ترا ایمان سلامت ہو تو جانیں!
آنکھوں میں سمائی ہوئی کافر جوانیاں
ہاتھوں میں جوانوں کے نہ تیغیں نہ سنانیں
روحوں کا حُسن بھی کہیں آتا نظر اے کاش
جسموں کے حُسن سے تو ہیں معمور دکانیں
اِس کوکھ سے لیتے جنم اسلام کے فرزند
اِس بتکدۂ حُسن میں دیتے جو اذانیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محنت کشوں کے ''انقلابی لیڈر''

دستِ مزدور کو سینے سے لگانے والے
خونِ مزدور ہیں دراصل بہانے والے
عیشِ دنیا کا تصور ہی تصور دے کر
غمِ دنیا سے ہم آغوش کرانے والے
ہر بُری رسم کا کرتے ہیں چلن عام یہاں
ہر حسیں قدرِ تمدن کو مٹانے والے
تیری غُربت، ترے افلاس کا رونا روکر
اپنی عشرت کے محلات سجانے والے
تیرے ہمدرد ہیں اے دوست یہ ظالم کیسے؟
اُنس ہے جن کو زمین وزر وزن سے مَے سے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲)

میری چشمانِ تصور پہ عیاں ہے سب کچھ
میرے افکار نے دنیا کی سیاحت کی ہے
میں نے انسان کو بے رحم و ستم گر پایا
میں نے مخلوقِ خدا زار و زبوں دیکھی ہے
خاکِ مشرق سے فسانے ہیں کئی وابستہ
اے ہمالہ ترے پیچھے کوئی فردوس بھی ہے؟
کوئی فردوس ہے؟ یا رنج و اَلم کا دوزخ؟
آہ و آتش کا جہاں؟ نالہ و نم کا دوزخ؟

(۱۹۶۹ھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیض کی وفات پر کہے گئے

﴿فیض صاحب کے شاعرانہ فنی محاسن سے ہمیں انکار نہیں' دکھ اس بات کا ہے کہ انہیں وہ حقیقی عظمتیں نظر نہ آئیں جن سے اسلام نے جملہ دوائرِ حیات میں انسانیت کو متعارف کرایا ہے غریبوں ہی کو لیجئے۔ اسلام نے جو کچھ دولت' عزتِ نفس' حق گوئی و بے باکی اور افتخار و اعزاز غریبوں کو بخشا وہ مترفین و منعمین کو نصیب نہ ہوا۔ مسلمانوں کے اس عہدِ رفتہ کی تابناکیاں واپس لانے کے بجائے فیض صاحب دنیائے جدید کے سب سے زیادہ گمراہ کن نظریہ اشتراکیت اور اس کے علمبردار سب سے بڑے ظالم اور فریب کار حکمرانوں کی وکالت کرتے رہے اور مسلمان قوم کا قبلہ و کعبہ ماسکو کو قرار دیتے رہے اس طرح ہمارے معاشرہ کا یہ ذہین فرد عمر بھر اہلِ وطن کو دھوکا دیتا رہا۔ لہٰذا ہماری نظر میں فیض صاحب کا سارا کام اور تمام سرمایۂ ادب اِس حوالہ سے نہ صرف بے کار ہے بلکہ قابلِ مذمت بھی ہے .....زیرِ نظر اشعار میں فیض صاحب کا یہی کردار شاعر کے ذہنی تناظر میں رہا ہے﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"شب گزیدہ صبح" کا ماتم گسار
ماسکو کا حاشیہ بردار ادب!
مصطفیٰؐ ناآشنا ماؤ نہاد!
فیض کا بیمار ادب، بے کار ادب
درحقیقت دشمنِ محنت کشاں
اور بظاہر اُن کا ہے غمخوار ادب
اے وطن! ہرگز نہیں تیری شناخت(۱)
ایک شاعر کا خدا بے زار ادب
کاٹ دے جو اپنے ماضی سے ہمیں
ملک و مِلّت کا ہے وہ غدار ادب

☆☆

اے سفیرِ روس اے یاروں کے یار
اٹھ گیا، دنیا سے تیرا ہمنوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِشتراکی آمریت کا فروغ
ایشیا میں اُس کا نصب العین تھا
کون ہوگا حاملِ اعزازِ امن؟
اب تری سرکار کی مرضی ہے کیا
میری بد بختی مبارک ہو تمہیں
راہزن کو جانتا ہوں رہنما
مرنے والے کا کوئی بہتر بدل
مطمئن رہیے! تمہیں مل جائے گا

☆☆

ماسکو میں بھی رہا تو بے قرار
گاؤں کی مسجد(۲) کا اس درجہ خیال
اُس سے تو آوازہ حق ہو بلند
اور سمرقند و بخارا پائے مال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظلم و جبر و بربریت الاماں
خونِ ناحق بے ندامت، بے ملال
مسلموں کو ذبح کر ڈالا گیا
ہائے وہ تعذیب وہ طرزِ قتال
فیضؔ تجھ سے چاہتا ہوں منصفی
تیرے آقاؤں سے کرتا ہوں سوال

☆☆

کب تک استحصال کا ہوگا شکار؟
امن و آزادی کا عنوانِ حسیں
دامنِ انسانیت ہے داغ داغ
لٹ گئی یکسر متاعِ عقل و دیں
ظالموں نے سی دیے دنیا کے لب
کوئی آوازِ فغاں تک بھی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عصرِ نو اندھے ہیں نور تیرے
بے خبر از مَہِ لِلعَالمیں
عمر بھر محرومِ ایماں ہی رہے
کیا ہوا، گر بعدِ مرگ آیا یقیں!

(۱) فیض کی وفات پر ان کے بعض ہم خیال صاحبِ اہلِ قلم نے فیض کے ادب کو پاکستان کی شناخت قرار دیا۔ یہ ایک حقِ دوستی تھا جو ں نے ذرائع ابلاغ، پریس اور اخبارات میں ہونے کی وجہ سے ادا کیا۔ ورنہ باشندگانِ پاکستان کی بہت بڑی اکثریت کو فیض صاحب کے نظریات سے کوئی سروکار نہیں۔

(۲) فیض کی وفات کے بعد مسلم معاشرہ میں انہیں فٹ کرنے کے لئے ان کی دین دوستی کے بھی چرچے کیے گئے۔ اس شعر میں اسی طرف اشارہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(2)

لینن مَرا تو ہم نے بہائے نہیں آنسو
مرگِ خرو شچیف پہ ہم تھے نہ درد مند
وہ سربراہِ مملکتِ روس برزنیف
وہ غاصبِ بلادِ بخارا و سمر قند
آیا جہانِ کفر میں آکر چلا گیا
ہم اُس کی موت و زیست سے بیزار نہ خورسند
لیکن جنابِ فیض کے ممدوح ہیں یہ لوگ
جیسے ہوں آپ بھی کوئی منشی تلوک چند
ہے اپنے اپنے نقطۂ فکرونظر کی بات
وہ ظلم کو کرتے ہیں، ہم انصاف کو پسند
وہ اشتراکیت کے علمدار ہیں مگر
ہم چاہتے ہیں دینِ محمدؐ ہو سربلند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انگریزی زبان

(1)

انگریز جا چکا ہے ''تہذیب'' دے گیا ہے
تہذیب اُس کی پنہاں اُس کی زبان میں ہے
اُس کی زبان انگلش اُس کا جہان انگلش

(2)

تختِ حکومت اُس کا گو دُور جا بچھا ہے
لیکن یہاں وہاں پر حُکم اُس کا چل رہا ہے
کرتے ہیں اُس کے پیرَو جو کچھ وہ چاہتا ہے
انگلش زباں کی برکت بے حدّ و بے نہایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(3)

وہ جا چکا ہے لیکن فادر یہاں ہے اُس کا
فادر کے زیرِ احساں یہ کارواں ہے اُس کا
یہ کارواں عزیزو طفل و جواں ہیں میرے
جو پاسباں ہیں میرے یہ پاسباں ہیں میرے؟
ماضی و حال میرا؟

(4)

بچے مرے نہیں اَب بچے مرے ہیں، اُس کے
یہ سَر پھرے ہیں اُس کے میرے جواں ہیں اس کے
ہمداستاں ہیں اُس کے سب رازداں ہیں اُس کے
اِن کی زباں ہے اُس کی اِن کا دماغ اُس کا
دن رات دے رہے ہیں مجھ کو سُراغ اُس کا
اور میں سمجھ رہا ہوں یہ سب ہے مال میرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(5)

ممکن ہوا یہ سب کُچھ — کِس چیز کی بدولت ؟
دَانشور احمقوں کو — سمجھاؤ یہ حقیقت
انگلش کا معجزہ ہے — انگلش کی ہے یہ بَرکت
غافل ہے قوم میری — پیغمبر ﷺ و قرآں سے
جانا کہاں ہے اِس کو ؟ — آئی ہے یہ کہاں سے ؟
تہذیب اِس کی کیا ہے؟ — کیا اِس کا مدّعا ہے ؟
معلوم اِس کو ہوگا — فادَر کی اِس زباں سے؟

(6)

اے بے دماغ حاکم — اے بے شعور رَہبر
تو نے چلا دیا ہے — اِس قومِ سادہ دل کو
تقلید و بے حِسی کی — کِس خوفناک رَہ پَر؟
لیکن خبر ہے تجھ کو ؟ — اِس قومِ سادہ دل کا
جس دن شعور جاگا — تیری اَنَا کے بت کو
کردے گی ریزہ ریزہ — پھر اِس جہاں میں تیرا
نام و نشاں نہ ہوگا — اے بے ضمیر حاکم

اے بے نظیر حاکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ دنیا بھی اِک جنگل ہے!

(1)

یہ دنیا بھی اِک جنگل ہے؟ یہ علم و ثقافت کی دنیا ؟
مذہب کی، سیاست کی دنیا؟ اَخلاق کی، دولت کی دنیا؟
اِس میں انساں کیوں بیکل ہے؟ یہ دنیا بھی اک جنگل ہے؟

(2)

اِس جنگل میں آباد ہیں سب ہندو، مسلم، گورے کالے
کچھ بہرہ ور "تہذیب" سے ہیں باقی جاہل، مفلس سالے
جیتے ہیں بھوکوں مرتے ہیں آنکھیں ہیں کھلی منہ پر تالے
کچھ گدھ ہیں اور کچھ بھیڑیے ہیں؟ قانون و قضا کے رکھوالے
جب چاہیں حملہ آور ہوں کمزوروں پر طاقت والے
اس جنگل کا یہ حال ہے اب! انسان یہاں حیوان ہیں سب؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(3)

اِس ''روشن روشن'' دنیا کو ظلمت سے کریں تعبیر اگر
ناراض نہ ہوں ''اربابِ نظر'' ممکن ہو تو روکیں ''دانشور''
بے رحم، ستم کی برکھا کو

(4)

کشمیر لہو میں ڈوبا ہے انسان تڑپتا مرتا ہے
بھارت یہ سب کچھ کرتا ہے پس منظر میں امریکہ ہے
تہذیب، اصول، حقوق کا جو دنیا کو درس بھی دیتا ہے
لیکن بھارت کے مظالم کو چپ چاپ گوارا کرتا ہے
اِس اَمن کے ٹھیکیدار کو ہم پوچھیں تو کبھی یہ سب کیا ہے؟
یہ روشن روشن دنیا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(5)

بوسنیا ظلم کی چکی میں — کیوں ہر دم پیسا جاتا ہے؟
خوں خوار درندوں کے ہاتھوں — کیوں اُس کو نوچا جاتا ہے
کیا سَرب درندے انساں ہیں؟ — کیوں دی ہے ان کو چھوٹ کھلی؟
تعذیب و قتل و غارت کی — کیا جرم ہے بوسنیا کا کہو
اے امریکہ، انگلینڈ، فرانس — اے بد کردار و! ستم گرو!
تم دنیا کو برباد کرو — اور امن کے ٹھیکیدار رہو
ہاں بولو! بولو جرم ہے کیا؟ — بوسنیا ہرزیگونیا کا
یہ جرم تو کوئی جرم نہیں — وہ کلمہ گو ہیں، مسلماں ہیں

(6)

"تہذیب" کے اونچے مینارو — اے خوں ریزو! اے خوں خوارو
کس حال میں ہے مخلوقِ خدا؟ — اس کا بھی کرو احساس ذرا
گر جاؤ! گرا دے گی دنیا — انصاف میں حائل دیوارو

تہذیب کے اونچے مینارو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(7)

یہ دنیا جنگل ہَے جنگل — تم اِس کو جلا دو مجبورو!
اے مظلومو! اے مقہورو! — اے دہقانو! اے مزدورو!
اٹھو ہے یہی ہنگامِ عمل — یہ دنیا جنگل ہَے جنگل!

(8)

اس جنگل کی خاکستر سے — تعمیر نئی دنیا کر دو
اور انسانوں کے دامن کو — احساس کی دولت سے بھر دو
مجبوروں کی فریاد سُنو — محتاجوں کو سیم و زَر دو
بے علموں کو ہو علم عطا — جو بے گھر ہَیں ان کو گھر دو
اِفلاس زدہ مٹیاروں کو — اُن کا سب گہنا زیور دو

(9)

اِس طرح بنا دو یہ جنگل — تہذیب و ثقافت کی دنیا
انسان کی عظمت کی دنیا — ''تعلیم'' سے بہرہ ور حیواں
محسوس ہو یہ بھی ہیں انساں — پیدا ہو دھڑکتے دل میں پھر

اُمید، اُمنگ، اَرمان، اَمَل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(10)

پھر عدل و اُخوت کی بارش برسا دو بستی بستی پر!
پھر اَمن کا گہوارہ ہو جہاں شاداں نظر آئے نگر نگر
پھر دیکھ سکیں اِس دنیا کو سب اندھے بہرے دانشور
پھر مشرق و مغرب زندہ ہو تاریک جہاں تابندہ ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلباقیات الصالحات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبحان اللہ

اللہ ہمارا آقا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ
بے کیف ہے وہ بے ہمتا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ
مقصود اُسی کی ہستی ہے اے جن و بشر اے روح و ملک
معبود وہی ہم سب کا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ
کونین کی ہر اک چیز جو ہے تخلیق اسی کی ہے بے شک
ہر شے کا وہ مالک تنہا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ
پابند اُسی کے حکم کے ہیں کیا شمس و قمر کیا ارض و سما
انساں بھی اُسی کا بندہ ہے سبحان اللہ سبحان اللہ
پکڑے تو کوئی کچھ کر نہ سکے، بخشے تو کوئی کچھ کہہ نہ سکے
وہ قادر و عادل کتنا ہے ! سبحان اللہ سبحان اللہ
اپنے ہر فعل و اَمر میں وہ، اپنے ہر وصف و شان میں وہ
لاثانی ہے اور یکتا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الحمدُ لِلّٰہ

خلّاقِ اکبر اَلحمد للہ　　باقی و برتر، اَلحمد للہ!

ماہِ درخشاں، انجمِ تاباں　　مہرِ منور، اَلحمد للہ!

آفاق و اَنفس تحمید برلب　　اللہ اکبر، اَلحمد للہ!

فکرِ خدا چھوڑ، انسانِ عاجز　　ذکرِ خدا کر، اَلحمد للہ!

تیرا مداوا، اے روحِ بیتاب　　اے قلبِ مضطر، اَلحمد للہ!

میرے جہاں میں تعریف اُسی کی
میری زباں پر اَلحمد للہ!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللہُ اکبر

نگاہِ دیدہ وَر کا امتحاں اَللہُ اکبر ہے!
جبینِ عجز تیرا آستاں اَللہُ اکبر ہے!
کسی کی کبریائی سے میں خائف ہو نہیں سکتا
مری ہستی کا ایک سِرِّ نہاں اَللہُ اکبر ہے
ہر اک ذرے کو بخشی ہے اُسی نے وُسعتِ صحرا
ہر اک قطرہ ہے جس سے بیکراں، اَللہُ اکبر ہے
عبارت میری بزم آرائیاں تکبیر سے اُس کی
میری تنہائیوں کا راز داں اَللہُ اکبر ہے
بجز اِد بار و نکبت کیا دیا ہے ماسوا اَللہُ نے
وہاں ہے عظمتِ انساں جہاں اَللہُ اکبر ہے
مہ و مہر و نجوم و کہکشاں اُس کے مظاہر ہیں
یہ ساری کائناتِ کن فکاں اَللہُ اکبر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

جہانِ اہلِ جنوں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ!
علاجِ کربِ دروں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
حیات و موت میں اِنساں ہے مستفیض اس سے
دل و نظر کا سکوں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
کمالِ عشق ہے ادراکِ ذات سے عاجز
خرد بھی زار و زبوں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
یہی ہے فوزو فلاح و سعادتِ دارین
کہ محوِ ذکر رہوں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
نہ بتگروں کی خدائی چلی زمانے میں
نہ بتکدوں کا فسوں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
رجالِ حقّ و صداقت ہیں مصلحت اندیش
اذانِ عشق کہوں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَاحَولَ وَلَا قُوۃَّ اِلَّا بِاللّٰہ

عیش و سرور میں وہ غم و ابتلا میں وہ
ہر چیز کے ظہورو قیام و بقا میں وہ
ہر فعل و انفعال ہے من جانبِ اِلٰہ
لَاحَولَ وَلَا قُوۃَّ اِلَّا بِاللّٰہ!

یہ قبض و بسط کیا ہے؟ یہ تخلیق و اَجل کیا؟
تقدیرِ شرو خیر ہے کیا؟ حسنِ عمل کیا ؟
دنیا نہیں حقیقتِ توفیق سے آگاہ
لَاحَولَ وَلَا قُوۃَّ اِلَّا بِاللّٰہ

مجھ پر عیاں ہیں اَنفس و آفاق کے رموز
میرے دل و نگاہ میں کنزٌ من الکنوز
قائم ہے ذاتِ پاک سے ہر لحظہ رسم و راہ
لَاحَولَ وَلَا قُوۃَّ اِلَّا بِاللّٰہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عالَمِ اِسلام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے عالمِ اسلام

اے مہبطِ جبریلِ امیں ، مرکزِ اِلہام
اے منبعِ اَدیان و ملل ، مولدِ اقوام
اے موردِ مخلوقِ زبوں حال و تشنہ کام
انسانیت کو تجھ سے ملی عزت و اِکرام
اے عالمِ اسلام ، اے عالمِ اسلام

اللہ نے بخشی ہے تجھے دولت و ثروت
دنیا پہ اقتدار و حکومت کی امانت
مطلوب ہے تجھ کو فقط ایمان کی قوت
بیتُ الحرام ہے ترا مرکز ، ترا قیام
اے عالمِ اسلام ، اے عالمِ اسلام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بکتے رہے قیادتِ جمہور کے نقیب
بکتے رہے ہیں قوم کے دانشور و ادیب
مُفتیِ شہر، منبرو محراب کے خطیب
لیکن تجھے معلوم ہے اے عالمِ اسلام
ہر دشمنِ قوم و وطن و دین کا انجام
ایمان و یقیں ہو تو نگوں ہے سرِ باطل
تنظیم و اتحاد سے مل سکتی ہے منزل
رشیا کے پیچھ، شیرِ حجازی کے مقابل
ناکام ہیں ناکام ہیں ناکام ہیں ناکام
اے عالمِ اسلام، اے عالمِ اسلام
بے تاب روحِ دہلیِ مرحوم آج بھی
غرناطہ و اشبیلیہ مغموم آج بھی
ہے خاکِ سمرقند پہ مرقوم آج بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامیوں کی عظمت رفتہ اور اُن کا نام
اے عالمِ اسلام ' اے عالمِ اسلام
مشرق کی طرف دیکھ نہ مغرب کی طرف دیکھ
ہو دیکھنا تو عرصۂ پیکارِ سَلَف دیکھ
قرآن بدل خنجرو شمشیر بکف دیکھ
ہاں دیکھ کہ تھے مشرق و مغرب ترے غلام
اے عالمِ اسلام ' اے عالمِ اسلام
امریک و روس' جرمن و جاپان اور چیں!
سب اپنے مفادات کے بندے ہیں بالیقیں
خُم خانۂ حیات میں تیرا کوئی نہیں !
پینا پڑے گا تجھ کو اَعِدُّوا لَھُم(۱) کا جام
اے عالمِ اسلام ' اے عالمِ اسلام

---

(۱) آیہ کریمہ وَاَعِدُّوا لَھُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِن قُوَّۃٍ کی طرف اشارہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکستان

کتنے شاداب ہیں تیرے برگ و شجر
تیرے ذرّے ستاروں سے تابندہ تر
تیرے گلزار و کہسار و دشت و چمن
رشکِ باغِ عدن، رشکِ باغِ عدن
تیرے خوش حال دِہقاں کی روشن جبیں
تیرے کھیتوں کی سونا اگلتی زمیں!
تیرے چشموں کا آبِ حیات اے وطن
غیرتِ کوثر و سلسبیل و ختن
تیری عزت کا سامان ہیں صنعتیں
روز افزوں رہیں، رحمتیں، برکتیں
دیدنی تیرے مزدور کا بانکپن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے معمل سلامت رہیں اے وطن

صورتِ ابنِ قاسم جواں ہیں ترے

جسم و جاں ہیں ترے، پاسباں ہیں ترے

تیری عظمت کا زندہ نشاں اے وطن

ہر قدم پر جوانانِ شمشیر زن!!

تجھ سے منسوب مَیں، مجھ سے منسوب تُو

مجھ کو ہر شے سے بڑھ کر ہے محبوب تُو

مجھ کو تجھ سے ہے اے میرے پیارے وطن

ربطِ خوشبو و گُل، نسبتِ جان و تن

دیں کی اک نعمتِ آشکارا ہے تُو

دل کش و دلرباء و دلآرا ہے تُو

تجھ پہ قربان پیرو جواں، مرد و زن

میرے پیارے وطن، میرے پیارے وطن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چپے چپے پہ گاڑیں گے حق کے عَلم
تجھ کو بخشیں گے کچھ اور تقدیس ہم
توڑ دیں گے بتانِ جدید و کہن
تو بھی ہے اک حرم، میرے پیارے وطن

ساری دنیا میں اونچا ترا نام ہو
تو امینِ مفاداتِ اسلام ہو
اِس زمانے میں ہو کاش تُو اے وطن
مظہر آرزوئے حبیبِ ﷺ زَمَن

اے وطن میری آنکھوں کے تارے وطن
اے وطن مجھ کو جاں سے بھی پیارے وطن
میرا سب کچھ ہے تجھ پر نثار اے وطن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلیج کی جنگ

عالمِ اسلام تو کیا اور تری اوقات کیا؟
ایک دسترخوان، مرغوب ولذیذ وخوشنما؟
آہ تو ہے اور کسی کا پنجہ حرص و ہوا
توڑتے ہیں، نوچتے ہیں بوٹیاں تیری سدا
مشرق ومغرب کے خوں آشام گرگانِ قدیم
اپنے سفّاک آشناؤں کی رضا کے واسطے
گلہ بانوں نے کیا معصوم برّوں کو ہلاک
ظالم و بے رحم صیّادوں کے ہاتھوں ہوگئی
آہوانِ کوہ وصحرا کی قبائے زیست چاک
مل گئے غارت گرانِ دین کو "مِلّی زعیم"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدنصیبی کے یہ دھکے ہیں تری تقدیر کیوں؟
عالمِ اسلام ! تیرا رہنما کوئی نہیں !
آتش و آہن کی زد میں ہے دیارِ پاک پھر
سوچتا ہے کفر، مسلم کا خدا کوئی نہیں
اے خدائے قادر و قہار و قدّوس و عظیم
ابتلاء و آزمائش کا محیطِ بے کراں
ظلمتِ ماحول میں کوئی ستارا چاہئے
اپنی منزل کی طرف یہ کارواں ہو پھر رواں
پھر کوئی ان بے سہاروں کو سہارا چاہئے
اے خدا امّت ترے محبوب ﷺ کی ہے پھر یتیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سقوطِ ڈھاکہ

اے دل بیتاب رو! اے دیدۂ نمناک رو
ملّتِ اسلام رو! اے سرزمینِ پاک رو
میری بدبختی پہ اَبرو باد ہو ماتم کناں
محفلِ افلاک رو! اے بزم آب و خاک رو
ایک کاری زخم آیا ہے ترے سینے پہ اَور
عالمِ اسلام! تو بھی بادلِ صد چاک رو
مر رہے ہیں کس طرح بے بس محبّانِ وطن
کر رہے ہیں کیا وہاں پر مشرقی سفّاک، رو
مل گئی تجھ کو سزائے انحرافِ دینِ حق
اپنی بربادی پہ آج اے مِلّتِ بے باک رو
تجھ سے ہے ناراض ربّ، ناخوش رسولِ ﷺ ہاشمی
تُو نہ بدلے گا تو یہ حالت نہ بدلے گی کبھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشرقی بازو سے ہم محروم ہو کر رہ گئے!
مشرقی بازو ہمارا ہی تو تھا اے دوستو!
دَست بستہ عسکرِ اسلام ہے پیشِ ہنود
حکمرانو! کچھ بتاؤ، رہنماؤ، کچھ کہو
معصیت، تخریب، بدعنوانیاں، غدّاریاں
اپنے دامن پر سیہ کاری کے دھبے دیکھ لو
مجرموں کو مل گئی اُن کے جرائم کی سزا
غافلوں کو دستِ قدرت نے جھنجوڑا ہے اُٹھو!
یا کٹا دو گردنوں کو عزّتِ اسلام پر
یا مٹا دو دشمنِ بد طینت و عیّار کو
اک نظامِ عدل سے کر لو تعلق اُستوار
چاہتے ہو تم اگر جینا بصد عزّ و وقار
ملتِ اسلام کی افواج ہوں نوّے ہزار!
اور وہ ہندو کے آگے ڈال دیں ہتھیار، آہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افسرانِ قوم کی بے غیرتی کو کیا کہوں
کردیا اپنے جوانوں کو ذلیل و خوار، آہ
ٹکڑے ٹکڑے کیوں نہ اُس نے بت پرستوں کو کیا؟
لشکرِ اسلام، مرنے پر نہ تھا تیار؟ آہ
کاش ہوتی موت تجھ کو زیست سے محبوب تر
اے نیازی! اے مسلماں فوج کے سالار آہ
اے نیازی! روسیہ تو نے کیا اس قوم کو
سرخ رُو تھی جو بنامِ حیدرِؓ کرّار، آہ

عزت و غیرت سے ہے ناداں عبارت زندگی
اس سے جو محروم ہے اُس کی اکارت زندگی

حکمراں جس قوم کے غدّار ہوتے ہیں منیر
ہو نہیں سکتی کبھی وہ سربلند و سرفراز
مجرموں کی پردہ پوشی مجرموں کا ہے شعار
''قائدینِ قوم'' کا جرم اب نہیں ہے کوئی راز
آنے والے دور میں قہرِ الٰہی دیکھنا
بچ نہیں سکتے، عُدُو سے کرنے والے ساز باز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے خدا یہ ملتِ اسلام کے "رہبر" ہیں یا
ہندو اسرائیل و امریکہ کے حُکّامِ مجاز
سرزمینِ پاک ہے ذی روح لاشوں کا مزار
اے سرافیلِ حمیّت ! صُورِ غیرت رانواز
اِس کی ذلّت پر زمین و آسماں نوحہ کناں
اس کی بربادی پہ ہیں محوِ فغاں میرِ ﷺ حجاز
اِختلاطِ کفر و ایماں سے یہ حالت اس کی ہے
اس کو پھر کرنا پڑے گا خیر و شر میں امتیاز
پھر بلند، امن و عدالت کی صدا ہونے کو ہے
پاش پاش اعدائے دیں کا بتکدہ ہونے کو ہے

(16 دسمبر 1971ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہندوستانی مسلمان

اے نظام الدین(۱)، اے جمعیت(۲)، اے احزابِ(۳) دیں
مسلموں پر تنگ ہو کر رہ گئی ہے یہ زمیں!
مِلّتِ اسلام جو لاکھوں سے بڑھ کر ہے کہیں
مجھ کو آثارِ حیات اس کے نظر آتے نہیں!
آ گیا ہے تجھ کو ہندو کے تعصب کا یقیں!
آج لالہ جی کے لب پر ہے کلامِ آتشیں
بابری مسجد کہ تھی منجملۂ آثارِ دیں!
یہ خدا کا گھر بنا ہے اب بتوں کی آستیں
کِس کے آگے جھک رہا ہے تیرا سر تیری جبیں؟
تیرے آباء کے وہ سجدے وہ نمازیں کیا ہوئیں ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ نمازیں جو سیوف اللہ کی ہمراز تھیں!
"وہ نمازیں ہند میں نذرِ برہمن ہوگئیں"
چیست تبلیغ وتدیّن؟ چیست تقوی؟ چیست ایں؟
اے گروہِ پاکبازاں، اے ہجومِ مومنیں!

(۱) تبلیغی جماعت کے مرکز کی طرف اشارہ ہے
(۲) جمعیت علمائے اسلام ہند مراد ہے
(۳) متفرق دینی گروہوں سے خطاب ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدید عرب اُمرا و حکمران

اے خاکِ عرب مجھ کو بہت پیار ہے تجھ سے
لیکن یہ ترے آج کے فرزند عجب ہیں
اللہ کے جلال کا اِن پر اثر نہیں
من لیں مَلِک کا نام تو پابندِ ادب ہیں
جوئے میں ہار دیتے ہیں لاکھوں ریال گاہ
اور گاہ اِک اِک فِلس پہ تصویرِ غضب ہیں
عورت کے خریدار ہیں، دولت کے پرستار
دلدادگانِ عیش ہیں، سرمستِ طَرَب ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے حِس ہیں بے ضمیر ہیں اور بے شعور بھی
فریاد کرے کوئی تو یہ مہر بلب ہیں
مسلم کے مقابل ہیں، فرنگی کے طلب گار
اسلامیانِ دَھر کی ذِلّت کا سبب ہیں
بوجہل(۱) کی اولاد سے کیا ہم کو سروکار
ہم اُن کے طرفدار نہ پہلے تھے نہ اَب ہیں
اے ابنِ(۲) باز! تیری بصیرت سے ہے سوال
کیا فخر کے قابل یہی حالاتِ عرب ہیں

(۱) غیر اسلامی افکار ونظریات کے حامل عرب اُمراء مراد ہیں۔
(۲) سعودی عرب کی محترم شخصیت فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز حفظہ اللہ تعالی فی الدارین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک سعودی شہزادے کا محل

﴿ایک سعودی شہزادے کا عظیم الشان محل جینوا میں تیار ہوا ہے۔ جس کی تفصیلات پڑھ کر حسبِ ذیل اشعار کہے گئے۔ اگرچہ زیرِ نظر اشعار میں کسی مخصوص شہزادہ کی بجائے عرب امراء کا عمومی طرزِ عمل شاعر کے ذہن میں رہا ہے۔ عرب دنیا جس کو رسول عربی کی نسبت سے اسلام اور اسلامی تہذیب کے زیادہ قریب ہونا چاہئے' نہایت تیزی سے مغربی تہذیب وتمدن کی دلدل میں پھنستی چلی جارہی ہے۔ مسلمانانِ عالم شاہ فیصل مرحوم کے بعد کسی دوسرے شاہ فیصل کے بیتابی سے منتظر ہیں﴾

سرورِ ﷺ کونین کا' فاروقؓ و فیصلؒ کا عرب
اپنی عزت اور اپنی جان سے پیارا عرب
ہر مسلماں کا عرب' تیرا عرب' میرا عرب
اُس عرب کا آج دنیا میں نہیں کوئی وجود
خاک میں مل جائے یہ تیرا محل ابنِ سعودؒ!
تم کو ہے شہزادۂ والا نسب اپنی خبر؟
تم کہ ہو دست و گریباں آج بھی باہم دگر
تیرے دامن میں عرب ہیں خفتہ و سرمستِ زر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ترے پہلو میں سرگرمِ عمل قومِ یہود
خاک میں مل جائے یہ تیرا محل ابنِ سعودؒ

تیرے مشروبات تک اغیار لاتے ہیں نہ بھول
تیری تعمیرات پر دیسی اٹھاتے ہیں نہ بھول
تیرے طیاروں کو امریکی اڑاتے ہیں نہ بھول

بے حقیقت ہے یہ تیری شوکت و شان و نمود
خاک میں مل جائے یہ تیرا محل ابنِ سعودؒ

تجھ کو تہذیبِ (۱) رسولِ ﷺ پاک سے ہے اجتناب
تیری خدمت کے لئے موجود بے حد و حساب
لندن و بیروت کی دوشیزگانِ بے حجاب

تجھ کو لے ڈوبے گا تیرا عیش و عشرت دیر و زود
خاک میں مل جائے یہ تیرا محل ابنِ سعودؒ!

اے حرم کے پاسباں! تیری حرم سے زندگی
کاش ہو ملحوظ تجھ کو عزّتِ حرمین ہی
سرزمینِ پاک پر نظریں ہیں اسرائیل کی!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیرتِ دیں سے تہی و احمر تا تیرا وجود!
خاک میں مل جائے یہ تیرا محل ابن سعودؒ

تیرے آباء کی بدولت آج ہے عزّت تری
اِک زرِ سیّال پر موقوف ہے عظمت تری
ننگ و عارِ غربتِ اسلام ہے دولت تری
سرخ ہے غیظ و غضب سے دیدۂ چرخِ کبود
خاک میں مل جائے یہ تیرا محل ابنِ سعودؒ

سُن ذرا کیا کہہ رہی ہے روحِ ایوبیؒ تجھے
اے عمرؓ کے جانشیں! فاتح ہیں مسلم، قدس کے
فہد بن عبدالعزیزؒ اے کاش وہ دن دیکھتے
فاتحانہ قدس میں جس دن ترا ہوتا ورود
خاک میں مِل جائے یہ تیرا محل ابنِ سعودؒ

---

(۱) عرب امراء اور شہزادے تعلیم و تربیت اور سیر و سیاحت کی غرض سے واشنگٹن، نیویارک، پیرس، لندن اور بیروت کا رخ کرتے ہیں۔ اور ان دیار و امصار کے تہذیبی و ثقافتی حالات جیسے ہیں، زیرِ نظر اشعار میں ان ہی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکہ المکرّمۃ

﴿شہرِ مکہ کے گلی کوچوں سے گزرتے ہوئے﴾

تمہیں معلوم ہے کیا؟ اے عرب کی خاک کے ذرّو!
تمہاری سَمت ہم آتے ہیں کیوں دیوانہ وار اکثر!
یہاں سے ہم نے پائی ہے سکونِ قلب کی دولت
ہوئے ہیں اپنی مَرزوبوم میں جب بے قرار اکثر!
اُبھرتا تھا وہ خورشیدِ تمنا اِن پہاڑوں سے
گزرتا تھا اِنہی کوچوں سے اپنا شہرِ یار اکثر!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہی ہیں تنگ صحرا و جبل کی وسعتیں جس پر
جسے لیتے رہے آغوشِ تنہائی میں غار اکثر
سراپا نور تھا وہ ماہتابِ عالمِ امکاں
حرم تک جس کو پہنچاتی رہیں شبہائے تار اکثر
طوافِ کعبۂ اللہ میں وہ سرخیلِ فدا کاراں
مصافِ زیست میں آیا وہ بنکر شہسوار اکثر
اُسی شاہِ دو عالم کی محبت کھینچ لاتی ہے
وگرنہ ہم نے دیکھے ہیں جہاں میں ریگ زار اکثر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجاہدینِ افغانستان

(روس جیسی سُپر پاور کے بالمقابل افغان مجاہدین کا جرأت مندانہ کردار ان اشعار کی تخلیق کا باعث ہوا۔ حریتِ وطن اور غلبۂ دین کے لیے افغان علماء وعوام کا جذبۂ جہاد، دیگر مسلمان ممالک کے لئے اپنے اندر بہت کچھ دعوتِ عمل اور سامانِ عبرت رکھتا ہے۔ اللھم اھدِ قومی فانھم لایعلمون۔)

اے قائدِ عساکرِ اسلام! اے امیر
یہ جذبۂ جہاد ہے بے مِثل و بے نظیر
بے زار ماسکو کے خداوند بہت ہیں
بے کار گیا، ترکشِ رشیا کا ہر اک تیر
برسوں سے یہی دیکھ رہا ہے فلکِ پیر
قربانی و ایثار و عزیمت کے فسانے
تو وادی و کُہسار کے سینے پہ رقم کر
جانے نہ دے اَغیار کے ہاتھوں میں وطن کو
اُٹھ اور سَرِ قوّتِ طاغوت، قلم کر
اے مردِ مجاہد! ہے ترے ہاتھ میں شمشیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لعنت ہے وہ اِزم اور وہ طاقت و وہ حکومت
جس کا کوئی پیغامِ محبت نہیں اے دوست
اِلحاد کی قوت سے تُو مرعوب نہ ہو جا
اِلحاد کی قوت کوئی قوّت نہیں اے دوست
ایمان کی قوّت ہے جہاں بان و جہانگیر
تیرے سجودِ شب میں ہے پنہاں تری عظمت
تیرا شکوہ، صبح کی خاموش دعا میں !
تیرا رکوع ، خالقِ اکبر کے رُو برُو
تیرا قیام، ظلم سے معمور فضا میں!
سرچشمۂ قوّت ہے ترا نعرۂ تکبیر
مُحکم ہے مُبرہن ہے ترے دیں کی صداقت
دے خونِ رگِ جان سے آج اِس کی گواہی
یہ مشرق و مغرب ہے فقط تیری امانت
اے مردِ مجاہد! تو ہے اللہ کا سپاہی
اللہ کی آواز اور اللہ کی تقدیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توپوں کے یہ گولے ہوں کہ آتش کے شرارے
خاموش فضاؤں میں ہیں دلچسپ نظّارے
کچھ اور بڑھاتے ہیں ترا جوشِ حُریّت
یہ ٹینک، مزائیل، یہ بَمبار طیارّے
کافر کے اسلحہ میں نہیں ہے کوئی تاثیر
(۱) شامل کا لہو، تیری رگوں میں ہے رواں پھر
اُٹھے ہیں تری خاک سے لاکھوں جمالِ (۲) دیں
دائم رہے سودائے شہادت ترے سَر میں
قائم رہے یہ مملکتِ لازوالِ دیں
خوفِ شکست جس کو نہ اَندیشۂ تسخیر

---

(۱) امام شاملؒ (۲) سیّد جمال الدین افغانیؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے کشمیری تو بھی جاگ

افغاں جاگے،(۱) ازبک جاگے اے کشمیری تو بھی جاگ
بستی بستی آگ لگادے ، جوشِ حُریّت کی آگ
غاصب کے ہاتھوں سے جھپٹ لے امن وآزادی کی باگ
گونج اٹھے پھر وادی وادی امن و آزادی کا راگ!
افغاں جاگے اَزبک جاگے اے کشمیری تو بھی جاگ

امریکہ کی گردن خم ہے، رُوس کا افسوں ٹوٹ رہا ہے
آزادی ہے تیری دولت، ہندو یہ کیوں لُوٹ رہا ہے
آزادی کے متوالوں کے سینوں سے خوں پھوٹ رہا ہے
آگے بڑھ سیلاب کی صورت ہندو کی سرکار ہے جھاگ
افغاں جاگے اَزبک جاگے اے کشمیری تو بھی جاگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امن ترا پیغام ہے لیکن ظالم کی گردن کو توڑ!
اُس کا سینہ چیر کے رکھ دے اے غازی اُس کا سر پھوڑ
جو ہے تیرے حق کا غاصب اُس کو تُو زندہ مت چھوڑ
تیرے مقابل ٹھہرے گا وہ؟ جو کھاتا ہے سبزی ساگ
افغاں جاگے ازبک جاگے اے کشمیری تو بھی جاگ

مردِ مجاہد تجھ کو خبر ہے تیرا خدا ہے تیرے ساتھ
لرزہ براندام ہے تجھ سے بی جے پی اور وشوا ناتھ
آزادی کا تحفہ تجھ کو بَنیا دے گا جوڑ کے ہاتھ
تو نے جواں قربان کیے ہیں، تو نے لٹائے سیس سہاگ
افغاں جاگے اَزبک جاگے اے کشمیری تو بھی جاگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مردِ مجاہد گرم ہے لوہا وقت ہے ضرب لگانے کا
ہر ظالم کو جابر کو غاصب کو مار بھگانے کا
رستہ ہے بس ایک یہی اب آزادی کو پانے کا
محکومی کی ہستی اِک جنجال ہے یہ جنجال تیاگ
افغاں جاگے اَزبک جاگے اے کشمیری تُو بھی جاگ

وقت ہے اپنے اندر تُو وہ جذبہ پھر بیدار کرے
موت کی آنکھوں میں جو آنکھیں ڈال کے اُس پر وار کرے
مرگ وآزادی کا ہر اک پیر و جواں اِقرار کرے
موت کو سینے سے جو لگائے، جاگ اٹھتے ہیں اُس کے بھاگ
افغاں جاگے اَزبک جاگے اے کشمیری تو بھی جاگ

(۱) روسی سامراج سے آزادی حاصل کرنے والی ریاستوں کی طرف اشارہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کویت

زر و سیم و گہر سے کوئی مالا مال ہو پھر کیا
جہاں میں زیست کا سِرِّ عیاں ہے قوّت و طاقت
یہ منشورِ قضا و قدر ازلی اور ابدی ہے
ضعیف و ناتواں اَقوام کی تقدیر ہے ذِلّت
جہانِ نَو میں بھی قانون جنگل ہی کا چلتا ہے
ابھی تک اَسلحہ کو عِلم پر حاصل ہے فوقیت
ہمیں برباد کر ڈالا ہماری بے شعوری نے
ہمیں دینا پڑی ہے اپنی کمزوری کی یہ قیمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عراقی بے وفا مشہور ہیں سارے زمانے میں
تعجب کیا اگر ہے اہلِ کوفہ کی یہ ذُریّت
جدال و جنگ کی ایران سے صدّام نے پہلے
کہ اُس کی پُشت پر غیروں کا تھا سرمایہ وقوت
پھر اپنے مُحسنوں پر حملہ آور ہو گیا اِک دن
کہ ظاہر ہو کے رہتی ہے ہر اِک انسان کی فطرت
مسلمانوں کا یہ دشمن سزا سے بچ نہیں سکتا
جہاں پکڑے گا اِس کم بخت کے انجام سے عبرت
عراقی صدر آلۂ کار سُپر طاقتوں کا ہے
اُسے اپنی نہ اپنی قوم کی عِزّت کی پروا ہے

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارضِ سعودیہ

(سرزمین حرمین پر مسلمان دل و جان سے فدا ہیں۔ اِس مقدس سرزمین پر امریکی افواج اور امریکی تہذیب کی چھاپ کسی غیرت مند مسلمان کو گوارا نہیں۔ یہ صورتِ حال عالمِ اسلام کی زندگی کا ثبوت نہیں بلکہ اِس کی غیرت وحمیت کے لیے آثارِ موت ہیں۔)

تیرا شرف نہیں یہ عماراتِ پُر شکوہ
یہ دشت و ریگزار، یہ سلسلہ ہائے کوہ
تیرے لیے شَرف نہ یہ اب ہے نہ کبھی تھا ارضِ سعودیہ! اے ارضِ سعودیہ

سونے کے ذخائر سے تری شان بڑھی ہے؟
لاریب تجھے دولتِ سیّال ملی ہے!
لیکن یہ فراوانیِ اَسباب بھی ہے کیا؟ ارضِ سعودیہ! اے ارضِ سعودیہ

امریکہ و اَفرنگ پہ تکیہ ہے آج کیوں؟
کرتے ہیں مُلحدین ترے دل پہ راج کیوں؟
تجھ کو ہے حکمرانیِ اغیار گوارا؟ ارضِ سعودیہ! اے ارضِ سعودیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھارت کے درندے ہوں کہ یورپ کے مُلحدین
آ، دیکھ حالِ کابل و کشمیر و فلسطین
ظالم کی سرپرستی و تائید سے باز آ ارضِ سعودیہ! اے ارضِ سعودیہ
بوسنیا کے مظلوم مسلماں ہیں تجھے یاد؟
ہر طرزِ جفا ان کے لیے کی گئی ایجاد
بے درد ہیں کتنے ترے حکام کے آقا ارضِ سعودیہ! اے ارضِ سعودیہ
محبوب تجھے کیوں ہیں یہود اور نصاریٰ
ہَیں دشمنانِ دینِ نبیؐ تیرا سہارا؟
اِن سے تُو محمدؐ نے تجھے پاک کیا تھا ارضِ سعودیہ! اے ارضِ سعودیہ
کتنے ہیں سیہ کار، تجھے پیار ہے جن سے؟
کتنے ہیں حق پرست تو بیزار ہے جن سے؟
مفقود ہوگئی ہے تری غیرتِ دیں کیا؟ ارضِ سعودیہ! اے ارضِ سعودیہ
کرتے ہیں ہم نثار، دل و جان کو تجھ پر
تو مَولدِ رسولؐ ہے تجھ کو ہے کچھ خبر؟
ہم کو عزیز نسبتِ سردارِ انبیاء تجھ کو عزیز کیا ہے اے ارضِ سعودیہ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیفیات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دخترِ تہذیبِ نَو

اے سراپا حُسن، اے تجسیمِ انداز و ادا
دخترِ اسلام ہے تُو؟ مادرِ ملّت ہے کیا؟
تیری صورت سے کبھی شمس و قمر تھے بے خبر
آسماں کو بھی نہ تھا تیرے مَفاتِن کا پتہ
آج پانی اور ہوا کی طرح اَرزاں ہوگئی
تیری عزت، آہ وہ تیری متاعِ بے بہا
اے مری عزت! تجھے بازار میں لایا ہے کون؟
چاک کر ڈالا ہے کس نے، پردۂ عفّت ترا؟
تیرے رخسار و لب و اَبرو پہ رنگوں کی تہیں
مٹ چکا ہے تیرے چہرے سے مگر رنگِ حیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے بلّوریں ابھاروں میں نمائش کا خمار
تیری مستانہ نگاہوں میں ستائش کا نشا
کس قدر ہے چست اور باریک یہ تیرا لباس
آہ اس ظالم نے تجھ کو اور عریاں کر دیا
کوچہ و بازار میں ہر گام پہ بھوکی نظر
لوٹ لیتی ہے تیری عزت، تری شانِ وفا
اک تکلف سے قدم آمادۂ رفتار ہیں
اک ادا سے تیرے لب ہوتے ہیں گفتار آشنا
تیری زلفوں کی طرح اے دخترِ تہذیبِ نو
ہوگئی ہے تیری فطرت بھی سیاہ و کج ادا
تو نے آزادی سمجھ کر، کرلیا ہے اختیار
شوخی و بے باکی و بے پردگی کا راستا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُو نے سوچا ہے مگر اے مادرِ ملّت کبھی
نسلِ نَو کو تیری اِس آوارگی نے کیا دیا؟
تیری پیشانی پہ مرگِ قوم کی تحریر ہے!
تیرے رُخساروں پہ رنگ، اسلامیوں کے خون کا
آہ کیسے ختم ہو، اُمّت کا دورِ اِبتلاء؟
حال واستقبال اِس کا روشن وتاباں ہو کیا؟
اِس کی تقدیر آ کے بدلے گا کوئی بطلِ جلیل
بطنِ ناپاکت کجا و قاسمؒ و طارقؒ کجا؟

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَجّال

زندگی ہے نَو بَنو آسائشوں سے ہمکنار
زندگی کا یہ جمالِ ظاہری ' دجّال ہے
محنت و سرمایہ کی غارتگری کا ہے شکار
آدمی کے واسطے خود آدمی دجّال ہے
چھوڑ دو یہ قصر و ایواں صورتِ اَصحابِ کہف
یہ تمدّن اور یہ تہذیب بھی دجّال ہے
پھر کسی چنگیز کی ہے آمد آمد اے خدا؟
درپئے انسانیت پھر کیا کوئی دجّال ہے؟
ابنِ مریم ہے نہ کوئی مہدیِ موعود ہے
ہر طرف دجّال اور اُس کی ذُرّیت موجود ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قدیم وجدید

اے قلمکارو ! کہو کیا معرکہ سَر ہوگیا
کس لئے لفظِ ترقی تم کو ازبر ہوگیا

صورتِ حالات ہے پہلے زمانے سے بتر
نفس دشمن تھا جو انساں، نفس پرور ہوگیا

حکمرانوں کے اشارے سے بھی ہو مرعوب تم
سحرِ نسواں اَور بھی کچھ فکروفن پر ہوگیا

عِلم و تہذیب و نظر کی مَوت واقع ہوگئی
زَرْ محرّک قوتِ تخلیق کا گر ہوگیا

یہ زر و دولت کی ترغیبات کا اعجاز ہے
دیوِ منحوسِ تمدّن ، حُور پیکر ہوگیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدرِ امریکہ ہے قیصر کا مثیل اے ہم نشیں
برزنیف اِس دَور میں کسریٰ کا ہمسر ہوگیا

بادشہ کا تخت زیرِ قائدِ جمہور ہے
ظلم، جمہوری عمل میں بند یکسر ہوگیا؟

جھوٹ کا بازار پہلے سے زیادہ گرم ہے
مکرو رشوت آج دنیا کا مقدّر ہوگیا

شہرِ دل میں ظلمتوں کا دور دورہ ہے مگر
مسکنِ انساں چراغوں سے منوّر ہوگیا

ایکٹرس ہے اپنی عزت بیچنے والی کا نام
اور ہر بے غیرت دیوّث ایکٹر ہوگیا

دولتِ امن وسکوں مفقود تر کیوں ہوگئی؟
اضطرابِ قلبِ انساں کیوں فزوں تر ہوگیا؟

دے رہا ہے مِلّتِ خفتہ کو پیغامِ حیات
خوشہ چینِ حالیؒ و اقبالؒ، انور ہوگیا!

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکستانی افسر

بھلا دیکھو تو صاحبزادۂ عالی مراتب کو
مسلمانوں کے بیٹوں کی جو کوئی خُو نظر آئے
ترے خلوت کدے میں ساغر و مینا و ساقی ہے
تری جلوت میں بھی آثارِ رنگ و بُو نظر آئے
ترے رُخسارِ روشن کی جھلک، تحسین کے قابل
ترے کردارِ تاباں کا کوئی پہلو نظر آئے؟
ترے آقائے نعمت کی یہ صُورت اور سیرت ہے
غلام ابنِ غلام اے کاش مجھ کو تُو نظر آئے
میں سمجھوں گا مجسم ہوگئی ہے قوم کی غیرت
کوئی افسر جو مجھ کو بولتا اُردو نظر آئے

☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاج محل

اے تاج محل !اے مرے آباء کی یادگار
لاریب تُو اِک نقشِ ثقافت ہے ہمارا !
وارث ہیں اُس ثقافتِ فکر ونظر کے ہم
مَسحور، جس کے حُسن سے عالَم ہے یہ سارا
کافی ہَے مجھے تیری حفاظت کے واسطے
بجھتے ہوئے ایماں کا فقط ایک شرارا
ہم شاہِ جہاں، شانِ جہاں، آنِ جہاں تھے
ہم مالک و مختار جہاں تھے جہاں آرا
ہندو کی غلامی پہ رضا مند نہیں ہم
ہم کو نہیں زنہار یہ تذلیل گوارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ٹینک یہ ایٹم یہ مزائیل کچھ نہیں
ہندو کے یہ ہتھیار ہیں ہندو کا سہارا
ایمان کی قوت سے مسلمان ہے سرشار
درکار اُسے غیرتِ دیں کا ہے اِشارہ
مغموم نہ ہوں ہند کی تاریک فضائیں
بخشے گا ضیاء اِن کو پھر اک چاند ستارا
اے خاکِ ہند! ہم نے تجھے حسن یہ بخشا
ہم نے تجھے آباد کیا، تجھ کو سنوارا
ہندو نے مگر جنتر و منتر کے سوا دیکھ
کیا نقش ترے سینۂ ویراں پہ ابھارا؟
اے قرطبہ و قبرص و ارضِ یروشلم
اے کاشغر، اے خاکِ سمرقند و بخارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھوڑا ہے نامِ نیک جہاں بھی رہے ہیں ہم
موڑا ہے، جدھر بھی بڑھے، تاریخ کا دھارا
تابندہ نشاں، عظمتِ آباء کے ہیں ہر سمت
راوی کا کنارہ ہو کہ جمنا کا کنارہ

آگرہ 20 فروری 1986ء

---

(1) ہندوستانی مسلمانوں کے احساسات کی ترجمانی کی گئی ہے۔
(2) ہندوستان کے تیار کردہ ایٹم بم مراد ہیں۔
(3) اگنی میزائل
(4) دہلی میں ہندوؤں کی تعمیر کردہ ایک تفریح گاہ
(5) راوی کے کنارے پر واقع شاہی مسجد عالمگیرؒ
اور شاہی قلعہ کی طرف اشارہ ہے
(6) جمنا کے کنارے پر واقع تاج محل مراد ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منزل

ہے جہاں میں ترجمانِ حرکت و ذوقِ عمل !
گردشِ مہتاب و مہر و اَنجم و چرخِ کُہن
کہکشاں، مرّیخ، زہرہ اور عطارد درسَفَر
گرم رَو ہے عالمِ بالا کی ساری اَنجمن
اور زمیں پر ریل، کاریں، گاڑیاں محوِ خرام
دیدنی ہے گھومتی پھرتی مشینوں کا چلَن
مُضطرِب بہتے ہوئے دریاؤں میں ہیں مچھلیاں
مُنہمِک پرواز میں، مرغانِ صحرا و چمن!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کائناتِ کُن فکاں کا ذرّہ ذرّہ بے قرار
اپنی منزل کی طرف ہر ایک شئے ہے گامزن
تُو بھی اے فرزندِ آدم سُوئے منزل ہے رواں
تیری منزل ہے جہانِ ماورائے جان و تن
اُس جہانِ زندہ و پائندہ تر کی فکر کر
اے کہ تُو ہے کار فرمائے بساطِ مکر و فن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدمی کچھ بھی نہیں

﴿ایک اولوالعزم اور نہایت باہمت دوست کی وفات پر کہے گئے۔ جنہوں نے محض محنت اور انتھک کوشش کی بدولت، معمولی درجہ سے ترقی کر کے معاشرہ میں کافی اونچا مقام پیدا کر لیا گیا تھا۔ اور عین عالمِ شباب میں حادثاتی موت کو گلے لگا کر اپنے پروردگار کے حضور پہنچ گئے۔ اَللّٰھم اغفِر لَہ،﴾

کچھ نہیں دنیا، حیاتِ دنیوی کچھ بھی نہیں
اِس حقیقت سے کسی کو آگہی کچھ بھی نہیں
صاحبانِ اختیار و اِقتدار و اِمتیاز!
اَوج گاہِ خسروی و قیصری کچھ بھی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خستہ و دَر ماندہ واُفتادہ و بے جان ہے
آہ وَقعت ایک مُشتِ خاک کی کچھ بھی نہیں

کِس قدر طوفان در آغوش ہوتی ہے حیات!
رُو بروئے موت جُز بے چارگی کچھ بھی نہیں

ایک ذرّہ جو حریفِ گردشِ ایّام ہے
ایک قطرہ جس کی اپنی زندگی کچھ بھی نہیں

اِس طلسمِ جسم و جاں کی گتھیاں سلجھاؤں کیا؟
اِک فریبِ محض ہے ہستی مری کچھ بھی نہیں

حضرتِ انسان! تیری عظمت و شان و شکوہ
دیدنی ہی دیدنی ہے گفتنی کچھ بھی نہیں

آدمی اِس کائناتِ کن فکاں کا تاجدار!!
آدمی سب کچھ ہے انور آدمی کچھ بھی نہیں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دُخترِ حوّا

﴿ایک ڈبیہ پر عورت کی نیم برہنہ تصویر دیکھ کر﴾

یہ مرگِ ابنِ آدم ہے کہ موتِ بنتِ حوّا ہے!
یہ کس کی لُٹ گئی عزّت، برہنہ تن یہ کس کا ہے؟
مری نظروں میں یہ اِک مَنظرِ دلدوز کیسا ہے
یہ امرِ واقعی ہے یا مری نظروں کا دھوکا ہے
ہر اک شے کو تری تصویر سے بخشی گئی زینت
ہر اک شے کے عِوَض تجھ کو ترے بیٹوں نے بیچا ہے
صفِ اَقوامِ عالَم میں معزّز آہ کیا ہو گی؟
وہ مِلّت جس کی عِزّت قابلِ بیع و شریٰ ہو گی

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باغِ جناح لاہور میں

اِک گلہری زندگی کی زحمتوں سے بے خبر
شاخ شاخ ایسے پھدکتی پھر رہی ہے پیڑ پر
جیسے اپنی زندگی کی اُس نے پالی ہو مراد
جیسے اپنے دل کے ارمانوں سے ہو مسرور تر
رنگ و بُو کی دولتِ نایاب دامن میں لئے
ہیں تبسم بار یہ کلیاں، یہ سوسن یہ گلاب
لوٹتے ہیں کیا مزے نغمہ سرایانِ چمن
سبزۂ نورستہ ہے کتنے سکوں سے محوِ خواب
اور درختوں کے یہ پتے مطمئن ہیں کس قدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساکت و صامت کھڑے اَشجار کہتے ہیں مجھے
زندگی پابندیِ نظمِ جہاں کا نام ہے
ایک نا معلوم سی کونپل کا آغازِ حقیر
جس کے استقلال کی یہ شان یہ انجام ہے
اور محوِ شکوۂ تقدیرِ اَولادِ بشر
زندگی کے کیف سے سرشار اِس ماحول میں
صبحدم اک طالبِ داد آ گیا اے ہم نشیں
اے مکافاتِ عمل، ہائے مکافاتِ عمل
میری آنکھوں کو بھی کچھ یاد آ گیا اے ہم نشیں
صورتِ جُوئے رواں پانی کا دھارا دیکھ کر

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوہسارِ مَری

مری نظروں کے آگے ہے مَری کا خوش نما منظر
پہاڑوں کی بلندی سے زمینِ پست کا منظر
بدلتے موسموں کی یہ بہاریں دید کے قابل!
اچھلتے پانیوں کا حُسن پرور، کیف زا منظر
جواں ہمت کہستانی کی اوجِ کوہ پر کُٹیا
گراں بارِ تمدن نسل کا ہے دل رُبا منظر
حیاء و حُسن سے لبریز ہے کہسار کا دامن
نہ بھُولے گا مجھے دوشیزۂ کہسار کا منظر
بغل میں لے کے ظرفِ آب وہ طفلک بدوش آئی
جفا کیشی کا مَظہر ہے یہ کتنا با وفا منظر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ نعمت فاطرِ ہستی نے دی ہے کوہ و صحرا کو
شباب و شوق کا عالَم کہ ہے سرتاپا منظر
حضارت، فیضیابِ قوت و عزمِ جواں کیوں ہو
نصیبوں میں نہیں اِس کے، طلوعِ فجر کا منظر
غروبِ آفتابِ شام بھی ایک منظرستاں ہے
اِدھر یہ سلسلہ منظر، اُدھر نیلی فضا منظر
صدائے لا اِلٰہ سے گونج اُٹھے کوہسار آخر
خدا کی کبریائی کا یہ جیتا جاگتا منظر

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ستارۂ شام

میں نے دیکھا ہے اُفق پر اِک ستارہ سرِ شام
اِک ستارہ، بے قرار و بے سکوں میری طرح
جس کی قسمت میں ہے اک قلزمِ خُوں، میری طرح
اِک ستارہ، کسی مظلوم کی آنکھوں کا چراغ
کسی مجبور کے سینے کا دہکتا ہوا داغ
کوئی بے چارہ و بے کَس کہ ہے تنہا تنہا
کسی مُضطَر کا دلِ صَد پارہ، سیمابِ ادا
دُور، تنہائی میں خاموش ہے محرومِ کلام
اِک ستارہ سرِ شام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رازدارانہ مجھے اُس نے دیا ہے اِک پیام
''میں ہوں اور اَفلاک کی پہنائیاں ہیں بیکراں
اضطرابِ مُستقل ہے میرے چہرے سے عیاں
لیکن اے فرزندِ آدم! میری ہمّت ہے جواں
میں ازل سے جانبِ منزل ہوں سرگرم ورواں
میرا مستقبل درخشاں، حال میرا تا بناک
میرا ماضی ہے مرے جوشِ عمل کا ترجماں
تیرا حال اور تیرا اِستقبال بے نَیلِ مرام
اَے شناسائے مقام''

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امریکہ اور رُوس

اپنا اپنا جانور دوڑا رہے تھے کوچوان
ایک گھوڑا دوسرے گھوڑے سے آگے بڑھ گیا
آدمی کرتا چلا آیا ہے استحصالِ خَلق
اِس تگاپو میں وہ ہر شے کو سمجھتا ہے روا
آہ انسانوں پہ بھی انساں مُسلّط ہیں یونہی
خون کر دیتے ہیں ظالم عظمتِ انسان کا
اِس کی جان و مال و عزّت دوسروں کے ہاتھ میں
اِس کی جھوٹی شان اِس کے واسطے زنجیرِ پا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَست بستہ سَرنگوں ہے کو چوانوں کے حضور
معجزاتِ ''علم و تہذیب و ترقی'' اور کیا ؟
اب کسی موسیٰ سے بھی شاید ہی ٹوٹے یہ طلسم
عصرِ نَو کے سامری نے سِحر ایسا کر دیا
ہائے یہ ایٹم کا عہد، افسوس وہ پتھر کا دَور
اِس کے حق میں خوب تر یہ دَور یا وہ دَور تھا

(1965ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈاکو اور ڈاکٹر

میرے ہمسائے میں اِک ڈاکو ہے اور اک ڈاکٹر
میرے حق میں کون اِن دونوں میں بہتر ہے اے دوست؟
تان کر پسٹل (ا) کسی کی جان لے لیتا ہے وہ
موت کا پیغامبر اِس کا بھی نشتر ہے اے دوست
دولتِ خلقِ خدا پر اُس کی جمتی ہے نظر
کر دیا اِس نے بھی اِک دنیا کو بے زَر ہے اے دوست
چھوڑ جاتا ہے وہ بعدِ جرم جائے واردات
اور یہ "خادم" کھڑا میّت کے سر پر ہے اے دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفلسوں پر بند رہتا ہے ہمیشہ اِس کا در
مُنعموں کے واسطے خدمت کا پیکر ہے اے دوست
کتنی بیواؤں کے سَر پر دستِ شفقت اُس کا ہے
کتنے بے چاروں کا چارہ وہ ستم گر ہے اے دوست
''دردمندانِ وطن'' دانشور و دکتور ہیں
اور کوئی ظالم ڈکیت اِن سب کا لیڈر ہے اے دوست
کاروبارِ مملکت کا انحصار اب اِن پہ ہے
اِن میں ہر کوئی معزز اور مؤقّر ہے اے دوست

1۔ پستول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شامِ گلبرک

ہر شب و شامِ وطن ہے دیدنی رُوئے نگار
آنکلتا ہے سَرِ بازار حُسنِ بے قرار
یہ گُل اندامو ں کی بستی، گُل عذاروں کا دیار
عاشقوں کا شہر، رنگ و نور کی رعنائیاں
دوستو! آثارِ ''تہذیب و ترقی'' ہیں عیاں

مہ جبینوں کے ہیں جھرمٹ جا بجا ہر سُو بہت
تنگ پوشاکیں، جواں سینے، کھُلے بازُو بہت
یورشِ تیرِ نظر، طوفانِ رنگ و بُو بہت!
یہ حسیں جسموں کی عریانی، قیامت کا سماں
دوستو! آثارِ ''تہذیب و ترقی'' ہیں عیاں

پردۂ ٹی وی پہ رَقّاصہ کا رقصِ دلنواز
وَجد آور اُس کے ہر نغمہ کی دُھن، آوازِ ساز
ہو گئی رقصاں بڑی بیٹی شبانہ اور ناز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باپ کے پہلو میں ہے بیٹھا ہوا بیٹا جواں
دوستو! آثارِ ''تہذیب و ترقی'' ہیں عیاں

آج کچھ مصروفیت ہے بیٹیوں کو وقتِ شام
انتظارِ دوست میں ہیں بے تکلّف ہم کلام
ایک عریاں نازنیں ہے لان میں محوِ خرام
اِک چمکتی کار رک جاتی ہے آکر ناگہاں
دوستو! آثارِ ''تہذیب و ترقی'' ہیں عیاں

پھر ہوس کا بھوت ہے فرزندِ آدم پر سوار
پھر ہوائے نفس کی بربادیاں ہیں آشکار
آہ پھر ہونے کو ہے قہرِ الٰہی شعلہ بار
خندہ زن ہے اَہرمن، گریاں زمین و آسماں
دوستو! آثارِ ''تہذیب و ترقی'' ہیں عیاں

دشمنِ اَخلاق فلمیں اور سینماؤں کے ہال!
بن چکا ہے ایک کاروبار جنسی اشتعال
قتل، اغوا، آبرُو ریزی ثقافت کا کمال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فخرِ ملک وقوم "مولا جٹ" ہے اور "نورِ جہاں"
دوستو ! آثارِ "تہذیب و ترقی" ہیں عیاں

عشرتِ شامِ کلب ہے اختلاطِ مرد و زن
بادہ نوشی کے مزے ہیں اور سرودِ اہلِ فن
عالمِ پُر کیف میں رقصاں ہے ساری انجمن
ارتباطِ سینہ و سر، انبساطِ جسم و جاں
دوستو! آثارِ "تہذیب و ترقی" ہیں عیاں

اب بجائے علم، میک اپ ہے نشانِ طالبات
انتخابِ دوستاں ہے اِمتحانِ طالبات
طالبانِ علم بھی ہیں طالبانِ طالبات!
درس گاہیں، آشنائی کے مراکز ہیں یہاں
دوستو! آثارِ "تہذیب و ترقی" ہیں عیاں

دفتروں میں لیڈیاں، صاحب کی ہیں سیکرٹری
خدمتِ قومی برنگِ ناز ہائے دِلبری
چاہتی ہیں کامرانی کا مقامِ آخری !

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افسروں کی بیگمات اور اُن کی صاحبزادیاں
دوستو! آثارِ "تہذیب و ترقی" ہیں عیاں

مسجد و منبر کے وارث مبتلائے حرص و آز
زر کی دیوی، نفس کا بت ہے خدائے کارساز
لوٹ لیتے ہیں سجودِ طاعت و عجز و نیاز
زندہ و مُردہ بزرگوں کے ہزاروں آستاں
دوستو! آثارِ "تہذیب و ترقی" ہیں عیاں

دھوکا بازی ہے شعارِ صاحبانِ اقتدار
"قادرِ مطلق" ہے ہر اک افسرِ با اختیار
مطمئن زردار ہے، مفلس پریشاں روزگار
ظالموں کے ہاتھ میں ہے ملک و ملّت کی عناں
دوستو! آثارِ "تہذیب و ترقی" ہیں عیاں

☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مغرب کی سوغاتیں

جیتے تھے بہادر لوگوں کی مانند زمیں کے سینے پر
جاں اپنے جسد میں باقی تھی، رگ رگ کو خون میسّر تھا
سب باہم پیار سے رہتے تھے اِس انسانوں کی بستی میں
عزت کی دولت حاصل تھی، خدمت کا جنون میسّر تھا
سرسبز درختوں کے نیچے ندی کا پانی پیتے تھے
ہم مشرق کے باشندوں کو اَمن اور سکون میسّر تھا
اب روح کی بے آرامی پر روتے ہیں، آہیں بھرتے ہیں
سوغات یہ دی ہے مغرب نے، لے لے ہم واپس کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسان ہوا عیّار بہت، تیز اس کی ہوئی رفتار بہت
ہستی کی متاعِ بے پایاں، رُسوا ہے سرِ بازار بہت
ہم لاکھ نہ چاہیں، ہوتی ہے اے مغرب تیری جانب سے
ماشینوں کی بھرمار بہت، ہتھیاروں کی یلغار بہت
اِس بدقسمت کو جینے کی فرصت ہی نہیں ملتی ہے کبھی
دیکھو تو سدا مشغول بہت، مجبور بہت، بے کار بہت
اِس کی یہ ترقی بربادی ہے اور ہم اِس سے ڈرتے ہیں
سوغات یہ دی ہے مغرب نے، لے لے ہم واپس کرتے ہیں
یا عہدہ و منصب نظروں میں یا دولت کا عنوان رہا
حیوان سے یہ بدتر بھی ہوا، انسان کا پھر انسان رہا
ماں اور بہن کے بندھن اب، کچھ ڈھیلے پڑتے جاتے ہیں
عزت کے تقاضے کچھ بھی سہی، عیش اپنی مگر پہچان رہا
ہاتھوں سے گیا دین اور وطن، نا موس نہیں ہے نام نہیں
اس بے ہوشی کے جینے میں، احساس کا بھی فقدان رہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے تہمتِ ہستی تو ہی بتا' ہم جیتے ہیں یا مرتے ہیں
سوغات یہ دی ہے مغرب نے' لے لے ہم واپس کرتے ہیں

تحقیق ہے' علم و فلسفہ ہے اور اس کے اصولِ عام میں کچھ
غیروں کے لیے جو محکم ہیں' اپنوں کے لیے وہ خام ہیں کچھ
دنیا پہ حکومت تم نے بھی کی' دنیا کو بہت کچھ تم نے دیا
لیکن یہ عطا و بخشش کے فیضان ترے بدنام ہیں کچھ
جمہور کا امن و آزادی' عدل اور مساوات اور حقوق
ظاہر میں ترے اعلان ہیں کچھ' باطن میں ترے پیغام ہیں کچھ
تسلیم کہ اس دورنگی سے تیرے سب کام سنورتے ہیں
سوغات یہ دی ہے تو نے ہمیں' لے لے ہم واپس کرتے ہیں

کچھ عدل کے پیکر غاصب ہیں' کچھ چور ہیں چوکیدار یہاں
اعزاز و شرف ہے ان کے لیے جو قوم کے ہیں غدّار یہاں
اب مغرب مغرب ہی تو نہیں مشرق بھی سراپا اس کا ہے
تعلیم کی سب برکات' یہاں تہذیب کے سب "آثار" یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھلتی ہیں عروج و عزت کی سب راہیں حرص کے بندوں پر
تُلتی ہیں زر و گوہر کے عوض، مشرق کی عظیم اَقدار یہاں

ہم وہ نادان کھلاڑی ہیں جو بازی جیت کے ہرتے ہیں
مارا ہے بہت مغرب نے ہمیں، ہم پھر بھی اس پر مرتے ہیں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بینک

اے زر اندوزوں کے رہبر، سود خواروں کے امام
تو نے سرمایہ کو بخشا کبریائی کا مقام
تیرے دامِ ظلم واستبداد میں انساں اسیر
حکمران و صوفی و ملّا ہیں سب تیرے غلام
تو نے نچوایا وطن کی بیٹیوں کو بہرِ زر
تو نے رکھ چھوڑا ہے دولت ماؤں کی عزت کا نام
تجھ کو سرمایہ اور اُس کے سود سے ہے واسطہ
زر کے انباروں کو ہر دم جمع کرنا تیرا کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوّتِ سرمایہ کی بنیاد ہے تیرا وجود
تجھ سے مستحکم ہوا سرمایہ داری کا نظام
رہزنِ روحانیاں ہے انقلاب اے انقلاب
دشمنِ محنت کشاں ہے انتقام اے انتقام
جنگلوں میں چھپ کے رہتے ہیں ڈکیت اور چور کیوں؟
شہر کے مرکز میں تیری وارداتیں جب ھیں عام
ظالموں کا دوست، پُشتیبان غدّاروں کا تُو
ملجا و ماویٰ ہے بد طینت سیہ کاروں کا تُو

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خسیس انسان

ہم آہنگِ خلائق ہیں نہ ہم رنگِ خلائق ہیں
خسیس انسان جتنے ہیں وہ سب ننگِ خلائق ہیں
ہے ان کے سامنے اپنا ہی مطلب سر بسر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوب تر ہمدم

انہیں اپنے مفاد، اپنی غرض کا ہے فقط سودا
انہیں ماں اور بہن کی آبرو کی بھی نہیں پروا
سمجھ اُن کو نحوست، سامنا ہو اُن کا گر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوبتر ہمدم

سیہ کاران سے اچھے ہیں، گنہ گاران سے اچھے ہیں
جو بے غیرت نہیں ہوتے، وہ ناداران سے اچھے ہیں
خدا ان کا نبی ان کا، زر و سیم و گہر، ہمدم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نجس کتا جو مالک کا ہر اک دکھ درد سہتا ہے
وہ اس کا پاسباں ہوتا ہے اس کے ساتھ رہتا ہے
توقع اِس وفا کی ان سے کیا ہوگی مگر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوب تر ہمدم

جواں ہمت جو بے جاں ہو تو بدلہ اُس سے لیتے ہیں
یہ وحشی(۱) اپنے محسن کا کلیجہ چیر دیتے ہیں
فراخ اِن پر نہیں ہے دامنِ خیر ﷺ البشر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوب تر ہمدم

کوئی بیٹی انہیں دے کر اگر عزت عطا کر دے
تو بدفطرت یہ کہتے ہیں ''خدا اس کا برا کر دے''
کسی کی شرم ہے ان کو نہ احساں کا اثر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوب تر ہمدم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ بَد انجام، بَد اَطوار و بَد طینت ہیں اور بَد گو
خدا و خَلق کی لعنت کا استحقاق ہے اِن کو
انہیں اِس طوقِ لعنت سے نہیں کوئی مفر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوب تر ہمدم

شریف انساں کے لَب پر اِن کی باتیں اَن کہی اکثر
یہودی ذہنیت ان سود خواروں کی رہی اکثر
عزیز، آزارِ خلق اِن کو رہا شام وسَحَر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوب تر ہمدم

چھڑا دے ان خسیسوں سے مرا دامن خدا وندا
بچا دے اِن کی زد میں ہے مرا گلشن خداوندا
مجھے مولا عطا فرما دگر دشمن، دِگر ہمدم
کمینوں کی رفاقت سے ہے دوزخ خوب تر ہمدم

☆☆☆

(۱) سید الشہداء حضرت حمزہؓ کو نیزہ مار کر شہید کر ڈالنے والا وحشی جب مسلمان ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دے دیا تھا کہ میری نظروں کے سامنے نہ آیا کر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صبر

آدمی چھوٹے بڑے ہیں بے شمار
آدمی کے درد کا درماں مگر
کچھ نہیں، کوئی نہیں، پروردگار
ہاں مگر تیرے سوا تیرے سوا تیرے سوا
اور ترا ارشاد ہے اے خالقِ جن و بشر
صبر کر فرزندِ آدمؑ صبر کر
صبر کے دن ہیں بہت تلخ و طویل
صبر کی راتیں ہیں تاریک و دراز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ختم ہوتی ہی نہیں اے کار ساز
پُرخروش و خوفناک وفتنہ زا
شب کی ہے تقدیر لیکن اِختتام
شب کے فتنوں سے نہ گھبرا ‘نیک نام
ہے پس پردۂ شب نورِ سَحَر
صبر کر فرزندِ آدمؑ صبر کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاواساکی

یا ماھا شیرِنَر کی گرج چیتے کی لپک کاواساکی
اب ماشینوں میں ملتی ہے جُرأت، ہمت اور بے باکی
اے انساں تیرے دامن میں کچھ بھی تو نہیں جُز غمنا کی
یا گبھراہٹ ہے بھیڑوں کی یا لوُمڑ کی ہے چالاکی
سب نوری و ناری کہتے ہیں تخلیق کی غایت ہے خاکی؟
وہ لوگ کدھر ہیں ارضِ وطن ؟
تھے جن کے عزائم افلاکی

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَری کا مال روڈ

درخشاں اُن کی کاریں ہیں، چراغاں ان کے بام و در
بسایا شہر امیروں نے پہاڑوں کی بلندی پر
زمینِ پست سے دیکھو تو یوں محسوس ہوتا ہے
اتر آیا ہے اس وادی میں سب اَفلاک کا زیور
بہت ویران ہے دنیائے احساس و شعور اُن کی
بہت آباد ہے جن سے مَری کا مال روڈ انور
یہ سارا حسن شہروں اور پہاڑوں کا ملا جن کو
کوئی پوچھے تو اُن سرمایہ داروں سے ذرا جا کر
غریبوں نے یہ سب آسائشیں تم کو مہیا کیں
پھر ان کا ہے مقدر کیا؟ تمہارے پاؤں کی ٹھوکر؟
کبھی تو رنگ لائیں گی، کسی مجبور کی آہیں
کبھی تو دیکھنے ہوں گے کسی محروم کے تیور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبّت

محبت عینِ فطرت ہے، محبت اصلِ قدرت ہے
محبت کائناتِ کُن فکاں کی اک حقیقت ہے
محبت جذبۂ پاکیزۂ اہلِ سعادت ہے
یہ ان کے واسطے رافت ہے، رحمت ہے عبادت ہے
محبت کے مقدر میں سکونِ دل ہے راحت ہے
محبت میں یہی دنیائے دوں محسودِ جنت ہے
محبت ہی بنائے افتخارِ آدمیت ہے
جو محبوبِ خدا ہے وہ سراپائے محبت ہے
شروعِ دین و ایماں ہے محبت نوعِ انساں کی
محبت خالقِ انسان سے، ایماں کی غایت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبت سے ہے علم و آگہی افضل خرد مندو
مگر اس سے تہی جو علم ہے وہ ایک لعنت ہے
مرے افکار کا ساماں محبت حمدِ باری کی
مرے اشعار کا عنواں حبیبِ حق کی مدحت ہے
محبت سے عطا مجھ کو ہوئی ہے دولتِ دنیا
مرا سرمایۂ دیں بھی محبت کی بدولت ہے
مراہر مُوئے تن انور زبانِ شکر ہوجائے
مرے اللہ کی مجھ پر عنایت بے نہایت ہے

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے دوست

وہ نقوشِ لوحِ ہستی تو نے دیکھے ہیں کبھی
جو ترے آباء کے ہاتھوں جگمگائے ہیں اے دوست
کتنے ارمانوں ،امنگوں ،آرزوؤں کے محل
تو نے بیداری کے خوابوں میں بنائے ہیں اے دوست
یہ زن و فرزند یہ احباب و اِخوانِ جہاں
جن کو تو اپنا سمجھتا ہے پرائے ہیں اے دوست
مال و اسبابِ تعیش ،دولت و جاہ و حشم
بے حقیقت ہیں یہ سب موہوم سائے ہیں اے دوست
تیرا سرمایہ ہے تیرا عزمِ بیدار و جواں
جس کی زد میں ہے جہانِ ماورائے کہکشاں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرکزِ لاہور میں

انقلابِ نو کے داعی چند ہم سِن، چند یار
بارخِ زیباو خوش، باریش و زلفِ مشکبار
چند انساں، جن سے خود انسانیت ہے شرمسار
چند غنڈے جو بنامِ علم ہیں مصروفِ کار
جن کی ہر وضعِ شرافت، مظہرِ کبرو غرور
چہرۂ تہذیب کی کالک ہے جن کا ہر شعار
جن کی دانش گاہ کا جہل و رذالت امتیاز
جن کے علم و آگہی کا، شُہدپن ہے افتخار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جن کا ذوقِ دین ہے مغلوبِ دنیائے جمال
جن کا شیخِ شاب ہے یک فتنۂ صد روز گار
جن کے ملفوظات، اک مجموعۂ کذب و نفاق
جن کی تعبیراتِ دیں سے اہلِ دیں ہیں بے قرار
مرکزِ لاہور تیرے دامنِ خوش رنگ پر
کس قدر مکروہ ہیں یہ داغ ہائے ننگ و عار
پردۂ خلوت نشینانِ ہوس ہے چاک چاک
خرقۂ سالوسِ اربابِ ھوی ہو تارتار

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غزلیات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(1)

ادب کی رُوح سے سرشار ہیں ہم
ادیبِ زندہ و بیدار ہیں ہم
میانِ عرصہ پیکار ہیں ہم
ادب کی تیغِ جوہر دار ہیں ہم
ہر اک قدرِ شرافت تازہ ہم سے
ترقی کے علمبردار ہیں ہم
تمہارے واسطے جیتے ہیں ورنہ
حیاتِ تازہ سے بے زار ہیں ہم
بظاہر شعر گوئی سے سروکار ـــــ
بباطن خالقِ افکار ہیں ہم
ادائے تیغِ ایوبیؒ و حیدرؓ
صدائے رومیؒ و عطارؒ ہیں ہم
چمن زارِ ادب میں آکے دیکھو!
گلِ شاداب ہیں ہم ، خار ہیں ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(2)

زندگی علم و شعور و ہوش سے ہو گر بَشر
زیست اک اعزاز ہے اور موت اک انعام ہے
اُمتیں بَیں فکر و تحقیق و عمل میں منہمک
کرنے والوں کے لیے دنیا میں کتنا کام ہے
بے حقیقت صوفی و مُلّا کی تعبیراتِ دیں
علم و تقویٰ اور تبلیغ و جہاد اِسلام ہے
شاعرِ رنگیں نوا ہے ترجمانِ زندگی
شعر ہم آہنگِ فطرت ہو اگر، الہام ہے
افتخارِ فن مرا شعر و ادب ہے اے منیر
عالمِ انسانیت کے واسطے پیغام ہے

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(3)

اہلِ دل کو ئی نہیں ، کچھ ہو نہیں سکتا بیاں
زندگی کی داستاں ہے ، داستاں در داستاں
ہر گھڑی اک تازہ فتنہ ، ایک تازہ امتحاں
الغیاث والاماں ! پرور دگارِ انس و جاں
میں کہ ہوں اک پیکرِ جانِ حزیں ، قلبِ تپاں
میرے درپے صوفی و مُلّا ، امیر و حکمراں
میں زمانے کی ستم گاری سے بچ رہتا کہاں
میرے منہ میں حق نے رکھ دی ہے صداقت کی زباں
دیدنی ہیں میرے آقا ! تیری قدرت کے نشاں
یا فریبِ مہرباناں یا فرارِ دوستاں!!
زندگی کیا چیز ہے اے مہ وشاں ! اے گُل رُخاں
ایک دردِ مستقل ؟ اک نالۂ اشکِ رواں
حادثاتِ نَو بنَو ہم پر بھی گزرے ہیں گراں
ہم بفیضِ قوتِ ایزد نہیں ہیں ناتواں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم کو خوش آئی نہ رسمِ کُہنۂ آہ و فُغاں
ہم زمیں کے زلزلے، ہم آسماں کی بجلیاں
ہم کہ ہیں سالک ترے اے مسلکِ زندہ دلاں
اے کلیدِ ممکناتِ دھر اے عزمِ جواں

(4)

لے آئی خدایا کہاں تقدیرِ بشر ہے
دَر ہے نہ آستاں نہ کوئی راہ گزر ہے
رندانِ میکدہ کبھی مایوس نہ ہونا
جس کا ہے انتظار پسِ شب وہ سَحر ہے
ہم مشرق و مغرب کے بھنور میں ہیں گرفتار
اپنے لیے مامَن نہ اِدھر ہے نہ اُدھر ہے
اے وارثانِ منبر و محراب بتاؤ
وہ راہ جو کعبہ کو نکلتی ہے کدھر ہے؟
اے نغمہ سرایانِ دبستانِ لکھنؤ
دیکھو کہ ادھر بھی جہاں آبادِ اثر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لاہور بھی اک مولدِ اُردو ہے دوستو
یہ مرکزِ مودودیؒ و اقبالؒ و ظفرؒ ہے
اَلفاظ اک ذریعۂ اظہار وہی ہیں
میرے دلِ پر درد کی تاثیر مگر ہے

(5)

انسان نہیں پیسہ ، انسان کی قیمت ہے
قوم ووطن وعزّت وایمان کی قیمت ہے
بِک جا تا ہے ہر شخص بہر حال دیر و زود
ہر شخص کا اک مُول ہے ہر جان کی قیمت ہے
ہاں اُس کے سوا دل میں بٹھاؤنہ کسی کو
وہ دے گا جو اِس ''خانۂ ویران'' کی قیمت ہے
دنیائے محبت کے اسرار وہی جا نے
دانا کو نہ پوچھے وہ ، نادان کی قیمت ہے
تُو دولتِ اِخلاص واحسان سے ہے محروم
اے بے سروساماں سُن ، سامان کی قیمت ہے
گھبراؤ نہ دنیا کے حالاتِ دگرگوں سے
امید ہے سرمایہ ، ارمان کی قیمت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(6)

وقف ہیں آپ کی ہر خوشی کے لیے
جیسے زندہ ہیں ہم آپ ہی کیلئے

اس چمن میں گُلوں کا نشاں تک نہیں
نت نئے خار ہیں زندگی کے لیے

نعمتیں ہیں مُیَسَّر بہت اے خدا
آدمی بھی تو ہو آدمی کے لیے

وہ مِرے ہیں ؟ سمجھ میں نہیں آرہا
دوستی کے لیے ، دشمنی کے لیے

اپنی خاطر تو جیتا ہے سارا جہاں
کوئی جی کر دکھائے کسی کے لیے

تیرہ و تار دنیائے دوں کی فضا
ہم ترس ہی گئے روشنی کے لیے

تیری آمد نے ہم کو رلایا بہت
مُسکراتے تھے کیا ہم اِسی کے لیے ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(7)

اے کاش کوئی اہلِ خرد ، اہلِ نظر ہو !
جس کی نگاہ میں نہ زر وسیم و گہر ہو
اپنی ہے یہ کوشش کہ ہر انسان ہو شاداں
اپنا ہے یہ ارمان کہ ہر شب کی سحر ہو
ہر قریۂ آباد میں دیتا ہوں اذانیں
شائد کوئی اللہ کا پرستار اِدھر ہو
جو خالقِ افکارِ جواں ہو وہ جواں ڈھونڈ
جس کی حیات راہِ عزیمت کا سفر ہو
ہر منزلِ دشوار سے آگے ہو جس کا عزم
جس کے لیے یہ شمس و قمر راہ گذر ہو

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(8)

زمانہ ہے محرومِ آبِ محبت
برستا چلا جا سحابِ محبت
تمنائے پُر اضطرابِ محبت
اسی سے ہوں میں فیضیابِ محبت
امڈ آئے گا اک ہجومِ تمنا
الٹ دی گئی گر نقابِ محبت
اُسے دیکھنے کو ترستی ہیں آنکھیں
جسے کہہ سکوں میں خرابِ محبت
یہی ہے تری کامیابی یہی ہے
مبارک ہو ناکامیابِ محبت
طلبگارِ افشردۂ رَز نہیں میں
فقط ایک جامِ شرابِ محبت

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(9)

صحرائے ہست وبود میں گلشن ادا ہیں ہم
بوئے گلاب ہیں کبھی بادِ صبا ہیں ہم

جن سے زمانہ معنیٔ رفعت سمجھ سکا
وہ خاک نشینانِ فلک آشنا ہیں ہم

مشرق کو ہم سے جرأتِ اظہار ملی ہے
مغرب کے قصرِ علم و ہنر کی بنا ہیں ہم

منسوب ہم سے خاکِ بخارا و سمر قند
محبوب تیری خاک کو اے ایشیا ہیں ہم

جن سے مہک اٹھی تھیں فضا ہائے اندلس
وہ نازشِ اشبیلیہ و قرطبہ ہیں ہم

تاریخ کے اوراق میں مدفون ہو چکے
ہم وارثانِ عظمتِ رفتہ ہیں؟ کیا ہیں ہم؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو راندۂ درگاہِ محمد ﷺ ہیں وہ فقیر
جو نا قبولِ حق ہے وہ حرفِ دعا ہیں ہم
اے صورِ سرافیل بپا شورِ حشر کر
صدیوں سے ہم آغوشِ جمود و فنا ہیں ہم

(10)

اب فکر و نظر ثابت و سیّار نہیں ہے
اب شعر و ادب خالقِ کردار نہیں ہے!
ابنِ زیاد و طارق و حجّاج کی قسم
اب وہ کلامِ زندہ وبیدار نہیں ہے
اے اہلِ ادب آپ کی تخلیقِ ادب میں
وہ جرأتِ اظہار وہ للکار نہیں ہے
چشم و دل و دماغ میں اک آگ جو بھر دے
ایسا کوئی مجموعۂ اشعار نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دانشورو ! تمہاری کتابوں کے ڈھیر میں
موجود وہ حرارتِ افکار نہیں ہے
قوموں کو جو مطلوب ہے دورانِ تگ و تاز
ہوتے ہیں جس سے عظمت واقبال کے دَرباز

(11)

تمہارا نام لیکر ہم جہاں کی آن بنتے ہیں
عزیز اُلقدر ہوتے ہیں، عظیمُ الشان بنتے ہیں
وہی ہیں نوجواں سرمایۂ صد افتخار اپنا
جو ملک و قوم کی آواز اور پہچان بنتے ہیں
وہ سورج کی طرح ظلمت کا سینہ چیر دیتے ہیں
وہ آندھی کی طرح اُٹھتے ہیں اور طوفان بنتے ہیں
دیارِ غرب کے ساکن ذرا سوچیں کہ آخر کیوں؟
شعور وعلم کے با وصف وہ حیوان بنتے ہیں
کسی اللہ والے کی نظر کا فیض حاصل کر
کہ کامل شخصیت سے باکمال انسان بنتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(12)

یونہی بے رحم خلاؤں میں بکھر جائے گی ؟
کب تلک آہ وفغاں بے اثر جائے گی
تیری محروم جوانی کی سلگتی تقدیر
دخترِ بندۂ مزدور سنور جائے گی ؟
یہ گراں بارِ ثقافت جدا ہو گا تن سے
یہ تمدّن کی سیاہ رات گزر جائے گی ؟
سرِ مغرور سے اقبال و کرامت کی کلاہ
کسی مجبور کی ٹھوکر سے اتر جائے گی
نہ ملے گا ترا محبوب ، تجھے غم کیا ہے
تیرے ارمان کی دنیا تو نہ مر جائے گی !

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(13)

اے جانِ حسیناں ! متبسّم جو تُو نہیں
گلہا ئے با غ میں اَثرِ رنگ وبُو نہیں

رندانِ ہو شیار کے چہر ے اُداس ہیں
محفل میں کوئی رو نقِ جا م و سبُو نہیں

مر غانِ خوش آواز کی خا موشیا ں نہ پو چھ
لگتا ہے جیسے ان میں کو ئی خو ش گلو نہیں

ما نندِ چو بِ خشک ہیں بے جان سب اشجار
سبزہ زمیں کی گود میں محوِ نمو نہیں

اس بے کرا ں فضا میں نہ تا رے نہ ابر وباد
ہنگامۂ حیات کو ئی چا ر سُو نہیں !

ماحول کی افسردگی و یاس میں خو د بھی
یوں کھو گیا ہوں جیسے کوئی رُوبرو نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب دِل میں کوئی ولولہ و آرزو نہیں
اے جانِ حسینا ں ! متبسّم جو تو نہیں

(14)

آ نسو جو ڈھلک آ تا ہے پلکوں پہ گا ہ گا ہ
اک نعمتِ عظیم ہے پر ور دگار کی
سمجھا کہ اس نے پھر مجھے بخشا ہے کوئی پھول
پہلو میں جب چبھن ہو ئی محسوس خار کی
تکمیلِ آرزو کی مسرّت کو کیا کہوں ؟
یہ بھی ہے ایک صورتِ زیبا بہار کی
دنیا کو ایک گوشۂ فردوس بنا لو
محبو ب کا نگر ہے یہ بستی ہے پیار کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(15)

ہم اہلِ عشق ہیں اپنے جہاں میں مست رہتے ہیں
کسی کی کچھ نہ سنتے ہیں، کسی کو کچھ نہ کہتے ہیں
مصیبت جو ہو نازل خندہ پیشانی سے سہتے ہیں!
مثالِ خاک ہیں، محبوب کے قدموں میں رہتے ہیں
وہ اندھے اور بہرے خود کو اہلِ ہوش کہتے ہیں؟
ہوس کے تیز دھاروں میں جو بیتا بانہ بہتے ہیں
یہ اہلِ عشق کا اعزاز اور اکرام کیا کہیے!
کہ محبوبؐ خدا اپنا اُنہیں محبوب کہتے ہیں
یہ نکتہ پوچھ لو شیخِ مرادآباد سے انور
"محبت کیا ہے تاثیرِ محبت کس کو کہتے ہیں؟
ترا مجبور کر دیا مرا مجبور ہو جانا"

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(16)

مری زندگی ہے لہو لہو، تو تمام رنگ تمام بُو،
مری زندگی کی حقیقتیں ترے واسطے ہیں کہانیاں
یہ ہیں چیتھڑے یہ ہیں جھونپڑے، وہ محل وہ بنگلے بڑے بڑے
یہ تباہیوں کے مزار ہیں، وہ قیامتوں کی نشانیاں
کوئی حشر کیوں نہ اٹھائیں گے، کوئی انقلاب تو لائیں گے
یہ لُٹے لُٹے سے دماغ و دل، یہ بجھی بجھی سی جوانیاں
تھی ہر ایک چیز کبھی روا، کبھی ہم بھی تھے ستم آشنا
اگر آج روٹھ گئیں تو کیا وہ نزاکتیں وہ گرانیاں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(17)

مجھ کو فریب دے نہ سکی ہستیِ موہوم
میرے ضمیر میں مری تقدیر ہے مرقوم
ممکن ہو تو احباب کریں احتسابِ ذات
ہر شخص ہے ظالم یہاں، ہر شخص ہے مظلوم
اس نیلگوں فضا میں ہیں شہباز خال خال
آبا دکس قدر ہے یہ دنیائے زاغ و بُوم!
ملحد ہیں ذی وقار، مسلماں ذلیل و خوار
وہ اُمتِ مغضوب ہے؟ یہ اُمتِ مرحوم؟
دلدادۂ آہنگِ طرب، قوم کا انجام
معلوم ہے معلوم ہے معلوم ہے معلوم
خوش ہوں کہ مجھے نعمتِ احساس ملی ہے
کیا فکر اگر دولتِ دنیا سے ہوں محروم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُس ملّتِ آزاد پہ کیا ناز کریں ہم
جس ملّتِ آزاد کے افکار ہیں محکوم

(18)

فلک کے جَور، زمانے کے دُکھ اٹھاتے ہیں
قدم بنامِ محبت بڑھائے جاتے ہیں!
نہ کوہ و دشت، نہ صحنِ چمن، نہ کُنجِ قفس
ہم اپنے واسطے دنیا نئی بناتے ہیں
مسافرِ رہِ الفت کی دل دہی کے لیے
دیارِ یار سے پیہم سلام آتے ہیں
تری ادائے تبسم کا فیض ہے اے دوست
کہ مسکراتے ہیں جب کوئی چوٹ کھاتے ہیں
کوئی کہے نہ کہے ہم سمجھتے ہیں سب کچھ
کوئی سنے نہ سنے ہم سنائے جاتے ہیں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(19)

محبوب ایک ، درد کے ماروں کے قافلے
مہتاب کے جلو میں ستاروں کے قافلے

ٹھہرے ہوئے ہیں چشمِ تصور میں اِن دنوں
آئے حسنِ دوست تیرے نظاروں کے قافلے

مستِ شرابِ عیش یہ دنیا ہے سر بسر
دیکھو جدھر ہیں بادہ گساروں کے قافلے

راہِ حیات میں نہ کوئی ساتھ دے سکا
سب چھوڑ گئے ، آہ ، سہاروں کے قافلے

اِس سمت بھی ہوئی ہے نگاہِ کرمِ دوست
گزرے ہیں اِدھر سے بھی بہاروں کے قافلے

کم ہیں وہ لوگ جن کو میں دل میں بٹھا سکا
یوں دیکھنے کو ہیں مرے یاروں کے قافلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ غرض ہیں سب جنہیں سمجھے تھے راہ بر
منزل پہ کیا پہنچتے سواروں کے قافلے !
سو ھانِ رُوح ، راہ نماؤں کا اختلاف
افسردہ دل ہیں جان نثاروں کے قافلے

☆☆☆

(20)

مجھے معلوم ہے اندر حریمِ کبریا رہنا
سوالِ مدعا کرنا ، سراپا مدعا رہنا
ادائے حسن سیکھی ، حسن والوں نے فنا ہو کر
گلِ صد چاک کو ممکن ہوا رنگین قبا رہنا
بہائم اور وحوش آباد ہیں دنیائے ہستی میں
یہ جینا خاک جینا ہے یہاں رہنا ہے کیا رہنا
بہت مسرور ہیں ہم با وسائل با اثر ہو کر
سعادت ابن آدم کے لیے ہے با خدا رہنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(21)

آپ نے ہر قدم پر نوازا مجھے
آپ کا فضل ہے منظر آج بھی
اے مرے حیّ و قیوم میری طرف
کرمِ خاص کی اک نظر آج بھی
سوچتا ہوں کہ کتنا گنہگار ہوں؟
دیکھتا ہو دعا میں اثر آج بھی
راہِ ہستی میں عزت سلامت رہے
راہ ہستی کہ ہے پُر خطر آج بھی
نعمتِ عفو اِس در سے مل جائے گی
آگیا ہوں یہی سوچ کر آج بھی
میرا سرمایۂ دل ہے وردِ جہاں
میری دولت مری چشمِ تر آج بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کہاں اُٹھ کے جاؤں بتا دے مجھے
میرا ملجا و ماویٰ یہ در آج بھی
تیری تقدیر اے اُمتِ مُسلمہ !
لُوٹتے ہیں تجھے راہبر آج بھی
یہ زمانہ ترقی و تہذیب کا
بے خبر ہیں بہت ، باخبر آج بھی

☆☆☆

(22)

(اہلیہ مرحومہ کی یاد میں کہے گئے)

مجھ کو اک زہرہ جبیں کا وہ زمانہ یاد ہے
جب مجھے بھی وہ مرے ہاتھوں میں آکر لے گئی !
نقدِ دل کو بارھا لوٹا تھا اُس نے روٹھ کر
دولتِ دانش کہ اکثر مسکرا کر لے گئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زینتِ فردوس ہے وہ غیرتِ غلمان و حُور
میری بن کر آئی تھی ، اپنا بنا کر لے گئی
نور و نکہت کی فضاؤں سے چلی اک جوئے حسن
جو بھی اُس کی راہ میں آیا ، بہا کر لے گئی !
نقش ہائے الفت و مہر و وفاء و حسن کا
اِک جہانِ تازہ و رنگین بسا کر لے گئی !
ماجرا تھا یہ کسی دنیائے ہست و بود کا
یا کوئی سپنا سنہرا سا دکھا کر لے گئی

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(23)

قرآن کے قاری کی نظر سے ہیں جو پنہاں !
میری نگاہ میں ہیں وہ آیات و حِکم اور
تسلیم کہ پتھر کے بتوں سے ہے تو بے زار
اے مردِ مسلماں ! ترے دل میں ہیں صنم اور
دنیا کو اِس سے نورِ ہدایت نہیں ملتا
مُلّا کا حرم اور ہے اللہ کا حرم اور
یارب ترے کرم سے میں پہنچا ہوں یہاں تک
یارب ترے کرم سے ہے امیدِ کرم اور

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(24)

سوادِ شب کا جگر چاک چاک ہو کیسے ؟
کوئی ستارۂ تابا ں نہ کوئی بانگِ حرم
حرم کے گوشہ نشینو! تمہارے دامن میں
نہ جوشِ غلغلۂ حق نہ زورِ سیف و قلم
نہ تم پیامِ محمد ﷺ نہ پیروِ محمود
صنم پرست سے ممکن نہیں شکستِ صنم
رسولِ ﷺ پاک کو محشر میں کیا دکھاؤ گے؟
یہ شان و شوکتِ دستار ؟ یہ شکوہِ شکم
خدا کے دین نے عزت تمہیں عطا کی ہے
خدا کے دین کے دشمن ہو تم خدا کی قسم

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(25)

اس مُردہ جسد کی رگ رگ میں پھر خون رواں ہو سکتا ہے
ویران تمنا ہستی کی پھر دل میں مچل بھی سکتی ہے
صدیوں تک جس نے دنیا کو بخشی ہے ضیائے امن و سکوں
اُس شمعِ فُسردہ کو کوئی سلگائے تو جل بھی سکتی ہے
تم حسنِ عمل کی دولت سے اے دوست تہی دامن ہی رہے
تقدیر کے مارے انسانو! تقدیر بدل بھی سکتی ہے
مرنے کی تڑپ پیدا کر لے، جینے کا مزا مل جائے گا
یہ قومِ فنا انجام اگر چاہے تو سنبھل بھی سکتی ہے

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(26)

اے دل! اُس در پہ اگر تیری پذیرائی ہو
پھر جہاں میں نہ کسی چیز کا سودائی ہو

کاشفِ رازِ دو عالم ہے ہر اک ذرۂ خاک
دیکھنے والے تیری آنکھ میں بینائی ہو

علم ہے ،جو ہو کسی حسنِ عمل کا خالق
زندگی ، جو کسی مجبور کے کام آئی ہو

ہائے وہ دین جو ہے مصلحت اندیش سدا
اُف وہ درویشی جو باطل سے نہ ٹکرائی ہو

اُس کو یہ مَنظر محبوب ہے ، محبوب بہت
دوست ہو ، کوچہ و بازار ہو ، رسوائی ہو

جلوتِ دھر کا مارا ہوا ہوں میں انور
دل میں ارمان لیے پھرتا ہوں تنہائی ہو

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(27)

فلک سے برق جو لہرا کے آئی ہے اِس سمت
خبر نہ تھی اُسے کیا شے ہے آشیانے میں ؟
مراوجود سراپا ئے خیر ہو یا رب
کسی کو مجھ سے شکایت نہ ہو زمانے میں
ترے بغیر مری زندگی ہے لا حاصل !
سکوں ہے رونے میں' نے لطف مسکرانے میں
دل و دماغ میں اک آگ لگ گئی ہے مرے
مجھے بتاتو سہی ' دیر کیا ہے آنے میں
حیات تازہ کا دامن ہے داغدار انور
بجز وفا نہیں لیکن مرے فسانے میں

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(28)

جبینِ شوق ترے در سے آشنا تو ہوئی
وفا نہیں نہ سہی ، کوششِ وفا تو ہوئی
کسی کی آنکھ کا تارا نہ بن سکے ، تسلیم
ہماری ہستیِ ناچیز خاکِ پا تو ہوئی
لٹا دیا ہے سبھی کچھ تمہارے قدموں پر
یہ جانِ زارِ غمِ دہر سے رہا تو ہوئی

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(29)

زندگانی ہے فریبِ آرزو کھانے کا نام
موت ہے دامِ تمنا سے نکل جانے کا نام
حُسن، اک زہرہ جبیں کے بامِ پر آنے کا نام
عشق، فرقت میں تڑپنے اور تڑپانے کا نام
خامشی ہے دل ہی دل میں آگ بھڑکانے کا نام
صبر ہے اُس آگ کو آنکھوں سے برسانے کا نام
تحفۂ جاں پیش کرنا عجز کہلاتا ہے یاں
ناز ہے اُس کو ادا کے ساتھ ٹھکرانے کا نام
جوش، آغازِ محبت میں محبت ہی کا خَبط
ہوش، انجامِ محبت دل کو سمجھانے کا نام
ہم سمجھتے تھے ابو القاسم ہے اک معقول شخص
اُف خدایا وہ بھی نکلا ایک دیوانے کا نام

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(30)

دل میں آ سکتا ہے آنکھوں میں سما سکتا ہے کون ؟
اُن کے جلووں کے سوا اپنا بنا سکتا ہے کون ؟
حُسنِ مطلق بے حجاب اوّل تو ہوتا ہی نہیں
اور اگر ہو جائے تو نظریں جھکا سکتا ہے کون؟
دیکھتے ہیں دیکھنے والے انہیں ہر چیز میں
کم نظر کہتے ہیں لیکن ، اُن کو پا سکتا ہے کون ؟
آتشِ فرقت کے شعلوں کو بجھا سکتا ہے کون؟
دل کو لاحق ہے جو غم اُس کو مٹا سکتا ہے کون ؟
داستانِ درد نا پُرسیدنی نا گفتنی !
داغہائے اندرونِ دل دکھا سکتا ہے کون ؟
کون جلتا ہے کسی کی آگ میں اے ہم نشیں؟
غم کی دنیا میں کسی کے کام آ سکتا ہے کون ؟

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(31)

یہ مشتِ خاک ہے زندہ ہماری، ہم نہیں اے دل
مگر کوئی صدائے نالہ و ماتم نہیں اے دل !
کوئی انساں نہ پایا جس کو کوئی غم نہیں اے دل
نہ دیکھی میں نے کوئی آنکھ جو پُرنم نہیں اے دل
بہر سُو حادثاتِ نَو بنَو کی سنگ باری ہے
کوئی دل ؟ جو شکارِ ضربتِ پیہم نہیں اے دل
بھری دنیا ہمارے واسطے ویران کتنی ہے !
کوئی مونس نہیں اپنا، کوئی ہمدم نہیں اے دل
ستانے کے لیے اُن کا تصور ہے بہت کافی
جلانے کے لیے سوزِ محبت کم نہیں اے دل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبت کے نگر میں آؤ لیکن سوچ کر آؤ
یہ ظالم زخم دیتی ہے مگر مرہم نہیں اے دل
بکھیرے ہیں غم و آلام اس نے بزمِ ہستی میں
یہ وہ شمع ہے جس کی لَو کبھی مدھم نہیں اے دل

☆☆☆

(32)

ساحل آسا خموش و ساکن ہے
دل کہ طوفان مزاج تھا اپنا
تجھ سے ہے یا ترے تصوّر سے
اور کس سے ہے واسطا اپنا
خوش تر آبادیوں سے ویرانے
غیر اپنا ہے نہ اپنا اپنا

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(33)

پھر ہیں میرے درپئے آزار دنیا کے لئیم
پھر تری رحمت پہ ہے میری نظر ربِ کریم
مشرق و مغرب کے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے
بے نوا ہے اک بھکاری، بے سہارا اک یتیم
آشنا سِرِّ حقیقت سے نہیں وا حسرتا!
کوئی مشرق کا ہو دانشور کہ مغرب کا حکیم
اِس سرائے عالمِ فانی کا افسوں کچھ نہ پوچھ!
سب مسافر ہیں مگر خود کو سمجھتے ہیں مقیم
میں نے اپنے دل میں پایا ہے سراغ اُس نور کا
منتظر تھا جلوہ گاہِ طور پر جس کا کلیمؑ!
میرے آقا ﷺ کا دبستانِ شعور و آگہی
سب جدیدوں سے جدید اور سب قدیموں سے قدیم
میری اُمیدوں کی رکھنا لاج اے لختِ جگر
کتنے ارماں تجھ سے وابستہ ہیں اے عارف نعیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منزلِ مقصود سے کر دے گا تجھ کو آشنا
تیرا صبر و استقامت اور ترا عزمِ صمیم
وارثانِ منبر و محراب ہیں گم کردہ راہ
محفلِ رنداں شناسائے صراطِ مستقیم
حلقۂ شعر و سخن کی جان ہے میرا کلام
خطۂ لاہور تیری آبرو خواجہ نسیم(۱)

محترم ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ مراد ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(34)

بے نیازانِ جہاں سرمستِ غم ہو جائیں گے
سرکشوں کے سر، سبھی اک روز خم ہو جائیں گے

مرتکز ہو جائے گی اُس ذاتِ واحد پر نظر
ریزہ ریزہ ٹوٹ کر سارے صنم ہو جائیں گے

حُسن والوں سے یہ پوچھو ان کی رہ جائیگی بات؟
عشق والوں کا ہے کیا' نذرِ ستم ہو جائیں گے

اہلِ حق نابود ہو سکتے نہیں اے اہلِ جبر
دہ زیادہ سے زیادہ، کم سے کم ہو جائیں گے

ابتلا بھی رحمتِ حق کی ہے اک صورت منیر
یونہی گر جیتے رہے، مرحوم ہم ہو جائیں گے

ایک کُتّا بھونکتا ہے بھونکنے دیجے اُسے
میری جانب ملتفت اہلِ کرم ہو جائیں گے

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(35)

ساقی ہے نہ ساغر نہ مغنّی نہ خُمِ مے
اُس بزمِ شبانہ کا کہیں نا م و نشاں ہے ؟
اُس جلوۂ جاناں کو ترستی ہیں نگاہیں
اُس نغمۂ نَے سوز سے محر وم ہے ہر نَے
اے وارثانِ منبر و صحراب بتاؤ
کر دارِ نبوت سے گراں تر ہے کو ئی شے ؟
دے سکتے ہیں جو حق و صدا قت کی شہا دت
وہ بے بصر ہیں زُلہ رُبایانِ جم وکَے
حیدرؓ کا فقر ، سطوتِ فاروقؓ طلب کر
حرص و ہوس کا مر حلہ ہو گا نہ کبھی طَے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیائے دل میں جھانک کے دیکھو ذرا کبھی
یہ بھی ہے ایک سلطنتِ روم و شام و رَے
یارب مرا مقصود تری طاعت و رضا
یا رب مجھے مطلوب شہادت کی موت ہے

☆☆☆

(36)

قائم مرے آقا کا ہے رشتہ مرے مَن سے
غافل نہیں خورشیدِ جہاں تاب کرن سے
اے حسنِ ازل تیری تجلی ہے نمایاں
ہر دشت و در و بام سے ہر کوہ و دمن سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زاغ و زغن و بوم مسلط ہیں آج کل
رخصت ہوئے مرغانِ خوش آواز چمن سے
اک درد کی تصویر دکھاتا ہوں جہاں کو
زنہار سروکار نہیں شعر و سخن سے
گرتے ہوئے انساں کا یہاں بھی نہیں کوئی
یہ شہر جو آباد ہیں بہتر نہیں بَن سے
اِس خاک سے وابستہ ہے تقدیر مری بھی
اے دوست! محبّت ہے مجھے ارضِ وطن سے

☆☆☆

(37)

شکست انجام ہے ہر جبر کی زنجیر بسم اللہ
حسین احمد (ا) تری آواز کی تاثیر بسم اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلوص اور آگہی اور درد کی تصویر بسم اللہ
ظلامِ یاس میں اُمید کی تنویر بسم اللہ
تری باتوں سے دل بیدار ہو جاتے ہیں سینوں میں
ترے ہاتھوں میں ہے اِس قوم کی تقدیر بسم اللہ
کتاب اللہ کے فکر و فلسفہ کو عام کرتا جا
یہی تحریک ہو جائے گی عالمگیر بسم اللہ
اذانِ مولوی سے کفر کچھ مانوس لگتا ہے
مجاہد کے لبوں پر نعرۂ تکبیر بسم اللہ
ہمیں ہے واسطہ سوداگرانِ ملک و ملت سے
ترا یہ عزمِ محکم جذبۂ تعمیر بسم اللہ
جہاد افغانیوں کے واسطے اکسیر ہے بے شک
یہاں بھی غلبۂ دیں کی وہی تدبیر بسم اللہ

☆☆☆

(۱) قاضی حسین احمد امیر جماعتِ اسلامی پاکستان مراد ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

آج دنیا میں ہر جگہ مسلم معاشرہ کی حالت زار، مسلم ملکوں میں افتراق و انتشار اور پورے عالم اسلام میں عملاً طاغوت کا اقتدار مذکورہ بالا حالات ہی کا کیا دھرا ہے۔ ان افسوسناک حالات کی بابت میرے تاثرات، میرا درد و کرب اور میری فریاد و فغاں ﷺ کا روپ دھار گئی ہے۔

ﷺ ملت اسلامیہ کی خدمت میں ایک ناچیز اور حقیر نذرانہ شعر و ادب ہے مجھے زبان و بیان کی صحت کا کوئی دعویٰ نہیں۔ اپنی آراء و مواقف کو بھی حرف آخر نہیں سمجھتا اور اس سے کسی کی دل شکنی و دل آزاری بھی ہرگز ہرگز مقصود نہیں۔ بات صرف اس قدر ہے کہ امت مسلمہ کے زوال و انحطاط کا شدید کرب و درد دل میں محسوس کرتا ہوں۔ اس کی زمام اقتدار جن افراد کے ہاتھ میں ہے یا اس کے بناؤ اور بگاڑ میں جن جن لوگوں، قوتوں اور تحریکوں کا حصہ ہے ان کی نشاندہی ضروری خیال کرتا ہوں، نیز ساتھ ساتھ امراض ملت کا علاج بھی اپنی دانست اور اپنے علم و فہم کے مطابق تجویز کیا ہے اور یہ سب کچھ نئی نسل کے لیے کیا ہے۔ میرے اصل مخاطب نوجوان اور نونہالان قوم ہیں کہ جن کے ساتھ امت کا مستقبل وابستہ ہے۔

اک درد کی تصویر دکھاتا ہوں جہاں کو
زنہار سروکار نہیں شعر و سخن سے